

صحیح مُسلم

ابوالحسن مسلم بن الحجاج القشیری النیسابوری
(۵۲۰۴-۵۲۶۱ھ)

www.sirat-e-mustaqeem.net

اردو ترجمہ کے ساتھ

جلد پنجم

نور فاؤنڈیشن رپواہ

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ <sup>صلوات الله
عليه وسلم</sup>

نام کتاب: صحیح مسلم (اردو ترجمہ کے ساتھ)

جلد: پنجم

ایڈیشن: اول

سن اشاعت: مارچ 2010ء

ناشر: نور فاؤنڈیشن ربوہ

پرینٹر: بلیک ایرو پرنٹرز لاہور

www.sirat-mustaqim.net

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مقدمہ

حضرت امام مسلم کا پورا نام ابوالحسین مسلم بن الحجاج بن مسلم القشیری تھا۔ ابوالحسین آپ کی کنیت تھی اور عساکر الدین لقب تھا۔ آپ قبیلہ بنو قشیر سے تعلق رکھتے تھے جو عرب کا ایک مشہور خاندان تھا۔ اور خراسان کا مشہور شہر نیشاپور آپ کا وطن تھا۔ امام مسلم 204ھ میں پیدا ہوئے۔ لیکن بعض علماء اور مورخین کی تحقیق یہ ہے کہ آپ کی ولادت 206ھ میں ہوئی۔ آپ نے 24 رجب 261ھ کو 55 سال کی عمر میں نیشاپور میں وفات پائی اور وہیں آپ کی تدفین ہوئی۔ آپ کی شہرہ آفاق تالیف و تصنیف صحیح مسلم ہے جس کو بخاری کے بعد اصح الکتاب کہا جاتا ہے۔ امام مسلم نے 3 لاکھ احادیث میں سے جانچ پڑتال کر کے تالیف کیا۔ اور یہ احادیث ان کے مجوزہ معیار کے اعتبار سے مستند اور معتمد ہیں۔

صحیح مسلم کے ترجمہ کا عربی متن ہم اس کتاب سے لے رہے ہیں جو دارالکتاب العربی بیروت لبنان (طبع اولیٰ 2004) کے نسخہ کے مطابق ہے۔ اس میں 7563 روایات ہیں۔ مگر یہ بات ذہن نشین رہے کہ اس تعداد میں بعض جگہ صرف اسناد کی بحث ہے یا پھر ”مثلاً“ کہہ کر پچھلی حدیث کے ساتھ سند کے مضمون کو ملا دیا گیا ہے۔ جبکہ ترقیم فواد عبدالباقی کے مطابق صحیح مسلم کی احادیث کی تعداد 3033 بنتی ہے۔ اس ترقیم میں بعض اوقات دو احادیث یا تین احادیث کے مضمون کو اکٹھا کر دیا گیا ہے۔

یہ مد نظر رہے کہ صحیح مسلم کے ابواب حضرت امام مسلمؒ کے تجویز کردہ نہیں ہیں جیسا کہ صحیح مسلم کے مشہور شارح حضرت امام نوویؒ کہتے ہیں:

”ان ابواب کا عنوان امام مسلمؒ کا تجویز کردہ نہیں ہے۔ بلکہ بعد کے لوگوں نے یہ عناوین مقرر کئے ہیں۔“

(المہاج شرح مسلم صفحہ 23، 24 دار ابن حزم مطبع بیروت ایڈیشن 2002)

ترجمہ کرنا اور خصوصاً مذہبی کتب کا ترجمہ کرنا آسان کام نہیں۔ کیونکہ مذہبی کتب کے ترجمہ میں جہاں متن

سے وفاداری کا خیال رکھنا پڑتا ہے وہاں عربی متن کا ایسا لفظی ترجمہ بھی درست نہیں ہوگا جو اصل مفہوم سے دور لے جائے۔ بڑی محنت اور جانفشانی سے ان باتوں کو مد نظر رکھ کر ترجمہ کیا جا رہا ہے۔

اس وقت صحیح مسلم کے ترجمہ کا کام جاری ہے۔ جس کی پانچویں جلد کتاب الصیام اور کتاب الاعتکاف پر مشتمل ہے۔

صحیح مسلم جلد پنجم میں ابواب کی ترقیم دارالکتاب العربی بیروت الطبعة الاولى کے مطابق ہے۔ باب کے ساتھ 2 نمبرز ہیں۔ بریکٹ والا نمبر ”المعجم المفہرس“ کے مطابق ہے۔ بریکٹ سے باہر والا نمبر ”تحفة الاشراف للمزی“ کے مطابق ہے۔

اسی طرح ہر حدیث کے 3 نمبرز ہیں بریکٹ والا نمبر ”المعجم المفہرس للاحادیث“ کے مطابق ہے اور بریکٹ سے باہر والا نمبر نور فاؤنڈیشن کی قائم کردہ ترقیم کے مطابق ہے۔ اور یہ نمبر مسلسل رہے گا۔ مثلاً جلد اول حدیث نمبر 1 سے 319 تک کی احادیث پر مشتمل تھی۔ جلد دوم حدیث نمبر 320 سے 799 تک کی احادیث پر مشتمل تھی۔ جلد سوم حدیث نمبر 800 سے 1384 تک کی احادیث پر مشتمل تھی۔ جلد چہارم حدیث نمبر 1385 سے 1778 تک کی احادیث پر مشتمل ہے۔ جلد پنجم حدیث نمبر 1779 سے 1997 تک کی احادیث پر مشتمل ہے۔ چھٹی جلد انشاء اللہ حدیث نمبر 1998 سے شروع ہوگی۔ ہر حدیث کے آخر پر جو نمبر دیا گیا ہے وہ صحیح مسلم مطبوعہ دارالکتاب العربی بیروت کے مطابق ہے۔

جلد نمبر 5 میں موجود ہر حدیث کی اطراف اور تخریج حاشیہ میں درج کی گئی ہے۔ اطراف سے مراد یہ ہے کہ کوئی حدیث جو مسلم میں موجود ہے وہ مسلم میں اور کہاں کہاں آتی ہے۔ اسی طرح تخریج سے مراد یہ ہے کہ مسلم کے علاوہ وہ حدیث باقی صحاح میں کہاں کہاں موجود ہے۔ ان احادیث کے اطراف اور تخریج کے ساتھ اس بات کی بھی وضاحت کر دی گئی ہے کہ کسی کتاب کی اندرونی تقسیم میں وہ حدیث کس عنوان یا کتاب کے تحت آرہی ہے۔ مثلاً

مسلم جلد 5 کتاب الصیام کی روایت نمبر 1779 کے مضمون کی ایک اور حدیث مسلم کی ہی کتاب کے کتاب الصیام میں حدیث نمبر 1780 باب فضل شہر رمضان میں بھی موجود ہے۔

جس کا ذکر اطراف میں کر دیا گیا ہے۔ اسی طرح مسلم کتاب الصیام کی حدیث نمبر 1779 بخاری میں کتاب الصوم حدیث نمبر 1898 اور 1899 باب هل یقال رمضان او شهر رمضان ومن رأى كله واسعا میں موجود ہے اسی طرح بخاری کے ہی عنوان کتاب بدء الخلق میں حدیث نمبر 3277 باب صفة ابليس وجنوده کا مضمون مسلم کی حدیث نمبر 1779 کتاب الصیام باب فضل شهر رمضان کے مطابق ہے۔ مسلم کی احادیث کی اطراف کے لئے نور فاؤنڈیشن کے تجویز کردہ سیریل نمبر کو اختیار کیا گیا ہے۔ بخاری کے لئے ترقیم فتح الباری کو اختیار کیا گیا ہے۔ ترمذی کی احادیث کے نمبر احمد شاہ کی ترقیم کے مطابق ہیں۔ ابو داؤد کی احادیث کے نمبر محی الدین کی ترقیم کے مطابق ہیں۔ نسائی کی احادیث کے نمبر عبدالباقی کی ترقیم کے مطابق ہیں۔ سنن ابن ماجہ کی احادیث کے نمبر عبدالباقی کی ترقیم کے مطابق ہیں۔

مترجمین

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فہرست

مضامین کا تفصیلی انڈیکس کتاب کے آخر پر ملاحظہ فرمائیں

صفحہ نمبر

عناوین

کتاب الصیام

1	روزہ رکھنے کے بارہ میں کتاب	کتاب الصیام
1	رمضان کے مہینے کی فضیلت کا بیان	باب فضل شہر رمضان
2	نیا چاند دیکھ کر رمضان کے روزے واجب ہونے اور نیا چاند دیکھ کر روزے چھوڑنے کا بیان ...	باب وجوب صوم رمضان لرؤية الهلال والفطر لرؤية الهلال ...
12	رمضان سے ایک دو دن پہلے روزے نہ رکھو۔	لا تقدموا رمضان بصوم يوم ولا يومين
13	مہینہ انتیس کا (بھی) ہوتا ہے۔	باب الشهر يكون تسعاً وعشرين
17	اس امر کا بیان کہ ہر علاقے کے لئے ان کی اپنی رہنیت ہے ...	باب بيان ان لكل بلد رؤيتهم وانهم اذا رأوا الهلال ببلد ...
19	نئے چاند کے بڑے یا چھوٹے ہونے کی کوئی حیثیت نہیں ...	باب بيان انه لا اعتبار بكبر الهلال و صغره وان الله تعالى ...
20	آپ ﷺ کا ارشاد کہ عید کے دو مہینے ناقص نہیں ہوتے۔	باب بيان معنى قوله ﷺ شهراً عيد
21	طلوع فجر پر (روزہ دار) روزے میں داخل ہوتا ہے ...	باب بيان ان الدخول في الصوم يحصل بطلوع الفجر ...
28	سحری کھانے کی فضیلت ...	باب فضل السحور وتأكيد استحبابه ...
32	روزہ مکمل ہونے اور دن ختم ہونے کے وقت ...	باب بيان وقت انقضاء الصوم ...
35	”وصال“ کے روزے رکھنے کی ممانعت۔	باب النهي عن الوصال في الصوم
40	روزے میں اس شخص کے لئے بوسہ لینا حرام نہیں ...	باب بيان ان القبلة في الصوم ليست ...
47	اس شخص کے روزہ کے درست ہونے کا بیان ...	باب صحة صوم من طلع عليه الفجر ...

- باب تغلیظ تحریم الجماع فی نہار رمضان میں دن کے وقت روزے دار پر ازدواجی 51
رمضان علی الصائم ووجوب... تعلقات قائم کرنے کی سختی سے ممانعت...
- باب جواز الصوم والفطر فی شہر رمضان مسافر کے لئے رمضان میں روزہ رکھنے یا چھوڑنے کا 56
للمسافر فی غیر معصیة... جواز...
- باب اجر المفطر فی السفر اذا تولى... سفر میں روزہ نہ رکھنے والے کے اجر کا بیان... 65
- باب التخییر فی الصوم والفطر فی السفر سفر میں روزہ رکھنے یا نہ رکھنے کے اختیار کا بیان۔ 67
- باب استحباب الفطر للحاج بعرفات... عرفہ کے دن عرفات میں حج کرنے والے... 71
- باب صوم یوم عاشوراء عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کا بیان۔ 73
- باب ائى یوم یصام فی عاشوراء عاشورہ کا روزہ کس دن رکھا جائے۔ 85
- باب من اکل فی عاشوراء... جس نے عاشورہ کے دن کچھ کھالیا... 87
- باب النهی عن صوم یوم الفطر... عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن روزے کی ممانعت۔ 88
- باب تحریم صوم ايام التشریق ايام تشریق میں روزہ رکھنے کی ممانعت۔ 91
- باب کراهیة صیام یوم الجمعة منفردًا صرف جمعہ کے دن روزہ رکھنے کی ناپسندیدگی کا بیان۔ 93
- باب بیان نسخ قوله تعالى 'وعلى الذين...' اللہ تعالیٰ کا ارشاد 'وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ...' 95
- باب قضاء رمضان فی شعبان رمضان (کے روزے آئندہ) شعبان میں پورا کرنا... 96
- باب قضاء الصیام عن المیت وفات یافتہ کی طرف سے (چھٹے ہوئے) روزوں 98
کے پورا کرنے کا بیان
- باب الصائم یدعی لطعام فلیقل... روزے دار کو کھانے کی دعوت دی جائے تو... 102
- باب حفظ اللسان للصائم روزے دار کے لئے زبان کی حفاظت کا بیان۔ 103
- باب فضل الصیام روزے رکھنے کی فضیلت کا بیان۔ 103
- باب فضل الصیام فی سبیل اللہ... اللہ کی راہ میں روزے رکھنے کی فضیلت کا بیان... 107
- باب جواز صوم النافلة بنیة من النهار... نفلی روزے کی نیت دن کے وقت زوال سے قبل... 109

110	باب أكل الناسى وشربه ...	بھول جانے والے کا کھانے پینے ...
111	باب صيام النبي ﷺ في غير رمضان ...	نبی ﷺ کا رمضان کے علاوہ روزہ رکھنے کا بیان ...
117	باب النهى عن صوم الدهر ...	عمر بھر روزہ رکھنے کی اس کے لئے ممانعت ...
132	باب استحباب صيام ثلاثة ايام ...	ہر مہینے تین دن روزے رکھنے ...
137	باب صوم سرر شعبان	شعبان کے وسط کے روزوں کا بیان -
138	باب فضل صوم المحرم	محرم کے روزے کی فضیلت -
139	باب استحباب صوم ستة أيام من شوال ...	رمضان کے بعد شوال کے چھ روزوں ...
140	باب فضل ليلة القدر والحث ...	لیلۃ القدر کی فضیلت ...

كتاب الاعتكاف

156	كتاب الاعتكاف	اعتكاف کے بارہ میں کتاب
156	باب اعتكاف العشر الاواخر ...	رمضان کے آخری عشرہ میں اعتكاف کا بیان -
158	باب متى يدخل من اراد الاعتكاف ...	جو اعتكاف کا ارادہ کرے ...
160	باب الاجتهاد في العشر الاواخر ...	رمضان کے مہینہ کے آخری عشرہ میں مجاہدہ ...
161	باب صوم عشر ذي الحجة	ذی الحجہ کے دس دنوں کے روزے -

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

کتاب الصیام

روزہ رکھنے کے بارہ میں کتاب

[1]1: باب فضلِ شہرِ رمضان

رمضان کے مہینے کی فضیلت کا بیان

1779 {1} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَاءَ رَمَضَانُ فَتَحَّتْ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَغُلِقَتْ أَبْوَابُ النَّارِ وَصُفِّدَتِ الشَّيَاطِينُ [2495]

1779: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب رمضان آتا ہے تو جنت کے دروازے خوب کھول دیئے جاتے ہیں اور آگ کے دروازے اچھی طرح بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیطان جکڑ دیئے جاتے ہیں۔

1780 {2} وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ ابْنِ أَبِي أَنَسٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ

1780: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب رمضان آتا ہے تو رحمت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیطانوں کو زنجیریں ڈال دی جاتی ہیں۔

1779: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب فضل شہر رمضان 1780

تخریج: بخاری کتاب الصوم باب هل يقال رمضان او شهر رمضان ومن رأى كله واسعا 1898، 1899 کتاب بدء الخلق باب صفة ابليس وجنوده 3277 ترمذی کتاب الصوم باب ما جاء في فضل شهر رمضان 682 نسائی کتاب الصیام باب فضل شهر رمضان 2097، 2098 باب ذكر الاختلاف على الزهري فيه 2099، 2100، 2101، 2102، 2103، 2104 باب ذكر الاختلاف على معمر فيه 2105، 2106، 2107، 2108 ابن ماجه کتاب الصیام باب ما جاء في فضل شهر رمضان 1642۔

1780: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب فضل شہر رمضان 1779=

رَمَضَانَ فَتَحَتْ أَبْوَابُ الرَّحْمَةِ وَغُلِّقَتْ
 أَبْوَابُ جَهَنَّمَ وَسُلِّسَتْ الشَّيَاطِينُ وَ
 حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَالْحُلَوَانِيُّ قَالَا
 حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ
 ابْنِ شَهَابٍ حَدَّثَنِي نَافِعُ بْنُ أَبِي أَنَسٍ أَنَّ أَبَاهُ
 حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 إِذَا دَخَلَ رَمَضَانُ بِمِثْلِهِ [2496, 2497]

[2]2: بَابُ وَجُوبِ صَوْمِ رَمَضَانَ لِرُؤْيَا الْهِلَالِ وَالْفِطْرِ لِرُؤْيَا

الهِلَالِ وَأَنَّهُ إِذَا غُمَّ فِي أَوَّلِهِ أَوْ آخِرِهِ أُكْمِلَتْ

عِدَّةُ الشَّهْرِ ثَلَاثِينَ يَوْمًا

نیا چاند دیکھ کر رمضان کے روزے واجب ہونے اور نیا چاند دیکھ کر روزے

چھوڑنے کا بیان اور یہ کہ جب (رمضان) کے شروع یا آخر میں چاند

بادل وغیرہ کے باعث نظر نہ آئے تو مہینہ کی

گنتی تیس دن پوری کی جائے

1781 {3} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ 1781: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے

قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ۖ كَمَا نَبِيٌّ ﷺ نے رمضان کا ذکر کیا اور فرمایا تم
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ ۖ روزے نہ رکھو یہاں تک نیا چاند دیکھ لو اور تم

= تخریج: بخاری کتاب الصوم باب هل يقال رمضان او شهر رمضان ومن رأى كله واسعا 1898، 1899 کتاب بدء الخلق باب

صفة ابليس وجنوده 3277 ترمذی کتاب الصوم باب ما جاء في فضل شهر رمضان 682 نسائی کتاب الصیام باب فضل شهر

رمضان 2097، 2098 باب ذكر الاختلاف على الزهري فيه 2099، 2100، 2101، 2102، 2103 باب ذكر الاختلاف على

معمر فيه 2104، 2105، 2106، 2107، 2108 ابن ماجه کتاب الصیام باب ما جاء في فضل شهر رمضان 1642

1781: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب وجوب صوم رمضان لرؤية الهلال والفتور لرؤية الهلال ... 1782، 1783، 1784

1785، 1786، 1787، 1788، 1789، 1790، 1791، 1792، 1793، 1794، 1795، 1796، 1797 =

وَسَلَّمَ أَنَّهُ ذَكَرَ رَمَضَانَ فَقَالَ لَا تَصُومُوا حَتَّى تَرَوْا الْهَيْلَالَ وَلَا تَفْطُرُوا حَتَّى تَرَوْهُ فَإِنْ أُغْمِيَ عَلَيْكُمْ فَاغْدُرُوا لَهُ [2498]

روزے رکھنے نہ چھوڑو یہاں تک کہ (نیا) چاند دیکھ لو اور اگر وہ بادل وغیرہ کی وجہ سے تمہیں نظر نہ آئے تو اس کا اندازہ کر لیا کرو۔

1782 {4} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ رَمَضَانَ فَضَرَبَ بِيَدَيْهِ فَقَالَ الشَّهْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا — ثُمَّ عَقَدَ إِبْهَامَهُ فِي الثَّلَاثَةِ — فَصُومُوا لِرُؤْيَيْهِ وَأَفْطُرُوا لِرُؤْيَيْهِ فَإِنْ أُغْمِيَ عَلَيْكُمْ فَاغْدُرُوا لَهُ ثَلَاثِينَ {5} وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاغْدُرُوا ثَلَاثِينَ نَحْوَ حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَضَانَ

1782: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے رمضان کا ذکر کیا۔ پھر آپ نے اپنے دونوں ہاتھوں سے اشارہ کیا اور فرمایا مہینہ اس طرح، اس طرح اور اس طرح ہوتا ہے۔ تیسری دفعہ آپ نے اپنے ایک انگوٹھے کو بند کر لیا [☆] (اور فرمایا) پس تم اس (چاند) کو دیکھ کر روزے رکھو اور اس کو دیکھ کر ہی روزے رکھنے چھوڑو۔ اگر بادل وغیرہ کی وجہ سے تمہیں نظر نہ آئے تو تیس دن کا اندازہ کر لو۔ ایک اور روایت میں (فَإِنْ أُغْمِيَ عَلَيْكُمْ فَاغْدُرُوا لَهُ ثَلَاثِينَ کی بجائے) فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاغْدُرُوا ثَلَاثِينَ کے الفاظ ہیں یعنی اگر بادل وغیرہ کی وجہ سے (چاند) نظر نہ آئے تو تیس ³⁰ کا حساب کر لو۔ ایک اور روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے رمضان کا ذکر کیا اور فرمایا مہینہ تیس دن کا ہوتا ہے۔

= تخريج: بخاری كتاب الصوم باب هل يقال رمضان او شهر رمضان ومن رأى كله واسعا 1900 باب قول النبي ﷺ اذا رأيتم الهلال فصوموا واذا رأيتموه فافطروا 1906، 1907، 1909 نسائي كتاب الصيام ذكر الاختلاف على الزهري في هذا الحديث 2120، 2121 باب ذكر الاختلاف على عبيد الله بن عمر في هذا الحديث 2122، 2123 ابو داود كتاب الصيام باب الشهر يكون تسعا وعشرين 2320 ابن ماجه كتاب الصيام باب ما جاء في صوموا لرؤيته وافطروا لرؤيته 1654

1782: اطراف: مسلم كتاب الصيام باب وجوب صوم رمضان لرؤية الهلال والافطر لرؤيته 1781، 1783، 1784، 1785، 1787، 1788، 1789، 1790، 1791، 1792، 1793، 1794 =

☆: معلوم ہوتا ہے حضور ﷺ نے پہلے دو دفعہ دونوں ہاتھ کھول کر دس، دس کی تعداد کا اشارہ فرمایا۔ اس کے بعد تیسری دفعہ اپنا ایک انگوٹھا بند کر لیا اور اس طرح 29 کی تعداد کا اشارہ فرمایا۔

فَقَالَ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ الشَّهْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَقَالَ فَأَقْدُرُوا لَهُ وَلَمْ يَقُلْ ثَلَاثِينَ [2501,2500,2499]

مہینہ اس طرح، اس طرح اور اس طرح ہے اور آپؐ نے فرمایا اس کا اندازہ کر لو اور تیس (کا لفظ) نہیں فرمایا۔

1783 {6} وَ حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ فَلَا تَصُومُوا حَتَّى تَرَوْهُ وَلَا تُفْطِرُوا حَتَّى تَرَوْهُ فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَأَقْدُرُوا لَهُ [2502]

1783: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مہینہ صرف اسی دن کا بھی ہوتا ہے۔ پس تم روزے نہ رکھو یہاں تک کہ تم اسے (چاند) دیکھ لو اور نہ تم روزے رکھنے چھوڑو یہاں تک کہ اسے (چاند) دیکھ لو اور اگر بادل وغیرہ کی وجہ سے یہ (چاند) تمہیں نظر نہ آئے تو اس کے لئے اندازہ کر لو۔

=تخریج: بخاری کتاب الصوم باب هل يقال رمضان او شهر رمضان ومن رأى كله واسعا 1900 باب قول النبي ﷺ اذا رأيتم الهلال فصوموا واذا رأيتموه فافطروا 1906، 1907، 1909 نسائي كتاب الصيام باب قبول شهادة الرجل الواحد على هلال شهر رمضان وذكر الاختلاف فيه على سفيان في حديث سماك 2116 باب اكمال شعبان ثلاثين اذا كان غيم وذكر اختلاف الناقليين عن ابي هريرة 2117، 2118 ذكر الاختلاف على الزهري في هذا الحديث 2119، 2120، 2121 ذكر الاختلاف على عبيدالله بن عمر في هذا الحديث 2122، 2123 ذكر الاختلاف على عمرو بن دينار في حديث ابن عباس فيه 2124، 2125 ذكر الاختلاف على منصور في حديث ربيعي فيه حديث 2126، 2127، 2128، 2129، 2130 ذكر الاختلاف على يحيى بن ابي كثير في خبر ابي سلمة فيه 2138، 2139، 2140، 2141، 2142، 2143 ابوداود كتاب الصيام باب الشهر يكون تسعا وعشرين 2319، 2320 باب من قال فان غم عليكم فصوموا ثلاثين 2327 ابن ماجه كتاب الصيام باب ماجاء في صوموا لرؤيته وافطروا لرؤيته 1654، 1655

1783: اطراف: مسلم كتاب الصيام باب وجوب صوم رمضان لرؤية الهلال والفطر لرؤيته 1781، 1782، 1784، 1785 1787، 1788، 1789، 1790، 1791، 1792، 1793، 1794

تخریج: بخاری کتاب الصوم باب هل يقال رمضان او شهر رمضان ومن رأى كله واسعا 1900 باب قول النبي ﷺ اذا رأيتم الهلال فصوموا واذا رأيتموه فافطروا 1906، 1907، 1909 نسائي كتاب الصيام باب قبول شهادة الرجل الواحد على هلال شهر رمضان وذكر الاختلاف فيه على سفيان في حديث سماك 2116 باب اكمال شعبان ثلاثين اذا كان غيم وذكر اختلاف الناقليين عن ابي هريرة 2117، 2118 ذكر الاختلاف على الزهري في هذا الحديث 2119، 2120، 2121 ذكر الاختلاف على عبيدالله بن عمر في هذا الحديث 2122، 2123 ذكر الاختلاف على عمرو بن دينار في حديث ابن عباس فيه 2124، 2125 ذكر الاختلاف على منصور في حديث ربيعي فيه حديث 2126، 2127، 2128، 2129، 2130 ذكر الاختلاف على يحيى بن ابي كثير في خبر ابي سلمة فيه 2138، 2139، 2140، 2141، 2142، 2143 ابوداود كتاب الصيام باب الشهر يكون تسعا وعشرين 2319، 2320 ابن ماجه كتاب الصيام باب ماجاء في صوموا لرؤيته وافطروا لرؤيته 1654، 1655

1784 {7} وَحَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ 1784: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مہینہ انتیس کا بھی ہوتا ہے۔ پس جب تم نیا چاند دیکھو تو روزے رکھنے شروع کرو اور جب تم اسے دیکھو تو روزے چھوڑ دو اور اگر تمہیں بادل وغیرہ کی وجہ سے نظر نہ آئے تو اس کا اندازہ کرلو۔

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ تِسْعَ وَعِشْرُونَ فَإِذَا رَأَيْتُمُ الْهَيْلَالَ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَفْطِرُوا فَإِنْ غَمَّ عَلَيْكُمْ فَأَقْدُرُوا لَهُ [2503]

1785 {8} حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا 1785: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا جب تم اس (چاند) کو دیکھو تو روزے رکھنے شروع کرو اور جب تم اس (چاند) کو دیکھو تو روزے رکھنے چھوڑ دو۔ اگر وہ بادل وغیرہ کی وجہ سے تمہیں نظر نہ آئے تو اس کا اندازہ کرلو۔

ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَفْطِرُوا فَإِنْ غَمَّ عَلَيْكُمْ فَأَقْدُرُوا لَهُ [2504]

1784: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب وجوب صوم رمضان لرؤية الهلال والفطر لرؤيته... 1781، 1782، 1783، 1785

1787، 1788، 1789، 1790، 1791، 1792-1793، 1794

تخریج: بخاری کتاب الصوم باب هل يقال رمضان او شهر رمضان ومن رأى كله واسعا 1900 باب قول النبي ﷺ اذا رأيتم الهلال فصوموا واذا رأيتموه فافطروا 1906، 1907، 1909 نسائي کتاب الصیام باب قبول شهادة الرجل الواحد على هلال شهر رمضان وذكر الاختلاف فيه على سفيان في حديث سماك 2116 باب اكمال شعبان ثلاثين اذا كان غيماً وذكر اختلاف الناقليين عن ابي هريرة 2117، 2118 ذكر الاختلاف على الزهري في هذا الحديث 2119، 2120، 2121 ذكر الاختلاف على عبيد الله بن عمر في هذا الحديث 2122، 2123 ذكر الاختلاف على عمرو بن دينار في حديث ابن عباس فيه 2124، 2125 ذكر الاختلاف على منصور في حديث ربي فيه حديث 2126، 2127، 2128، 2129، 2130 ذكر الاختلاف على يحيى بن ابي كثير في خبر ابي سلمة فيه 2138، 2139، 2140، 2141، 2142، 2143 ابو داود کتاب الصیام باب الشهر يكون تسعاً وعشرين 2319، 2320 باب من قال فان غم عليكم فصوموا ثلاثين 2327 ابن ماجه کتاب الصیام باب ماجاء في صوموا لرؤيته وافطروا لرؤيته 1654، 1655

1785: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب وجوب صوم رمضان لرؤية الهلال... 1781، 1782، 1783، 1784، 1786

1787، 1788، 1789، 1790، 1791-1792، 1793، 1794 =

1786 {9} وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَ قَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ لَيْلَةً لَا تَصُومُوا حَتَّى تَرَوْهُ وَلَا تُفْطِرُوا حَتَّى تَرَوْهُ إِلَّا أَنْ يُغَمَّ عَلَيْكُمْ فَإِنْ غَمَّ عَلَيْكُمْ فَأَقْدَرُوا لَهُ [2505]

1786: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مہینہ انتیس رات کا (بھی) ہوتا ہے۔ تم روزے رکھنے (شروع) نہ کرو یہاں تک کہ اس (چاند) کو دیکھ لو اور تم روزے رکھنے نہ چھوڑو یہاں تک کہ اس (چاند) کو دیکھ لو سوائے اس کے کہ وہ بادل وغیرہ کی وجہ سے تمہیں نظر نہ آئے۔ پس اگر وہ تمہیں نظر نہ آئے تو اس کا اندازہ کر لو۔

= تخريج: بخاری کتاب الصوم باب هل يقال رمضان او شهر رمضان ومن رأى كله واسعا 1900 باب قول النبي ﷺ اذا رأيتم الهلال فصوموا واذا رأيتموه فافطروا 1906، 1907، 1909 نسائي كتاب الصيام باب قبول شهادة الرجل الواحد على هلال شهر رمضان وذكر الاختلاف فيه على سفيان في حديث سماك 2116 باب اكتمال شعبان ثلاثين اذا كان غيماً وذكر اختلاف الناقليين عن ابي هريرة 2117، 2118 ذكر الاختلاف على الزهري في هذا الحديث 2119، 2120، 2121 ذكر الاختلاف على عبيد الله بن عمر في هذا الحديث 2122، 2123 ذكر الاختلاف على عمرو بن دينار في حديث ابن عباس فيه 2124، 2125 ذكر الاختلاف على منصور في حديث ربيعي فيه حديث 2126، 2127، 2128، 2129، 2130 ذكر الاختلاف على يحيى بن ابي كثير في خبر ابي سلمة فيه 2138، 2139، 2140، 2141، 2142، 2143 ابو داود كتاب الصيام باب الشهر يكون تسعاً وعشرين 2319، 2320 باب من قال فان غم عليكم فصوموا ثلاثين 2327 ابن ماجه كتاب الصيام باب ماجاء في صوموا لرؤيته وافطروا لرؤيته 1654، 1655 1786: اطراف: مسلم كتاب الصيام باب وجوب صوم رمضان لرؤية الهلال 1781، 1782، 1783، 1784، 1785 1787، 1788، 1789، 1790، 1791، 1792، 1793، 1794

تخريج: بخاری کتاب الصوم باب هل يقال رمضان او شهر رمضان ومن رأى كله واسعا 1900 باب قول النبي ﷺ اذا رأيتم الهلال فصوموا واذا رأيتموه فافطروا 1906، 1907، 1909 نسائي كتاب الصيام باب قبول شهادة الرجل الواحد على هلال شهر رمضان وذكر الاختلاف فيه على سفيان في حديث سماك 2116 باب اكتمال شعبان ثلاثين اذا كان غيماً وذكر اختلاف الناقليين عن ابي هريرة 2117، 2118 ذكر الاختلاف على الزهري في هذا الحديث 2119، 2120، 2121 ذكر الاختلاف على عبيد الله بن عمر في هذا الحديث 2122، 2123 ذكر الاختلاف على عمرو بن دينار في حديث ابن عباس فيه 2124، 2125 ذكر الاختلاف على منصور في حديث ربيعي فيه حديث 2126، 2127، 2128، 2129، 2130 ذكر الاختلاف على يحيى بن ابي كثير في خبر ابي سلمة فيه 2138، 2139، 2140، 2141، 2142، 2143 ابو داود كتاب الصيام باب الشهر يكون تسعاً وعشرين 2319، 2320 باب من قال فان غم عليكم فصوموا ثلاثين 2327 ابن ماجه كتاب الصيام باب ماجاء في صوموا لرؤيته وافطروا لرؤيته 1654، 1655

1787 {10} حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا زَكْرِيَاءُ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الشَّهْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَقَبْضَ إِبْهَامَهُ فِي

1787: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں میں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا (آپ نے دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کے اشارہ سے بتایا کہ) مہینہ اس طرح اور اس طرح اور اس طرح ہوتا ہے۔ اور تیسری مرتبہ آپ نے اپنے انگوٹھے کو بند کیا۔

الثَّالِثَةُ [2506]

1788 {11} وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا حَسَنُ الْأَشْيَبِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ

1788: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا مہینہ انتیس کا (بھی) ہوتا ہے۔

1789 {12} وَحَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَكَّائِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ

1789: حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مہینہ اس طرح اور اس

1787: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب وجوب صوم رمضان لرؤية الهلال... 1781، 1782، 1783، 1784، 1785، 1786، 1787، 1788، 1789، 1790، 1791، 1792، 1793، 1794

تخریج: بخاری کتاب الصوم باب قول النبی ﷺ إذا رأيت الهلال فصوموا وإذا رأيتوه فافطروا 1907، 1908، 1909، 1910، 1911 نسائی کتاب الصیام ذکر الاختلاف علی اسماعیل فی خبر سعد بن مالک فیہ 2135، 2136، 2137 ذکر الاختلاف علی یحییٰ بن ابی کثیر فی خبر أبی سلمة فیہ 2139، 2140، 2141، 2142، 2143 أبو داؤد کتاب الصیام باب الشهر یكون تسعاً وعشرين 2319، 2320 ابن ماجه کتاب الصیام باب ماجاء فی الشهر تسع وعشرون 1656، 1657، 1658

1788: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب وجوب صوم رمضان لرؤية الهلال... 1781، 1782، 1783، 1784، 1785، 1786، 1787، 1788، 1789، 1790، 1791، 1792، 1793، 1794

تخریج: بخاری کتاب الصوم باب قول النبی ﷺ إذا رأيت الهلال فصوموا وإذا رأيتوه فافطروا 1907، 1908، 1909، 1910، 1911 نسائی کتاب الصیام کم الشهر و ذکر الاختلاف علی الزہری فی الخبر عن عائشة 2131، 2132 ذکر الاختلاف علی یحییٰ بن ابی کثیر فی خبر أبی سلمة فیہ 2139، 2140، 2141، 2142، 2143 أبو داؤد کتاب الصیام باب الشهر یكون تسعاً وعشرين 2319، 2320 ابن ماجه کتاب الصیام باب ماجاء فی الشهر تسع وعشرون 1656، 1657، 1658

1789: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب وجوب صوم رمضان لرؤية الهلال... 1781، 1782، 1783، 1784، 1785، 1786، 1787، 1788، 1790، 1791، 1792، 1793، 1794 =

عُمَيْرٌ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشَّهْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا عَشْرًا وَعَشْرًا وَتِسْعًا [250]

1790 {13} وَحَدَّثَنَا عُيَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَبَلَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ كَذَا وَكَذَا وَكَذَا وَصَفَّقَ بِيَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ بِكُلِّ أَصَابِعِهِمَا وَنَقَصَ فِي الصَّفَقَةِ الثَّالِثَةِ إِبْهَامَ الْيَمَنِ أَوْ الْيُسْرَى [2509]

1791 {14} وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُقْبَةَ وَهُوَ ابْنُ حُرَيْثٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ كَذَا وَكَذَا وَكَذَا وَصَفَّقَ بِيَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ بِكُلِّ أَصَابِعِهِمَا وَنَقَصَ فِي الصَّفَقَةِ الثَّالِثَةِ إِبْهَامَ الْيَمَنِ أَوْ الْيُسْرَى [2509]

= تخريج: بخاری کتاب الصوم باب قول النبی ﷺ إذا رأيتم الهلال فصوموا وإذا رأيتموه فافطروا 1907، 1908، 1909، 1910، 1911 نسائی کتاب الصیام کم الشهر وذكر الاختلاف على الزهري في الخبر عن عائشة 2131، 2132 ذكر الاختلاف على يحيى بن ابي كثير في خبر أبي سلمة فيه 2139، 2140، 2141، 2142، 2143 أبو داود كتاب الصیام باب الشهر يكون تسعاً وعشرين 2319، 2320 ابن ماجه كتاب الصیام باب ماجاء في الشهر تسع وعشرون 1656، 1657، 1658

1790 :اطراف: مسلم کتاب الصیام باب وجوب صوم رمضان لرؤية الهلال ... 1781، 1782، 1783، 1784، 1785، 1786، 1787، 1788، 1789، 1791، 1792، 1793، 1794

تخريج: بخاری کتاب الصوم باب قول النبی ﷺ إذا رأيتم الهلال فصوموا وإذا رأيتموه فافطروا 1907، 1908، 1909، 1910، 1911 نسائی کتاب الصیام کم الشهر وذكر الاختلاف على الزهري في الخبر عن عائشة 2131، 2132 ذكر الاختلاف على يحيى بن ابي كثير في خبر أبي سلمة فيه 2139، 2140، 2141، 2142، 2143 أبو داود كتاب الصیام باب الشهر يكون تسعاً وعشرين 2319، 2320 ابن ماجه كتاب الصیام باب ماجاء في الشهر تسع وعشرون 1656، 1657، 1658

1791 :اطراف: مسلم کتاب الصیام باب وجوب صوم رمضان لرؤية الهلال ... 1781، 1782، 1783، 1784، 1785، 1786، 1787، 1788، 1789، 1790، 1792، 1793، 1794 =

اللّٰهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ تِسْعَ وَعِشْرُونَ وَطَبَّقَ شُعْبَةُ يَدَيْهِ ثَلَاثَ مَرَارٍ وَكَسَرَ الْإِبْهَامَ فِي الثَّالِثَةِ قَالَ عَقْبَةُ وَأَخْسِبُهُ قَالَ الشَّهْرُ ثَلَاثُونَ وَطَبَّقَ كَفِّهِ ثَلَاثَ مَرَارٍ [2510]

تین دفعہ ملائے اور تیسری مرتبہ اپنے انگوٹھے کو کم کیا۔ عقبہ (راوی) کہتے ہیں میرا خیال ہے (حضرت ابن عمرؓ) نے کہا مہینہ تیس کا ہوتا ہے اور اپنی دو ہتھیلیاں تین مرتبہ ملائیں۔

1792 {15} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ يَشَارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ عَمْرٍو بْنِ سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّا أُمَّةٌ أُمِّيَّةٌ لَا نَكْتُبُ وَلَا نَحْسِبُ الشَّهْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَعَقَدَ الْإِبْهَامَ فِي الثَّالِثَةِ وَالشَّهْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا يَعْنِي تَمَامَ ثَلَاثِينَ وَ حَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ

1792: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہم امی لوگ ہیں ہم نہ لکھتے ہیں اور نہ حساب کتاب رکھتے ہیں۔ مہینہ تو اس طرح، اس طرح اور اس طرح ہوتا ہے اور تیسری دفعہ آپؐ نے اپنے انگوٹھے کو بند کیا اور مہینہ اس طرح، اس طرح اور اس طرح بھی ہوتا ہے۔ یعنی پورے تیس دن۔

ایک اور روایت میں دوسرے مہینے کے لئے تیس کا ذکر نہیں۔

= تخريج: بخاری كتاب الصوم باب قول النبي ﷺ اذا رأيتم الهلال فصوموا واذا رأيتموه فافطروا 1907، 1908، 1910، 1911 نسائي كتاب الصيام ذكر الاختلاف على الزهري في هذا الحديث 2119، 2121 ذكر الاختلاف على عبيد الله بن عمر في هذا الحديث 2123 ذكر الاختلاف على يحيى بن ابي كثير في خبر ابي سلمة فيه 2139، 2140، 2141، 2142، 2143 ابوداؤد كتاب الصيام باب الشهر يكون تسعا وعشرين 2319، 2320 ابن ماجه كتاب الصيام باب ماجاء في الشهر تسع وعشرون 1656، 1657، 1658

1792: اطراف: مسلم كتاب الصيام باب وجوب صوم رمضان لرؤية الهلال... 1781، 1782، 1783، 1784، 1785، 1786، 1787، 1788، 1789، 1790، 1791، 1793، 1794

تخريج: بخاری كتاب الصوم باب قول النبي ﷺ اذا رأيتم الهلال فصوموا واذا رأيتموه فافطروا 1907، 1908 باب قول النبي ﷺ لا نكتب ولا نحسب 1913 نسائي كتاب الصيام ذكر الاختلاف على الزهري في هذا الحديث 2119، 2120، 2121 ذكر الاختلاف على منصور في حديث ربيع فيه 2127، 2128، 2130 ذكر الاختلاف على يحيى بن ابي كثير في خبر ابي سلمة فيه 2139، 2140، 2141، 2142، 2143 ابوداؤد كتاب الصيام باب الشهر يكون تسعا وعشرين 2319، 2320 ابن ماجه كتاب الصيام باب ماجاء في الشهر تسع وعشرون 1656، 1657

حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَسْوَدِ
بْنِ قَيْسٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ لِلشَّهْرِ
الثَّانِي ثَلَاثِينَ [2512, 2511]

1793 {16} حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ
حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ
بْنُ عُبَيْدٍ اللَّهُ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ قَالَ سَمِعَ
ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا رَجُلًا يَقُولُ
الْلَّيْلَةَ لَيْلَةَ النَّصْفِ فَقَالَ لَهُ مَا يُدْرِيكَ أَنَّ
الْلَّيْلَةَ النَّصْفُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الشَّهْرُ هَكَذَا
وَهَكَذَا - وَأَشَارَ بِأَصَابِعِهِ الْعَشْرَ مَرَّتَيْنِ -
وَهَكَذَا فِي الثَّالِثَةِ وَأَشَارَ بِأَصَابِعِهِ كُلِّهَا
وَحَبَسَ أَوْ خَنَسَ إِبْهَامَهُ [2513]

1793: سعد بن عبیدہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں
حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک شخص کو کہتے سنا
کہ آج کی رات (مہینہ کی) درمیانی رات ہے۔
آپؓ نے اسے کہا تجھے کیسے معلوم ہوا کہ آج کی
رات درمیانی ہے؟ میں نے رسول اللہ ﷺ کو
فرماتے سنا ہے کہ مہینہ اس طرح اور اس طرح ہوتا
ہے۔ آپؓ نے اپنی دس انگلیوں سے دو مرتبہ اشارہ کیا
اور تیسری مرتبہ اپنی انگلیوں کے اشارہ سے فرمایا مگر
اپنے انگوٹھے کو روک لیا یا موڑ لیا۔

1794 {17} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا
إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ سَعِيدِ

1794: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم

1793: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب وجوب صوم رمضان لرؤية الهلال ... 1781، 1782، 1783، 1784، 1785
1786، 1787، 1788، 1789، 1790، 1791، 1792، 1793، 1794

تخریج: بخاری باب قول النبی ﷺ اذا رأيتم الهلال فصوموا واذا رأيتموه فافطروا 1908 باب قول النبی ﷺ لا تكتب ولا نحسب
1913 نسائي كتاب الصيام ذكر الاختلاف على يحيى بن ابي كثير في خبر ابي سلمة فيه 2140، 2141، 2142 ابو داود كتاب
الصيام باب الشهر يكون تسعا وعشرين 2319، 2320 ابن ماجه كتاب الصيام باب ما جاء في الشهر وعشرون 1656، 1657، 1658

1794: اطراف: مسلم كتاب الصيام باب وجوب صوم رمضان لرؤية الهلال ... 1795، 1796، 1797
تخریج: بخاری كتاب الصوم باب هل يقال رمضان او شهر رمضان من رأى كله واسعا 1900 باب قول النبی ﷺ اذا رأيتم
الهلال فصوموا واذا رأيتموه فافطروا 1906، 1907، 1908، 1909 ترمذی كتاب الصوم باب ما جاء ان الصوم لرؤية الهلال
والافطار له 688 نسائي كتاب الصيام باب اكمال شعبان ثلاثين اذا كان غيم وذكر اختلاف الناقليين عن ابي هريرة 2117، 2118
باب ذكر الاختلاف على الزهري في هذا الحديث 2119، 2120، 2121 باب ذكر الاختلاف على عبيد الله بن عمر في هذا
الحديث 2122، 2123 باب ذكر الاختلاف على عمرو بن دينار في حديث ابن عباس فيه 2124، 2125 ابن ماجه كتاب الصيام
باب ما جاء في صوموا لرؤيته وافطروا لرؤيته 1654، 1655

بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتُمُ الْهَلَالَ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَفْطِرُوا فَإِنْ غَمَّ عَلَيْكُمْ فَصُومُوا ثَلَاثِينَ يَوْمًا [2514]

نیا چاند دیکھو تو روزے رکھو اور جب تم اسے دیکھو تو روزے رکھنے چھوڑ دو۔ اگر بادل وغیرہ کی وجہ سے تمہیں نظر نہ آئے تو تیس دن روزے کرو۔

1795 {18} حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَامٍ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدٍ وَهُوَ ابْنُ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صُومُوا لِرُؤْيَيْهِ وَأَفْطِرُوا لِرُؤْيَيْهِ فَإِنْ غَمِيَ عَلَيْكُمْ فَأَكْمِلُوا الْعَدَدَ [2515]

1795: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم اس (چاند) کو دیکھ کر روزے رکھو اور اس کو دیکھ کر روزے چھوڑ دو۔ اگر تم پر وہ (چاند) اوجھل رہے تو گنتی پوری کرو۔

1796 {19} وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ

1796: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم (نیا چاند) دیکھ کر روزے رکھو اور اس کو دیکھ کر روزے رکھنے چھوڑ دو۔

1795: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب وجوب صوم رمضان لرؤية الهلال ... 1794، 1796، 1797
تخریج: بخاری کتاب الصوم باب هل يقال رمضان او شهر رمضان من رأى كله واسمًا 1900 باب قول النبي ﷺ اذا رأيتم الهلال فصوموا واذا رأيتموه فافطروا 1906، 1907، 1908، 1909 ترمذی کتاب الصوم باب ما جاء ان الصوم لرؤية الهلال والافطار له 688 نسائی کتاب الصیام باب اكمال شعبان ثلاثين اذا كان غيم وذكر اختلاف الناقلين عن ابي هريرة 2117، 2118 باب ذكر الاختلاف على الزهري في هذا الحديث 2119، 2120، 2121 باب ذكر الاختلاف على عبيد الله بن عمر في هذا الحديث 2122، 2123 باب ذكر الاختلاف على عمرو بن دينار في حديث ابن عباس فيه 2124، 2125 ابن ماجه كتاب الصیام باب ما جاء في صوموا لرؤيته وافطروا لرؤيته 1654، 1655

1796: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب وجوب صوم رمضان لرؤية الهلال ... 1794، 1795، 1797
تخریج: بخاری کتاب الصوم باب هل يقال رمضان او شهر رمضان من رأى كله واسمًا 1900 باب قول النبي ﷺ اذا رأيتم الهلال فصوموا واذا رأيتموه فافطروا 1906، 1907، 1908، 1909 ترمذی کتاب الصوم باب ما جاء ان الصوم لرؤية الهلال والافطار له 688 نسائی کتاب الصیام باب اكمال شعبان ثلاثين اذا كان غيم وذكر اختلاف الناقلين عن ابي هريرة 2117، 2118 باب ذكر الاختلاف على الزهري في هذا الحديث 2119، 2120، 2121 باب ذكر الاختلاف على عبيد الله بن عمر في هذا الحديث 2122، 2123 باب ذكر الاختلاف على عمرو بن دينار في حديث ابن عباس فيه 2124، 2125 ابن ماجه كتاب الصیام باب ما جاء في صوموا لرؤيته وافطروا لرؤيته 1654، 1655

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُومُوا لِرُؤُوسِهِ وَأَفْطِرُوا لِرُؤُوسِهِ فَإِنْ غُمِّيَ عَلَيْكُمُ الشَّهْرُ فَعُدُّوا ثَلَاثِينَ [2516]

اگر بادل کی وجہ سے مہینہ تم پر مبہم ہو جائے تو تیس شمار کرلو۔

1797 {20} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْهَلَالَ فَقَالَ إِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَفْطِرُوا فَإِنْ أُغْمِيَ عَلَيْكُمُ فَعُدُّوا ثَلَاثِينَ [2517]

1797: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہلال کا ذکر کیا اور فرمایا جب تم اسے دیکھو تو روزے رکھو اور جب تم اسے دیکھو تو روزے رکھنے چھوڑ دو۔ اور اگر تمہیں بادل وغیرہ کی وجہ سے نظر نہ آئے تو تیس شمار کرلو۔

[3] 3: باب: لَا تَقْدَمُوا رَمَضَانَ بِصَوْمِ يَوْمٍ وَلَا يَوْمَيْنِ

باب: رمضان سے ایک دو دن پہلے روزے نہ رکھو

1798 {21} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْهَلَالَ فَقَالَ إِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَفْطِرُوا فَإِنْ أُغْمِيَ عَلَيْكُمُ فَعُدُّوا ثَلَاثِينَ [2517]

1798: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ رمضان سے ایک

1797: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب وجوب صوم رمضان لرؤية الهلال ... 1794، 1795، 1796

تخریج: بخاری کتاب الصوم باب هل يقال رمضان او شهر رمضان من رأى كله واسعا 1900 باب قول النبي ﷺ اذا رأيتم الهلال فصوموا واذا رأيتموه فافطروا 1906، 1907، 1908، 1909 ترمذی کتاب الصوم باب ما جاء ان الصوم لرؤية الهلال والافطار له 688 نسائی کتاب الصیام باب اكمال شعبان ثلاثين اذا كان غيم وذكر اختلاف الناقليين عن ابي هريرة 2117، 2118 باب ذكر الاختلاف على الزهري في هذا الحديث 2119، 2120، 2121 باب ذكر الاختلاف على عبيد الله بن عمر في هذا الحديث 2122، 2123 باب ذكر الاختلاف على عمرو بن دينار في حديث ابن عباس فيه 2124، 2125 ابن ماجه کتاب الصیام باب ما جاء في صوموا لرؤيته وافطروا لرؤيته 1654، 1655

1798: تخریج: بخاری کتاب الصوم باب لا يتقدم رمضان بصوم يوم ولا يومين 1914 ترمذی کتاب الصوم باب ما جاء لا تقدموا الشهر بصوم 684، 685 باب ما جاء في احصاء هلال شعبان لرمضان 687 نسائی کتاب الصیام باب التقدم قبل شهر رمضان 2172 باب ذكر الاختلاف على يحيى بن ابي كثير و محمد بن عمرو على ابي سلمة فيه 2173، 2174 ابوداؤد کتاب الصیام باب فيمن يصل شعبان برمضان 2335 ابن ماجه کتاب الصیام باب ما جاء في النهي ان يتقدم رمضان بصوم الا من صام صوما فوافقه 1650

عَلِيٍّ بْنِ مُبَارَكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْدُمُوا رَمَضَانَ بِصَوْمٍ يَوْمٍ وَلَا يَوْمَيْنِ إِلَّا رَجُلٌ كَانَ يَصُومُ صَوْمًا فَلْيَصُومْهُ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بَشِيرٍ الْحَرِيرِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ سَلَامٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ كُلُّهُمْ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوُهُ [2518, 2519]

[4] 4: باب: الشَّهْرُ يَكُونُ تِسْعًا وَعِشْرِينَ

باب: مہینہ انتیس کا (بھی) ہوتا ہے

1799 {22} حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْسَمَ أَنَّ لَا يَدْخُلَ عَلَى أَزْوَاجِهِ شَهْرًا قَالَ الزُّهْرِيُّ 1799: زهري سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے قسم کھائی کہ وہ ایک ماہ اپنی ازواج کے ہاں نہیں جائیں گے۔ زہری کہتے ہیں مجھے عروہ نے بتایا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا جب

1799: تخریج: بخاری کتاب الصوم باب قول النبی اذا رأیتم الهلال فصوموا واذا رأیتموہ فافطروا 1910، 1911 ترمذی کتاب الصوم باب ما جاء لا تقدموا الشهر بصوم 684، 685 باب ما جاء ان الشهر يكون تسعًا وعشرون 689، 690 نسائی کتاب الصیام کم الشهر وذكر الاختلاف علی الزهري فی الخبر عن عائشة 2131، 2132 ذکر خبر ابن عباس فیہ 2133 2134 ابوداؤد کتاب الصوم باب الشهر يكون تسعًا وعشرين 2319، 2320 باب من قال فان غم علیکم فصوموا ثلاثين 2327 ابن ماجه کتاب الصیام باب ما جاء فی الشهر تسع وعشرون 1656، 1657

فَأَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ لَمَّا مَضَتْ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ لَيْلَةً أَعْدَهُنَّ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - قَالَتْ بَدَأَ بِي - فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ أَقْسَمْتَ أَنْ لَا تَدْخُلَ عَلَيْنَا شَهْرًا وَإِنَّكَ دَخَلْتَ مِنْ تِسْعٍ وَعِشْرِينَ أَعْدَهُنَّ فَقَالَ إِنَّ الشَّهْرَ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ [2520]

انٹیس راتیں جنہیں میں گن رہی تھی گزر گئیں تو رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے۔ انہوں (حضرت عائشہؓ) نے کہا کہ حضورؐ نے ابتداء مجھ سے کی میں نے کہا یا رسول اللہ! آپؐ نے تو قسم کھائی تھی کہ ایک ماہ تک آپؐ ہمارے پاس تشریف نہ لائیں گے۔ آپؐ انیسویں دن تشریف لے آئے۔ میں تو دن گنتی رہی ہوں۔ آپؐ نے فرمایا۔ مہینہ انٹیس دن کا (بھی) ہوتا ہے۔

1800 {23} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَزَلَ نِسَاءَهُ شَهْرًا فَخَرَجَ إِلَيْنَا فِي تِسْعٍ وَعِشْرِينَ فَقُلْنَا إِنَّمَا الْيَوْمُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ فَقَالَ إِنَّمَا الشَّهْرُ وَصَفَّقَ بِيَدَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَحَبَسَ إصْبَعًا وَاحِدَةً فِي الْآخِرَةِ [2521]

1800: حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک ماہ کے لئے اپنی ازواج مطہرات سے الگ ہو گئے۔ پھر انیسویں دن آپؐ ہمارے پاس تشریف لائے تو ہم نے عرض کیا (آج تو) انیسواں (دن) ہے۔ آپؐ نے فرمایا مہینہ اس طرح بھی ہوتا ہے اور آپؐ نے اپنے دونوں ہاتھ تین مرتبہ ملائے اور ایک انگلی آخری دفعہ بند کر لی۔

1800: اطراف : مسلم کتاب الصیام باب الشهر یكون تسعًا وعشرين 1801

تخریج: بخاری کتاب الصوم باب قول النبی اذا رأیتم الهلال فصوموا واذا رأیتموه فافطروا 1910 ، 1911 ترمذی کتاب الصوم باب ما جاء لا تقدموا الشهر بصوم 684 ، 685 باب ما جاء ان الشهر یكون تسعًا وعشرون 689 ، نسائی کتاب الصیام کم الشهر وذكر الاختلاف علی الزهری فی الخبر عن عائشة 2131 ، 2132 ذکر خبر ابن عباس فیہ 2133 ، 2134 ابوداؤد کتاب الصوم باب الشهر یكون تسعًا وعشرين 2319 ، 2320 باب من قال فان غم علیکم فصوموا ثلاثین 2327 ابن ماجہ کتاب الصیام باب ما جاء فی الشهر تسع وعشرون 1656 ، 1657

1801 {24} حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ
مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو
الرَّبِيعِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ
اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ اعْتَزَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ نِسَاءَهُ شَهْرًا فَخَرَجَ إِلَيْنَا صَبَاحَ تِسْعِ
وَعِشْرِينَ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِمَّا
أَصْبَحْنَا لَتِسْعِ وَعِشْرِينَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّهْرَ يَكُونُ تِسْعًا
وَعِشْرِينَ ثُمَّ طَبَّقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بِيَدَيْهِ ثَلَاثًا مَرَّتَيْنِ بِأَصَابِعِ يَدَيْهِ كُلِّهَا وَالثَّلَاثَةَ

1802 {25} حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

1802: عكرمة بن عبد الرحمن بن الحارث نے بیان کیا کہ (ام المؤمنین) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے انہیں بتایا کہ نبی ﷺ نے قسم کھائی کہ وہ اپنی

1801 : اطراف : مسلم كتاب الصيام باب الشهر يكون تسعاً وعشرين 1800
تخريج: بخارى كتاب الصوم باب قول النبي اذا رأيتم الهلال فصوموا واذا رأيتموه فافطروا 1910 ، 1911 ترمذى كتاب الصوم باب ما جاء لا تقدموا الشهر بصوم 684 ، 685 باب ماجاء ان الشهر يكون تسعاً وعشرون 689 ، 690 نسائي كتاب الصيام كم الشهر وذكر الاختلاف على الزهري في الخبر عن عائشة 2131، 2132 ذكر خبر ابن عباس فيه 2133 ، 2134 ابوداؤد كتاب الصوم باب الشهر يكون تسعاً وعشرين 2319 ، 2320 باب من قال فان غم عليكم فصوموا ثلاثين 2327 **ابن ماجه** كتاب الصيام باب ما جاء في الشهر تسع وعشرون 1656 ، 1657

1802 : تخريج: بخارى كتاب الصوم باب قول النبي اذا رأيتم الهلال فصوموا واذا رأيتموه فافطروا 1910، 1911 ترمذى كتاب الصوم باب ما جاء لا تقدموا الشهر بصوم 684 ، 685 باب ماجاء ان الشهر يكون تسعاً وعشرون 689 ، 690 نسائي كتاب الصيام كم الشهر وذكر الاختلاف على الزهري في الخبر عن عائشة 2131، 2132 ذكر خبر ابن عباس فيه 2133 ، 2134 ابوداؤد كتاب الصوم باب الشهر يكون تسعاً وعشرين 2319 ، 2320 باب من قال فان غم عليكم فصوموا ثلاثين 2327 **ابن ماجه** كتاب الصيام باب ما جاء في الشهر تسع وعشرون 1656 ، 1657

بعض بیویوں کے ہاں ایک ماہ تک نہیں جائیں گے۔ جب انتیس دن گزرے تو صبح یا شام کے وقت آپ ان کے پاس تشریف لے گئے آپ سے عرض کیا گیا۔ اے اللہ کے نبی! آپ نے تو قسم کھائی تھی کہ ایک ماہ تک ہمارے ہاں نہیں آئیں گے۔ آپ نے فرمایا مہینہ انتیس دن کا بھی ہوتا ہے۔

مُحَمَّدُ بْنُ صَيْفِيٍّ أَنَّ عِكْرِمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلَفَ أَنْ لَا يَدْخُلَ عَلَى بَعْضِ أَهْلِهِ شَهْرًا فَلَمَّا مَضَى تِسْعَةٌ وَعِشْرُونَ يَوْمًا غَدَا عَلَيْهِمْ - أَوْ رَاَحَ - فَقِيلَ لَهُ حَلَفْتَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَنْ لَا تَدْخُلَ عَلَيْنَا شَهْرًا قَالَ إِنَّ الشَّهْرَ يَكُونُ تِسْعَةً وَعِشْرِينَ يَوْمًا حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا رَوْحُ ح وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا الصَّحَّاحُ يَعْنِي أَبَا عَاصِمٍ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهِذَا الْإِسْنَادِ مِثْلُهُ [2524, 2523]

1803: حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنا ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ پر مارا اور فرمایا مہینہ اس طرح اور اس طرح ہوتا ہے پھر تیسری مرتبہ آپ نے ایک انگلی کم کر دی۔

1803 {26} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ ضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ عَلَى الْأُخْرَى فَقَالَ الشَّهْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا ثُمَّ نَقَصَ فِي الثَّلَاثَةِ إصْبَعًا [2525]

1803: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب الشهر يكون تسعًا وعشرين 1804

تخریج: نسائی کتاب الصیام ذکر الاختلاف علی اسماعیل فی خبر سعد بن مالک فیہ 2135، 2136، 2137 ذکر الاختلاف علی یحییٰ بن ابی کثیر فی خبر ابی سلمة فیہ 2140، 2141، 2142 ابن ماجہ کتاب الصیام باب ماجاء فی الشهر تسع وعشرون 1657

1804 {27} وَحَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَاءَ 1804: محمد بن سعد اپنے والد رضی اللہ عنہ سے
 حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ رَوَايت كرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا مہینہ اس
 إِسْمَاعِيلَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ طرَح، اس طرَح اور اس طرَح ہوتا ہے۔ دس، دس
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ اور ایک دفعہ نو (کا اشارہ کیا)۔
 وَسَلَّم قَالَ الشَّهْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا
 عَشْرًا وَعَشْرًا وَتِسْعًا مَرَّةً وَحَدَّثَنِيهِ
 مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ فُهَزَّاذٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ
 بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ وَسَلَمَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ
 قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ
 أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ فِي هَذَا
 الْإِسْنَادِ بِمَعْنَى حَدِيثِهِمَا [2526, 2527]

[5] 5: بَابُ بَيَانِ أَنَّ لِكُلِّ بَلَدٍ رُؤْيَتَهُمْ وَأَنَّهُمْ إِذَا رَأَوْا الْهَيْلَالَ

بِلَدِّ لَمْ يَثْبُتْ حُكْمُهُ لَمَّا بَعْدَ عَنْهُمْ

اس امر کا بیان کہ ہر علاقے کے لئے ان کی اپنی رویت ہے اور یہ کہ جب لوگ کسی علاقے
 میں نیا چاند دیکھ لیں تو اس کا حکم جو ان سے دور ہیں ان پر نافذ نہیں ہوگا

1805 {28} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى 1805: کریب سے روایت ہے کہ ام فضل بنت
 بَنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ حَارِثُ نے انہیں امیر معاویہؓ کے پاس شام بھیجا۔ وہ

1804: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب الشهر یكون تسعًا وعشرين 1803

تخریج: نسائی کتاب الصیام ذکر الاختلاف علی اسماعیل فی خبر سعد بن مالک فیہ 2135، 2136، 2137 ذکر الاختلاف
 علی یحییٰ بن ابی کثیر فی خبر ابی سلمة فیہ 2140، 2141، 2142 ابن ماجہ کتاب الصیام باب ماجاء فی الشهر تسع وعشرون

1657

1805: ترمذی کتاب الصوم باب ما جاء لكل اهل بلد رؤيتهم 693 نسائی کتاب الصیام اختلاف اهل الآفاق

فی الرؤیة 2111 ابو داؤد کتاب الصوم باب اذا رُئي الهلال فی بلد قبل الآخرین بلیلة 2332

یَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا
 إِسْمَاعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدٍ وَهُوَ
 ابْنُ أَبِي حَرْمَلَةَ عَنْ كُرَيْبٍ أَنَّ أُمَّ الْفَضْلِ
 بِنْتَ الْحَارِثِ بَعَثَتْهُ إِلَى مُعَاوِيَةَ بِالشَّامِ قَالَ
 فَقَدِمْتُ الشَّامَ فَقَضَيْتُ حَاجَتَهَا وَاسْتَهْلَ
 عَلَيَّ رَمَضَانَ وَأَنَا بِالشَّامِ فَرَأَيْتُ الْهَلَالَ
 لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ ثُمَّ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فِي آخِرِ
 الشَّهْرِ فَسَأَلَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ
 اللَّهُ عَنْهُمَا ثُمَّ ذَكَرَ الْهَلَالَ فَقَالَ مَتَى رَأَيْتُمُ
 الْهَلَالَ فَقُلْتُ رَأَيْنَاهُ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ
 أَنْتَ رَأَيْتَهُ فَقُلْتُ نَعَمْ وَرَأَاهُ النَّاسُ وَصَامُوا
 وَصَامَ مُعَاوِيَةُ فَقَالَ لَكِنَّا رَأَيْنَاهُ لَيْلَةَ
 السَّبْتِ فَلَا نَزَالَ نَصُومُ حَتَّى نُكْمِلَ ثَلَاثِينَ
 أَوْ نَرَاهُ فَقُلْتُ أَوْ لَا تَكْتَفِي بِرُؤْيَا مُعَاوِيَةَ
 وَصِيَامِهِ فَقَالَ لَا هَكَذَا أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَكََّ يَحْيَى بْنُ
 يَحْيَى فِي نَكْتَفِي أَوْ تَكْتَفِي [2528]

کہتے ہیں میں شام آیا اور ان کا کام مکمل کیا۔ میں شام
 میں (ہی) تھا کہ رمضان کا چاند مجھ پر طلوع ہوا۔ میں
 نے نیا چاند جمعہ کی رات دیکھا۔ پھر مہینہ کے آخر پر
 میں مدینہ آگیا۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے مجھ سے
 (حال احوال) پوچھا پھر نئے چاند کا ذکر کیا اور کہا تم
 نے نیا چاند کب دیکھا؟ میں نے کہا ہم نے اسے جمعہ
 کی رات دیکھا۔ انہوں نے کہا تم نے خود اسے
 دیکھا؟ میں نے کہا ہاں اور دوسرے لوگوں نے
 (بھی) اسے دیکھا اور انہوں نے روزہ رکھا اور امیر
 معاویہؓ نے بھی روزہ رکھا۔ انہوں نے کہا لیکن ہم نے
 اسے ہفتہ کی رات دیکھا ہم روزے رکھتے رہیں گے
 یہاں تک کہ تیس پورے کر لیں یا ہم اسے (چاند کو)
 دیکھ لیں۔ میں نے کہا کیا آپ کے لئے امیر معاویہؓ
 کی رویت اور ان کا روزہ رکھنا کافی نہیں تو انہوں نے
 کہا نہیں، ہمیں رسول اللہ ﷺ نے ایسا ہی حکم
 دیا تھا۔

راوی تکی بن تکی کو شک ہے کہ نَكْتَفِي کہا یا
 تَكْتَفِي کہا۔

[6]6: بَابُ بَيَانِ أَنَّهُ لَا اعتَبَارَ بِكِبَرِ الْهَلَالِ وَصَغَرِهِ وَأَنَّ اللَّهَ تَعَالَى أَمَدُهُ لِلرُّؤْيَةِ فَإِنْ غُمَّ فَلْيُكْمَلْ ثَلَاثُونَ

اس بات کا بیان کہ نئے چاند کے بڑے یا چھوٹے ہونے کی کوئی حیثیت نہیں اور یہ کہ اللہ تعالیٰ نے اسے رویت کے لئے بڑھا دیا ہے اگر بادل وغیرہ ہوں تو چاہئے کہ تیس پورے کئے جائیں

1806 {29} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ قَالَ خَرَجْنَا لِلْعُمْرَةِ فَلَمَّا نَزَلْنَا بَيْطْنَ نَحْلَةَ قَالَ تَرَاءَيْنَا الْهَلَالَ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ هُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ هُوَ ابْنُ لَيْلَتَيْنِ قَالَ فَلَقِينَا ابْنَ عَبَّاسٍ فَقُلْنَا إِنَّا رَأَيْنَا الْهَلَالَ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ هُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ هُوَ ابْنُ لَيْلَتَيْنِ فَقَالَ أَيُّ لَيْلَةٍ رَأَيْتُمُوهُ قَالَ فَقُلْنَا لَيْلَةٌ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ مَدَّهُ لِلرُّؤْيَةِ فَهُوَ لِلَّيْلَةِ رَأَيْتُمُوهُ [2529]

1806: ابو البختري سے روایت ہے وہ کہتے ہیں ہم عمرہ کے لئے نکلے۔ جب ہم وادی نخلہ پہنچے راوی کہتے ہیں ہم نے نیا چاند دیکھا۔ بعض لوگوں نے کہا یہ تیسری کا ہے اور بعض نے کہا یہ دوسری رات کا ہے۔ راوی کہتے ہیں ہم حضرت ابن عباسؓ سے ملے اور کہا ہم نے نیا چاند دیکھا تو بعض لوگوں نے کہا یہ تیسری کا ہے اور بعض نے کہا یہ دوسری کا ہے۔ انہوں نے کہا کس رات تم نے اسے دیکھا؟ راوی کہتے ہیں ہم نے کہا فلاں، فلاں رات تو انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اسے رویت کے لئے بڑھایا ہے۔ تو یہ اسی رات کا ہے جس رات تم نے اسے دیکھا۔

1807 {30} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وَ حَدَّثَنَا ابْنُ

1807: عمرو بن مڑہ کہتے ہیں میں نے ابو البختري کو یہ کہتے ہوئے سنا ہم پر رمضان کا چاند طلوع

1806: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب انه لا اعتبار بکبر الهلال وصغره وان الله تعالى امدده لرؤية فان غم فليكمل ثلاثون 1807

1807: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب انه لا اعتبار بکبر الهلال وصغره وان الله تعالى امدده لرؤية فان غم فليكمل ثلاثون 1806

المُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْبَخْتَرِيِّ قَالَ أَهْلَلْنَا رَمَضَانَ وَنَحْنُ بِذَاتِ عَرَقٍ فَأَرْسَلْنَا رَجُلًا إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَسْأَلُهُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَمَدَّهُ لِرُؤُوسِهِ فَإِنْ أُغْمِيَ عَلَيْكُمْ فَأَكْمِلُوا الْعِدَّةَ [2530]

[7] باب: بَيَانُ مَعْنَى قَوْلِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

شَهْرًا عِيدٌ لَا يَنْقُصَانِ

باب: آپ ﷺ کے اس ارشاد کا معنی کہ عید کے دو مہینے ناقص نہیں ہوتے

1808 {31} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شَهْرًا عِيدٌ لَا يَنْقُصَانِ رَمَضَانُ وَذُو الْحِجَّةِ [2531]

1808: حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا عید کے دو مہینے رمضان اور ذوالحجہ ناقص نہیں ہوتے۔ ☆

1808: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب بیان معنی قولہ شہر عید لا ینقصان 1809

تخریج: بخاری کتاب الصوم باب شہر عید لا ینقصان 1912 ترمذی کتاب الصوم باب ماجاء شہر عید لا ینقصان 692 ابو داؤد کتاب الصوم باب الشہر یكون تسعاً وعشرين 2323 ابن ماجہ کتاب الصیام باب ماجاء فی شہری العید 1659 ☆ اس سے غالباً یہ مراد ہے کہ اپنی برکت اور فضیلت کے لحاظ سے یہ دونوں مہینے کم نہیں ہوتے خواہ تیس دن کے ہوں یا اُنتیس دن کے، ورنہ عملاً تو یہ دونوں مہینے تیس کے بھی ہو سکتے ہیں اور اُنتیس کے بھی ہو سکتے ہیں جیسا کہ احادیث میں بھی وضاحت موجود ہے۔

1809 {32} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ سُوَيْدٍ وَخَالِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شَهْرًا عِيدٌ لَا يَنْقُصَانِ فِي حَدِيثِ خَالِدٍ شَهْرًا عِيدٍ رَمَضَانُ وَذُو الْحِجَّةِ [2532]

[8]8: بَابُ بَيَانِ أَنَّ الدُّخُولَ فِي الصَّوْمِ يَحْصُلُ بِطُلُوعِ الْفَجْرِ وَأَنَّ لَهُ الْأَكْلَ وَغَيْرَهُ حَتَّى يَطْلُعَ الْفَجْرُ وَبَيَانِ صِفَةِ الْفَجْرِ الَّذِي تَتَعَلَّقُ بِهِ الْأَحْكَامُ مِنَ الدُّخُولِ فِي الصَّوْمِ وَدُخُولِ وَقْتِ صَلَاةِ الصُّبْحِ وَغَيْرِ ذَلِكَ

اس بات کا بیان کہ طلوع فجر پر (روزہ دار) روزے میں داخل ہوتا ہے اور یہ کہ اس کے لئے کھانا وغیرہ طلوع فجر تک (جائز) ہے اور فجر کی اس کیفیت کا بیان جس کا روزے (کی حالت) میں داخل ہونے اور صبح کی نماز کا وقت ہو جانے وغیرہ احکام سے تعلق ہے

1810 {33} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ
 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ

1810: حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے
 روایت ہے وہ کہتے ہیں جب (یہ آیت) اترتی تھی

1809: اطراف: مسلم كتاب الصيام باب بيان معنى شهر اعيد لا يتقصان 1808

تخريج: بخارى كتاب الصوم باب شهر عيد لا يتقصان 1912 ترمذى كتاب الصوم باب مجاء شهر اعيد لا يتقصان 692
ابوداود كتاب الصوم باب الشهر يكون تسعاً وعشرين 2323 ابن ماجه كتاب الصيام باب مجاء فى شهرى العيد 1659
1810: تخريج: بخارى كتاب الصوم باب قول الله تعالى: واكلوا واشربوا حتى يتبين لكم الخيط الابيض من الخيط الاسود...=

الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ قَالَ لَهُ عَدِيُّ بْنُ حَاتِمٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَجْعَلُ تَحْتَ وَسَادَتِي عَقَالَيْنِ عَقَالًا أَبْيَضَ وَعَقَالًا أَسْوَدَ أَعْرِفُ اللَّيْلَ مِنَ النَّهَارِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ وَسَادَتَكَ لَعَرِيضٌ إِنَّمَا هُوَ سَوَادُ اللَّيْلِ وَبَيَاضُ النَّهَارِ [2533]

1811 {34} حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا فَضِيلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ آيَةُ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ قَالَ كَانَ الرَّجُلُ يَأْخُذُ خَيْطًا أَبْيَضَ وَخَيْطًا أَسْوَدَ فَيَأْكُلُ حَتَّى يَسْتَبِينَهُمَا حَتَّى أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنَ الْفَجْرِ فَبَيَّنَ ذَلِكَ [2534]

يَتَبَيَّنَ... (ترجمہ): یہاں تک کہ تمہارے لئے سفید دھاگا سیاہ دھاگے سے فجر کے وقت ممتاز ہو جائے ☆ (البقرہ: 188) تو عدی بن حاتمؓ نے آپؐ کی خدمت میں عرض کیا کہ یا رسول اللہ! میں اپنے تکیہ کے نیچے دو رسیاں رکھ لیتا ہوں ایک سفید رسی اور ایک سیاہ رسی اور میں (اس طرح) رات کو دن سے پہچان لیتا ہوں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تمہارا تکیہ بڑا چوڑا ہے۔ وہ تو صرف رات کی سیاہی اور دن کی سفیدی ہے۔

1811: حضرت سہل بن سعدؓ بیان کرتے ہیں جب یہ آیت نازل ہوئی وَكُلُوا وَاشْرَبُوا... (البقرہ: 188) ترجمہ: اور کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ تمہارے لئے (صبح کی) سفید دھاری (رات کی) سیاہ دھاری سے ممتاز ہو جائے۔ راوی کہتے ہیں ایک شخص سفید دھاگہ اور سیاہ دھاگہ لیتا تھا۔ وہ کھاتا رہتا تھا یہاں تک وہ دونوں (دھاگے) اسے واضح نظر آجاتے تھے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے ”مِنَ الْفَجْرِ“ (کے الفاظ) نازل فرمائے تو اس (اللہ) نے یہ بات کھول دی۔

☆ اور کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ فجر (کے ظہور) کی وجہ سے (صبح کی) سفید دھاری (رات کی) سیاہ دھاری سے تمہارے لئے ممتاز ہو جائے (البقرہ: 188) = 1916، 1917 تفسیر القرآن باب کلاواشرَبوا حتی يتبين لكم الخيط الابيض... 4509، 4510، 4511 ترمذی تفسیر القرآن باب ومن سورة البقرة 2970، 2971 نسائی کتاب الصیام باب تاویل قول اللہ تعالیٰ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حتی يتبين لكم الخيط الابيض... 2169 ابوداؤد کتاب الصوم باب وقت السحور 2348، 2349

1811: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب بیان انَّ الدخول فی الصوم يحصل بطلوع الفجر وانه له الاكل وغيره... 1812
تخریج: بخاری کتاب الصوم باب قول اللہ تعالیٰ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حتی يتبين لكم الخيط الابيض من الخيط الاسود... 1916، 1917 تفسیر القرآن باب کلاواشرَبوا حتی يتبين لكم الخيط الابيض... 4509، 4510، 4511 ترمذی تفسیر القرآن =

1812 {35} حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ التَّمِيمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا أَبُو غَسَّانَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ آيَةُ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ قَالَ فَكَانَ الرَّجُلُ إِذَا أَرَادَ الصَّوْمَ رَبَطَ أَحَدَهُمْ فِي رِجْلِهِ الْخَيْطَ الْأَسْوَدَ وَالْخَيْطَ الْأَبْيَضَ فَلَا يَزَالُ يَأْكُلُ وَيَشْرَبُ حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَهُ رُئُيُهُمَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ بَعْدَ ذَلِكَ مِنَ الْفَجْرِ فَعَلِمُوا أَنَّ مَا يَعْنِي بِذَلِكَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ [2535]

1812: حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں جب یہ آیت وَكُلُوا وَاشْرَبُوا... (البقرہ: 188) نازل ہوئی (ترجمہ): اور کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ تمہارے لئے (صبح کی) سفید دھاری (رات کی) سیاہ دھاری سے ممتاز ہو جائے۔ راوی کہتے ہیں ایک شخص جب روزے کا ارادہ کرتا تو اپنے دونوں پاؤں میں سیاہ دھاگہ اور سفید دھاگہ باندھ لیتا اور وہ کھاتا اور پیتا رہتا یہاں تک کہ اس کو وہ دونوں واضح نظر آتے۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے مِنَ الْفَجْرِ (کے الفاظ) نازل فرمائے تو انہیں علم ہوا کہ اس سے مراد رات اور دن ہیں۔

1813 {36} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

1813: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بلالؓ (ابھی) رات (ہی ہوتی ہے کہ) اذان (دے) دیتے ہیں۔ پس تم کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ تم ابن ام مکتومؓ کی اذان سن لو۔

= باب ومن سورة البقرة 2970، 2971 نسائي كتاب الصيام باب تأويل قول الله تعالى وكلوا واشربوا حتى يتبين لكم الخيط الابيض ... 2169 ابوداود كتاب الصوم باب وقت السحور 2348، 2349

1812: اطراف: مسلم كتاب الصيام باب بيان ان الدخول في الصوم يحصل بطلوع الفجر وانه له الاكل وغيره ... 1811
تخریج: بخاری کتاب الصوم باب قول اللہ تعالیٰ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ... 1916، 1917 تفسیر القرآن باب کھاؤ اور پیو حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ 4509، 4510، 4511 ترمذی تفسیر القرآن باب ومن سورة البقرة 2970، 2971 نسائي كتاب الصيام باب تأويل قول الله تعالى وكلوا واشربوا حتى يتبين لكم الخيط الابيض ... 2169 ابوداود كتاب الصوم باب وقت السحور 2348، 2349

1813: اطراف: مسلم كتاب الصيام باب بيان ان الدخول في الصوم يحصل بطلوع الفجر ... 1814، 1815 =

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنْ بَلَأَ يُؤَذِّنُ بَلِيلٍ فَكُلُّوا وَاشْرَبُوا حَتَّى تَسْمَعُوا تَأْذِينَ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ [2536]

1814: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ بلالؓ رات میں ہی اذان دیتے ہیں پس تم کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ تم ابن ام مکتومؓ کی اذان سنو۔

1814 {37} حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنْ بَلَأَ يُؤَذِّنُ بَلِيلٍ فَكُلُّوا وَاشْرَبُوا حَتَّى تَسْمَعُوا أَذَانَ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ [2537]

1815: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ کے دو مؤذن تھے بلالؓ اور ابن ام مکتومؓ (جو) نابینا (تھے) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بلالؓ رات میں ہی اذان دیتے ہیں تم کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ ابن ام مکتومؓ اذان دیں۔ راوی کہتے ہیں ان (دونوں) کے درمیان اتنا ہی وقفہ ہوتا تھا کہ یہ اترتے تھے اور وہ

1815 {38} حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُؤَذِّنَانِ بَلَالٌ وَابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ الْأَعْمَى فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ بَلَأَ يُؤَذِّنُ بَلِيلٍ فَكُلُّوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُؤَذِّنَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ قَالَ وَلَمْ

= تخريج: بخاری کتاب الاذان باب اذان الاعمى اذا كان له من يخبره 617 ترمذی کتاب الصلاة باب ماجاء في الاذان

بالليل 203 نسائی کتاب الاذان المؤذنان للمسجد الواحد 637 ، 638 هل يؤذنان جميعاً او فرادى 639 ، 640

1814: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب بيان ان الدخول في الصوم يحصل بطلوع الفجر وانه له الاكل وغيره...

1813 ، 1815

تخريج: بخاری کتاب الاذان باب اذان الاعمى اذا كان له من يخبره 617 ترمذی کتاب الصلاة باب ماجاء في الاذان بالليل

203 نسائی کتاب الاذان المؤذنان للمسجد الواحد 637 ، 638 هل يؤذنان جميعاً او فرادى 639 ، 640

1815: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب بيان ان الدخول في الصوم يحصل بطلوع الفجر وانه له الاكل وغيره...

1813 ، 1814 =

يَكُنْ بَيْنَهُمَا إِلَّا أَنْ يَنْزِلَ هَذَا وَيَرْقَى هَذَا وَ
 حَدَّثَنَا ابْنُ ثُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ
 حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا
 عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وَ
 حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ
 ح وَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ ح وَ حَدَّثَنَا
 ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ كُلُّهُمْ
 عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بِالْإِسْنَادَيْنِ كِلَيْهِمَا نَحْوُ
 حَدِيثِ ابْنِ ثُمَيْرٍ [2538, 2539, 2540]

1816 {39} حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا
 إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيِّ
 عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ
 عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ لَا يَمْنَعَنَّ أَحَدًا مِنْكُمْ أَذَانُ بِلَالٍ - أَوْ
 قَالَ نِدَاءُ بِلَالٍ - مِنْ سُحُورِهِ فَإِنَّهُ يُؤْذَنُ -
 أَوْ قَالَ يُنَادِي - بَلِيلٍ لِيَرْجِعَ قَائِمَكُمْ
 وَيُوقِظَ نَائِمَكُمْ وَقَالَ لَيْسَ أَنْ يَقُولَ هَكَذَا
 وَهَكَذَا - وَصَوَّبَ يَدَهُ وَرَفَعَهَا - حَتَّى
 يَقُولَ هَكَذَا وَفَرَّجَ بَيْنَ إصْبَعَيْهِ وَ حَدَّثَنَا
 ابْنُ ثُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ يَعْنِي الْأَحْمَرَ عَنْ
 1816: حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت
 ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں
 سے کسی کو اس کی سحری (کھانے) سے بلالؓ کی
 اذان - یا فرمایا بلال کی نداء - نہ روکے۔ وہ رات
 میں اذان یا فرمایا نداء دیتے ہیں تاکہ وہ تم میں سے
 عبادت کرنے والے کو واپس لائے اور تم میں سے
 سونے والے کو جگائے۔ اور آپؐ نے فرمایا (طلوع
 فجر) اس اس طرح نہیں ہے اور آپؐ نے اپنا ہاتھ
 سیدھا کیا اور بلند کیا۔ بلکہ اس طرح ہے۔ اور آپؐ
 نے اپنی دو انگلیوں کے درمیان فاصلہ کیا۔
 ایک روایت میں ہے کہ آپؐ نے فرمایا کہ فجر یوں

= تخریج: بخاری کتاب الاذان باب اذان الاعمی اذا كان له من يخبره 617 ترمذی کتاب الصلاة باب ماجاء فی الاذان باللیل

203 نسائی کتاب الاذان المؤمنان للمسجد الواحد 637 ، 638 هل يؤذنان جميعاً او فرادی 639 ، 640

1816: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب بیان ان الدخول فی الصوم يحصل بطلوع الفجر وانه له الاكل وغيره...

= 1814 ، 1815

سَلِيمَانَ التَّيْمِيَّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ الْفَجْرَ لَيْسَ الَّذِي يَقُولُ هَكَذَا وَجَمَعَ أَصَابِعُهُ ثُمَّ نَكَسَهَا إِلَى الْأَرْضِ وَلَكِنَّ الَّذِي يَقُولُ هَكَذَا - وَوَضَعَ الْمُسَبِّحَةَ عَلَى الْمُسَبِّحَةِ وَمَدَّ يَدَيْهِ - {40} وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ وَالْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ كِلَاهُمَا عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيَّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَانْتَهَى حَدِيثُ الْمُعْتَمِرِ عِنْدَ قَوْلِهِ يُنَبِّهُ نَائِمَكُمْ وَيَرْجِعُ قَائِمَكُمْ وَقَالَ إِسْحَقُ قَالَ جَرِيرٌ فِي حَدِيثِهِ وَلَيْسَ أَنْ يَقُولَ هَكَذَا وَلَكِنَّ يَقُولُ هَكَذَا - يَعْنِي الْفَجْرَ - هُوَ الْمُعْتَرِضُ وَلَيْسَ بِالْمُسْتَطِيلِ [2543, 2542, 2541]

نہیں اور آپؐ نے اپنی انگلیاں جمع کر کے ان کو زمین کی طرف جھکایا۔ بلکہ اس طرح ہے۔ اور آپؐ نے اپنی شہادت کی انگلی کو شہادت کی انگلی پر رکھا اور اپنے ہاتھ پھیلائے۔ ایک اور روایت میں ہے آپؐ نے فرمایا کہ وہ (بلالؓ) تم میں سے سونے والے کو بیدار کرتے ہیں اور تم میں سے عبادت کرنے والے کو واپس لے آتے ہیں۔ راوی جریر اپنی روایت میں کہتے ہیں کہ اس طرح نہیں بلکہ اس طرح یعنی فجر — چوڑائی کے رخ ہے لمبے رخ (عمودی) نہیں۔

1817: حضرت سمرہ بن جندبؓ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت محمد ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا سحری کھانے کے متعلق تم میں سے کسی کو بلالؓ کی اذان غلط فہمی میں نہ ڈالے اور نہ یہ سفیدی یہاں تک کہ وہ پھیل جائے۔

= تخريج: بخارى كتاب الاذان باب الاذان قبل الفجر 621 اخبار الاحاد باب ما جاء في اجازة خبر الواحد الصدوق في الاذان والصلاة والصوم والفرائض والاحكام 7247 ، 7248 نسائي كتاب الاذان المؤذنان للمسجد الواحد 637 ، 638 هل يؤذنان جميعا اوفرادى 639 ، 640 الاذان في غير وقت الصلاة 641 كتاب الصيام كيف الفجر 2170 ، 2171 ابو داود كتاب الصوم باب وقت السحور 2346 ، 2347 ابن ماجه كتاب الصيام باب ما جاء في تاخير السحور 1696

1817: اطراف: مسلم كتاب الصيام باب بيان ان الدخول في الصوم يحصل بطلوع الفجر وانه له الاكل وغيره ... 1818

= 1820 ، 1819

نِدَاءُ بِلَالٍ مِنَ السَّحُورِ وَلَا هَذَا الْبَيَاضُ
حَتَّى يَسْتَطِيرَ [2544]

1818 {42} وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا
إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُثَيْبٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
سَوَادَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغْرُكُمُ أَذَانُ بِلَالٍ وَلَا
هَذَا الْبَيَاضُ - لِعَمُودِ الصُّبْحِ - حَتَّى
يَسْتَطِيرَ هَكَذَا [2545]

1818: حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
تم میں سے کسی کو بلالؓ کی اذان غلط فہمی میں نہ ڈالے
اور نہ یہ سفیدی - صبح کے ستون کی - یہاں تک اس
طرح پھیل جائے۔

1819 {43} وَحَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ
حَدَّثَنَا حَمَّادُ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ
بْنُ سَوَادَةَ الْقَشِيرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَمُرَةَ
بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا
يَغْرُكُمُ مِنْ سَحُورِكُمْ أَذَانُ بِلَالٍ وَلَا
بَيَاضُ الْأُفُقِ الْمُسْتَطِيلُ هَكَذَا حَتَّى
يَسْتَطِيرَ هَكَذَا وَحَكَاهُ حَمَّادٌ بِيَدَيْهِ قَالَ
يَعْنِي مُعْتَرِضًا [2546]

1819: حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
تمہاری سحری کے بارہ میں تمہیں بلالؓ کی اذان
غلط فہمی میں نہ ڈالے اور نہ ہی افق کی اس طرح
لمبی (عمودی) سفیدی یہاں تک کہ وہ اس طرح
پھیل جائے اور حماد نے اپنے ہاتھ پھیلا کر اسے بیان
کیا یعنی چوڑائی کے رخ۔

= تخریج: ترمذی کتاب الصوم باب ماجاء فی بیان الفجر 705، 706 نسائی کتاب الصیام باب کیف الفجر 2171

ابوداؤد کتاب الصوم باب وقت السحور 2346، 2347، 2348

1818: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب بیان انّ الدخول فی الصوم يحصل بطلوع الفجر وانه له الاكل وغيره ... 1819

1820 باب فضل السحور وتاكيد استحبابه 1821

تخریج: ترمذی کتاب الصوم باب ماجاء فی بیان الفجر 706 نسائی کتاب الصیام باب کیف الفجر 2171 ابوداؤد کتاب

الصوم باب وقت السحور 2346، 2347، 2348

1819: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب بیان انّ الدخول فی الصوم يحصل بطلوع الفجر ... 1818، 1819، 1820 =

1820 {44} حَدَّثَنَا عُيَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَوَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ سَمُرَةَ بْنَ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ يَخْطُبُ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَغُرَّكُمْ نَدَاءُ بِلَالٍ وَلَا هَذَا الْبَيَاضُ حَتَّى يَبْدُوَ الْفَجْرُ أَوْ قَالَ حَتَّى يَنْفَجِرَ الْفَجْرُ وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي سَوَادَةُ بْنُ حَنْظَلَةَ الْقُشَيْرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ سَمُرَةَ بْنَ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ هَذَا [2548, 2547]

[9] 9: بَابُ فَضْلِ السُّحُورِ وَتَأْكِيدِ اسْتِحْبَابِهِ وَاسْتِحْبَابِ

تَأْخِيرِهِ وَتَعْجِيلِ الْفِطْرِ

سحری کھانے کی فضیلت اور اس کے مستحب ہونے کی تاکید اور اس میں تاخیر کرنے

اور جلدی روزہ کھولنے کے مستحب ہونے کا بیان

1821 {45} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ 1821: حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَمِعْتُ سَمُرَةَ بْنَ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ هَذَا [2548, 2547]

= تخریج: ترمذی کتاب الصوم باب ماجاء فی بیان الفجر 706 نسائی کتاب الصیام باب کیف الفجر 2171 ابوداود کتاب الصوم باب وقت السحور 2346 ، 2347 ، 2348

1820: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب بیان انّ الدخول فی الصوم یحصل بطلوع الفجر ... 1817 1818 ، 1819 تخریج: ترمذی کتاب الصوم باب ماجاء فی بیان الفجر 706 نسائی کتاب الصیام باب کیف الفجر 2171 ابوداود کتاب الصوم باب وقت السحور 2346 ، 2347 ، 2348

1821: تخریج: بخاری کتاب الصوم باب بركة السحور من غير ايجاب 1923 ترمذی کتاب الصوم باب ماجاء فی =

أَنَسٌ ح وَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ زُهَيْرُ
 بْنُ حَرْبٍ عَنْ ابْنِ عُثَيْبٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ
 أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ح وَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ
 سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ وَ عَبْدِ
 الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السُّحُورِ بَرَكَهً [2549]

1822 {46} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا
 لَيْثٌ عَنْ مُوسَى بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي
 قَيْسٍ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ عَمْرِو بْنِ
 الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ قَالَ فَصَلْ مَا بَيْنَ صِيَامِنَا وَ صِيَامِ
 أَهْلِ الْكِتَابِ أَكَلَةُ السَّحَرِ وَ حَدَّثَنَا يَحْيَى
 بْنُ يَحْيَى وَ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ جَمِيعًا عَنْ
 وَكِيعٍ ح وَ حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ
 وَهْبٍ كِلَاهُمَا عَنْ مُوسَى بْنِ عَلِيٍّ بِهَذَا
 الْإِسْنَادِ [2551, 2550]

= فضل السحور 708 نسائی کتاب الصیام باب الحث علی السحور 2144 ، 2146 ذکر الاختلاف علی عبد الملک بن ابی سلیمان
 فی هذا الحديث 2147 ، 2148 ، 2149 ، 2150 ، 2151 فضل السحور 2162 دعوة السحور 2163 تسمية السحور غداء
 2164 ، 2165 ابو داود باب من سَمَى السحور الغداء 2344 ابن ماجه کتاب الصیام باب ماجاء فی السحور 1692 باب برکة
 السحور من غیر ایجاب 1993

1822: تخریج: ترمذی کتاب الصوم باب ماجاء فی فضل السحور 708 نسائی کتاب الصیام باب فصل ما بین صیامنا
 و صیام اهل الكتاب 2166 ابو داود کتاب الصیام باب فی توكيد السحور 2343

کیونکہ سحری کھانے میں برکت ہے۔

1822: حضرت عمرو بن العاصؓ سے روایت ہے کہ
 رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہمارے روزے اور اہل
 کتاب کے روزے میں فرق سحری کھانا ہے۔

1823 {47} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ تَسَحَّرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قُمْنَا إِلَى الصَّلَاةِ قُلْتُ كَمْ كَانَ قَدْرُ مَا بَيْنَهُمَا قَالَ خَمْسِينَ آيَةً وَحَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ غَامِرٍ كِلَاهُمَا عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ [2552, 2553]

1824 {48} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا عَجَلُوا الْفِطْرَ وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ

1823: حضرت انسؓ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سحری کھائی۔ پھر ہم نماز کے لئے کھڑے ہوئے۔ میں نے کہا ان دونوں کے درمیان کتنا وقفہ تھا؟ انہوں نے کہا پچاس آیات (کی تلاوت کے برابر)۔

1824: حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس وقت تک لوگ بھلائی میں رہیں گے جب تک افطار میں جلدی کریں گے۔

1823: تخريج: بخاری كتاب مواقيت الصلاة باب وقت الفجر 575، 576 كتاب الصوم باب قدر كم بين السحور وصلاة الفجر 1921 كتاب التهجد باب من تسحر فلم ينم حتى صلى الصبح 1134 ترمذی كتاب الصوم باب ما جاء في تأخير السحور 703، 704 ابن ماجه كتاب الصيام باب ما جاء في تأخير السحور 1694، 1695 نسائي ذكر الاختلاف هشام وسعيد على قتادة فيه 2156، 2157

1824: تخريج: بخاری كتاب الصوم باب الصوم في السفر والافطار 1941 باب متى يحل فطر الصائم 1954، 1955 باب تعجيل الافطار 1957، 1958 ترمذی كتاب الصوم باب ما جاء في تعجيل الافطار 699، 700 ابن ماجه كتاب الصيام باب ما جاء في تعجيل الافطار 1697، 1698

كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [2554, 2555]

1825: ابو عطیہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں اور مسروق حضرت عائشہ کے پاس گئے اور ہم نے کہا اے ام المؤمنین! حضرت محمد ﷺ کے صحابہ میں دو آدمی ہیں ان میں سے ایک جلدی افطار کرتے اور جلدی نماز پڑھتے ہیں اور دوسرے دیر سے افطار کرتے اور دیر سے نماز پڑھتے ہیں۔ حضرت عائشہ نے پوچھا ان دونوں میں سے کون جلدی افطار کرتا ہے اور جلدی نماز پڑھتا ہے؟ راوی کہتے ہیں ہم نے کہا حضرت عبداللہ یعنی ابن مسعود۔ حضرت عائشہ نے فرمایا رسول اللہ ﷺ بھی ایسا (ہی) کرتے تھے۔
ابو کریب نے مزید یہ کہا اور دوسرے حضرت ابو موسیٰ تھے۔

1825 {49} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي عَطِيَّةٍ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَمَسْرُوقٌ عَلَى عَائِشَةَ فَقُلْنَا يَا أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ رَجُلَانِ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدُهُمَا يُعَجِّلُ الْإِفْطَارَ وَيُعَجِّلُ الصَّلَاةَ وَالْآخَرُ يُؤَخِّرُ الْإِفْطَارَ وَيُؤَخِّرُ الصَّلَاةَ قَالَتْ أَيُّهُمَا الَّذِي يُعَجِّلُ الْإِفْطَارَ وَيُعَجِّلُ الصَّلَاةَ قَالَ قُلْنَا عَبْدُ اللَّهِ - يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ - قَالَتْ كَذَلِكَ كَانَ يَصْنَعُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَادَ أَبُو كُرَيْبٍ وَالْآخَرُ أَبُو مُوسَى [2556]

1826: ابو عطیہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں اور مسروق حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے اور

1826 {50} وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ

1825 : اطراف : مسلم کتاب الصیام باب فضل السحور وتأكيد استحبابه 1826

تخریج : ترمذی کتاب الصوم باب ماجاء فی تعجیل الفطار 702 نسائی کتاب الصیام باب ذکر الاختلاف علی سلیمان ابن

مهران ... 2158، 2159، 2160، 2161 ابوداؤد کتاب الصوم باب ما يستحب من تعجیل الفطر 2354

1826 : اطراف : مسلم کتاب الصیام باب فضل السحور وتأكيد استحبابه 1825

تخریج : ترمذی کتاب الصوم باب ماجاء فی تعجیل الفطار 702 نسائی کتاب الصیام باب ذکر الاختلاف علی سلیمان ابن

مهران ... 2158، 2159، 2160، 2161 ابوداؤد کتاب الصوم باب ما يستحب من تعجیل الفطر 2354

لَوْ أَمْسَيْتَ قَالَ انْزِلْ فَاجِدْ لَنَا قَالَ إِنَّ أَبِي عَطِيَّةٌ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَمَسْرُوقٌ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقَالَ لَهَا مَسْرُوقٌ رَجُلَانِ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلَاهُمَا لَا يَأْلُو عَنِ الْخَيْرِ أَحَدُهُمَا يُعَجِّلُ الْمَغْرِبَ وَالْإِفْطَارَ وَالْآخَرُ يُؤَخِّرُ الْمَغْرِبَ وَالْإِفْطَارَ فَقَالَتْ مَنْ يُعَجِّلُ الْمَغْرِبَ وَالْإِفْطَارَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَقَالَتْ هَكَذَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ [2557]

مسروق نے ان سے کہا محمد ﷺ کے اصحاب میں دو آدمی ہیں وہ دونوں نیکی میں کوئی کمی نہیں کرتے۔ ان میں سے ایک نماز مغرب جلدی پڑھتے ہیں اور افطار (بھی) جلدی کرتے ہیں اور دوسرے نماز مغرب دیر سے پڑھتے ہیں اور افطار بھی دیر سے کرتے ہیں۔ انہوں نے پوچھا کون مغرب اور افطار میں جلدی کرتے ہیں؟ انہوں نے کہا حضرت عبداللہؓ۔ تو حضرت عائشہؓ نے فرمایا رسول اللہ ﷺ ایسا ہی کیا کرتے تھے۔

10[10]: بَابُ بَيَانِ وَقْتِ انْقِضَاءِ الصَّوْمِ وَخُرُوجِ النَّهَارِ

باب: روزہ مکمل ہونے اور دن ختم ہونے کے وقت کا بیان

1827 {51} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو كُرَيْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَاتَّفَقُوا فِي اللَّفْظِ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَ قَالَ أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ جَمِيعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَقْبَلَ اللَّيْلُ وَأَدْبَرَ النَّهَارُ وَغَابَتْ

1827: حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب رات آجائے اور دن چلا جائے اور سورج غروب ہو جائے تو روزہ دار روزہ کھول دیتا ہے۔ ابن نمیر نے ”فَقَدْ“ کے لفظ کا ذکر نہیں کیا۔

1827: تخريج: بخاری کتاب الصوم باب متى يحل فطر الصائم 1954 باب متى يحل فطر الصائم 1955 باب يفطر بما

تيسر من الماء او غيره 1956 باب تعجيل الافطار 1958 باب الصوم في السفر والافطار 1941 باب الاشارة في الطلاق والامور 5297

ترمذی کتاب الصوم باب ما جاء اذا قبل الليل وادبر النهار ... 698 ابو داود کتاب الصوم باب وقت فطر الصائم 2351، 2352

الشَّمْسُ فَقَدْ أَفْطَرَ الصَّائِمُ لَمْ يَذْكُرِ ابْنُ
نُمَيْرٍ فَقَدْ [2558]

1828 {52} وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ فَلَمَّا غَابَتِ الشَّمْسُ قَالَ يَا فُلَانُ انْزِلْ فَاجْدَحْ لَنَا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ عَلَيْكَ نَهَارًا قَالَ انْزِلْ فَاجْدَحْ لَنَا قَالَ فَتَنَزَلَ فَجَدَحَ فَأَتَاهُ بِهِ فَشَرِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ بِيَدِهِ إِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ مِنْ هَاهُنَا وَجَاءَ اللَّيْلُ مِنْ هَاهُنَا فَقَدْ أَفْطَرَ الصَّائِمُ [2559]

1828: حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ہم رمضان کے مہینہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک سفر پر تھے۔ جب سورج غروب ہوا تو آپ نے فرمایا اے فلاں! اترو اور ہمارے لئے ستو گھولو۔ اس نے عرض کیا ابھی دن ہے۔ آپ نے فرمایا اترو اور ستو گھولو۔ راوی کہتے ہیں وہ اترا اور اس نے ستو گھولے۔ پھر وہ اسے آپ کے پاس لایا تو نبی ﷺ نے نوش فرمایا پھر اپنے ہاتھ (سے اشارہ کرتے ہوئے) فرمایا جب ادھر سے سورج ڈوب جائے اور ادھر سے رات آجائے تو روزہ دار افطار کر دیتا ہے۔

1829 {53} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَعَبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ ابْنِ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

1829: حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے۔ جب سورج غروب ہو گیا آپ نے ایک آدمی سے فرمایا اترو اور ہمارے لئے ستو

1828: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب بیان وقت انقضاء الصوم وخروج النهار 1829

تخریج: بخاری کتاب الصوم باب الصوم فی السفر والافطار 1941 باب متى یحل فطر الصائم 1955 باب یفطر بما تيسر من الماء وغيره 1956 باب تعجيل الافطار 1958 کتاب الطلاق باب اشارة فی الطلاق والامور 5297 ترمذی کتاب الصوم باب ماجاء

اذا اقبل الليل وادبر النهار فقد افطر الصائم 698 ابوداود کتاب الصوم باب وقت فطر الصائم 2351 ، 2352

1829: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب بیان وقت انقضاء الصوم وخروج النهار 1828

تخریج: بخاری کتاب الصوم باب الصوم فی السفر والافطار 1941 باب متى یحل فطر الصائم 1955 باب یفطر بما تيسر من الماء وغيره 1956 باب تعجيل الافطار 1958 کتاب الافطار باب اشارة فی الطلاق والامور 5297 ابوداود کتاب الصوم باب وقت فطر الصائم 2352

گھولو۔ اس نے کہا یا رسول اللہ! آپ شام ہونے دیتے۔ آپ نے فرمایا اترو اور ہمارے لئے ستو گھولو۔ اس نے کہا ابھی دن ہے۔ پھر وہ اترا اور اس نے آپ کے لئے ستو گھولے۔ آپ نے پیئے، پھر فرمایا جب تم دیکھو کہ رات یہاں سے آگئی ہے اور آپ نے اپنے ہاتھ سے مشرق کی طرف اشارہ کیا تو روزہ دار نے افطار کر لیا۔

ایک روایت میں ہے عبد اللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے اور آپ روزے سے تھے۔ جب سورج غروب ہو گیا تو آپ نے فرمایا اے فلاں! اترو اور ہمارے لئے ستو گھولو۔

ایک اور روایت میں ”ماہ رمضان“ کا ذکر نہیں ہے اور نہ ہی اس بات کا ذکر ہے کہ ”رات یہاں سے آجائے“۔

وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَلَمَّا غَابَتِ الشَّمْسُ قَالَ لِرَجُلٍ انْزِلْ فَاجِدْ لَنَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَيْنَا نَهَارًا فَتَزَلْ فَجَدَحَ لَهُ فَشَرِبَ ثُمَّ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمُ اللَّيْلَ قَدْ أَقْبَلَ مِنْ هَاهُنَا - وَأَشَارَ بِيَدِهِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ - فَقَدْ أَفْطَرَ الصَّائِمُ وَحَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الشَّيْبَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ سَرَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ صَائِمٌ فَلَمَّا غَرَبَتِ الشَّمْسُ قَالَ يَا فُلَانُ انْزِلْ فَاجِدْ لَنَا مِثْلَ حَدِيثِ ابْنِ مُسْهَرٍ وَعَبَادِ بْنِ الْعَوَّامِ {54} وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ كِلَاهُمَا عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ ابْنِ مُسْهَرٍ وَعَبَادِ بْنِ الْوَاحِدِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ أَحَدٍ مِنْهُمْ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ وَلَا قَوْلُهُ وَجَاءَ اللَّيْلُ مِنْ هَاهُنَا إِلَّا فِي رَوَايَةِ هُشَيْمٍ وَخَدَّه [2562, 2561, 2560]

[11]11: باب: النَّهْيُ عَنِ الْوَصَالِ فِي الصَّوْمِ

باب: ”وصال“☆ کے روزے رکھنے کی ممانعت

1830 {55} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ 1830: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے
 قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ 1831: کہ نبی کریم ﷺ نے وصال (کے روزوں) سے منع
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ 1831: فرمایا۔ لوگوں نے عرض کیا۔ آپ وصال (کے
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْوَصَالِ قَالُوا إِنَّكَ 1831: روزے) رکھتے ہیں۔ آپ نے فرمایا میں تمہاری
 تَوَاصِلُ قَالَ إِنِّي لَسْتُ كَهَيْئَتِكُمْ إِنِّي أُطْعَمُ 1831: طرح نہیں ہوں، مجھے کھلایا اور پلایا جاتا ہے۔
 وَأُسْقَى [2563]

1831 {56} وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي 1831: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے
 شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا 1831: کہ رسول اللہ ﷺ نے رمضان میں وصال کے
 ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا غُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ 1831: روزے رکھے۔ لوگوں نے بھی وصال کے روزے
 نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ 1831: رکھے۔ آپ نے انہیں منع فرمایا۔ عرض کیا گیا آپ
 رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاصَلَ 1831: وصال کے روزے رکھتے ہیں۔ آپ نے فرمایا میں

☆ وصال کے روزے سے مراد بغیر کھائے پئے آٹھ پہر کا روزہ ہے جسے سحری نہ کھانے کی وجہ سے ناپسند قرار دیا گیا ہے۔
 رمضان کے روزوں کے علاوہ وصال کی دوسری صورت بغیر نانہ کے مسلسل روزے رکھنا بھی ہے۔

1830: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب النهی عن الوصال فی الصوم 1831 ، 1832 ، 1833 ، 1834 ، 1835 ، 1836
 تخريج: بخاری کتاب الصوم باب بركة السحور 1922 باب الوصال 1961 ، 1962 ، 1963 ، 1964 باب التکلیل لمن اکثر
 الوصال 1965 ، 1966 کتاب الحدود باب کم التعزیر والادب 6851 کتاب التمنی باب ما يجوز من اللؤ 7241 ، 7242 کتاب
 الاعتصام بالکتاب والسنة باب ما یکره من العمق والتنازع فی العلم... 7299 ترمذی کتاب الصوم باب ماجاء فی کراهیة الوصال
 للصائم 778 ابوداود کتاب الصوم باب فی الوصال 2360 ، 2361

1831: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب النهی عن الوصال فی الصوم 1830 ، 1832 ، 1833 ، 1834 ، 1835 ، 1836
 تخريج: بخاری کتاب الصوم باب بركة السحور 1922 باب الوصال 1961 ، 1962 ، 1963 ، 1964 باب التکلیل لمن اکثر
 الوصال 1965 ، 1966 کتاب الحدود باب کم التعزیر والادب 6851 کتاب التمنی باب ما يجوز من اللؤ 7241 ، 7242 کتاب
 الاعتصام بالکتاب والسنة باب ما یکره من العمق والتنازع فی العلم... 7299 ترمذی کتاب الصوم باب ماجاء فی کراهیة الوصال
 للصائم 778 ابوداود کتاب الصوم باب فی الوصال 2360 ، 2361

تمہارے جیسا نہیں۔ مجھے کھلایا اور پلایا جاتا ہے۔
ایک اور روایت میں فی رَمَضَانَ کے الفاظ نہیں
ہیں۔

فِي رَمَضَانَ فَوَاصِلَ النَّاسِ فَنَهَاہُمْ قِيلَ لَهُ
أَنْتَ تَوَاصِلُ قَالَ إِنِّي لَسْتُ مِثْلَكُمْ إِنِّي
أُطْعَمُ وَأُسْقَى وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ
الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي عَنْ أَيُّوبَ
عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَقُلْ
فِي رَمَضَانَ [2564, 2565]

1832: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں
رسول اللہ ﷺ نے وصال (کے روزے رکھنے)
سے منع فرمایا مسلمانوں میں سے ایک شخص نے کہا
یا رسول اللہ! آپ وصال کے روزے رکھتے ہیں۔
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اور تم میں سے کون میرے
جیسا ہے۔ میں رات گزارتا ہوں میرا رب مجھے کھلاتا اور
پلاتا ہے۔ پھر جب وہ وصال کے روزے رکھنے سے باز
نہ آئے تو آپ نے ان کے ساتھ ایک دن وصال (کا
روزہ) رکھا۔ پھر دوسرے دن بھی پھر انہوں نے نیا چاند
دیکھ لیا۔ آپ نے فرمایا اگر نیا چاند تاخیر سے نکلتا تو میں
تمہارے ساتھ مزید وصال کے روزے رکھتا۔ یہ بات
آپ نے ان کو تنبیہ کرتے ہوئے فرمائی کیونکہ انہوں
نے (وصال کے روزوں) سے نہ رکنے پر اصرار کیا۔

1832 {57} حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى
أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ
شَهَابٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ
الْوَصَالِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَإِنَّكَ يَا
رَسُولَ اللَّهِ تَوَاصِلُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَيُّكُمْ مِثْلِي إِنِّي أَبِيتُ
يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِي فَلَمَّا أَبَوْا أَنْ يَنْتَهُوا
عَنِ الْوَصَالِ وَاصِلَ بِهِمْ يَوْمًا ثُمَّ يَوْمًا ثُمَّ
رَأَوْا الْهَلَالَ فَقَالَ لَوْ تَأَخَّرَ الْهَلَالُ لَزِدْتُكُمْ
كَالْمُنْكَلِ لَهُمْ حِينَ أَبَوْا أَنْ يَنْتَهُوا [2566]

1832: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب النهی عن الوصال فی الصوم 1830 ، 1831 ، 1833 ، 1834 ، 1835 ، 1836
تخریج: بخاری کتاب الصوم باب بركة السحور 1922 باب الوصال 1961 ، 1962 ، 1963 ، 1964 باب التکلیل لمن اکثر
الوصال 1965 ، 1966 کتاب الحدود باب کم التعزیر والادب 6851 کتاب التمنی باب ما يجوز من اللؤ 7241 ، 7242 کتاب
الاعتصام بالکتاب والسنة باب ما یکره من العمق والتنازع فی العلم... 7299 ترمذی کتاب الصوم باب ماجاء فی کراهیة الوصال
للصائم 778 ابوداؤد کتاب الصوم باب فی الوصال 2360 ، 2361

1833 {58} و حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ
وَأَسْحَقُ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ
عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ
عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَا كُفُومُ وَالْوَصَالُ قَالُوا فَإِنَّكَ تَوَاصَلُ
يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنَّكُمْ لَسْتُمْ فِي ذَلِكَ
مِثْلِي إِنِّي أَبَيْتُ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِيَنِي
فَاكْلُفُوا مِنَ الْأَعْمَالِ مَا تُطِيقُونَ وَ حَدَّثَنَا
قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ عَنْ أَبِي
الزُّرَّادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ
اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَاكْلُفُوا مَا لَكُمْ بِهِ طَاقَةٌ وَ
حَدَّثَنَا ابْنُ لُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ
عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ
عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ
نَهَى عَنِ الْوَصَالِ بِمِثْلِ حَدِيثِ عُمَارَةَ عَنْ
أَبِي زُرْعَةَ [2567, 2568, 2569]

1834 {59} حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا
أَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ

1833: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا وصال
کے روزے رکھنے سے بچو۔ انہوں نے عرض کیا
یا رسول اللہ! آپ وصال کے روزے رکھتے ہیں۔
آپ نے فرمایا تم لوگ اس (بات) میں میری طرح
نہیں ہو۔ میں تو رات گزارتا ہوں جبکہ میرا رب
مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے پس تم اپنے آپ کو اتنے ہی
اعمال کا مکلف بناؤ جن کی تم طاقت رکھتے ہو۔
ایک روایت میں (فَاكْلُفُوا مِنَ الْأَعْمَالِ مَا
تُطِيقُونَ کی بجائے) فَاكْلُفُوا مَا لَكُمْ بِهِ طَاقَةٌ
کے الفاظ ہیں۔
ایک اور روایت میں ہے کہ نبی ﷺ نے وصال
(کے روزوں) سے منع فرمایا۔

1833: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب النهی عن الوصال فی الصوم 1830 ، 1831 ، 1832 ، 1834 ، 1835 ، 1836
تخریج: بخاری کتاب الصوم باب بركة السحور 1922 باب الوصال 1961 ، 1962 ، 1963 ، 1964 باب التکلیل لمن اکثر
الوصال 1965 ، 1966 کتاب الحدود باب کم التعزیر والادب 6851 کتاب التمنی باب ما یجوز من اللؤ 7241 ، 7242 کتاب
الاعتصام بالکتاب والسنة باب ما یکره من العمق والتنازع فی العلم... 7299 ترمذی کتاب الصوم باب ماجاء فی کراهیة الوصال
لنصائمه 778 ابو داود کتاب الصوم باب فی الوصال 2360 ، 2361
1834: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب النهی عن الوصال فی الصوم 1830 ، 1831 ، 1832 ، 1833 ، 1835 ، 1836 =

پڑھ رہے تھے۔ میں آکر آپ کے پہلو میں کھڑا ہو گیا۔ ایک اور شخص آیا وہ بھی کھڑا ہو گیا یہاں تک ہم ایک جماعت ہو گئے۔ جب نبی ﷺ نے محسوس کیا کہ ہم آپ کے پیچھے ہیں تو آپ نماز کو مختصر کرنے لگے۔ پھر آپ اپنے خیمہ میں چلے گئے اور آپ نے ایسی نماز پڑھی جو ہمارے پاس نہیں پڑھی تھی (لمبی اور خشوع و خضوع والی) انسؓ کہتے ہیں جب ہم نے صبح کی تو آپ کی خدمت میں عرض کیا کہ آج رات آپ کو ہمارے بارہ میں پتہ چل گیا تھا؟ آپ نے فرمایا ہاں، اسی چیز نے مجھے اس پر آمادہ کیا جو میں نے کیا۔ حضرت انسؓ کہتے ہیں پھر رسول اللہ ﷺ نے وصال کے روزے رکھنے شروع کئے اور یہ مہینہ کا آخر تھا۔ آپ کے صحابہؓ میں بھی بعض وصال کے روزے رکھنے لگے تو نبی ﷺ نے فرمایا لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ وہ وصال کے روزے رکھتے ہیں۔ تم میری طرح نہیں ہو۔ سنو! بخدا اگر میرے لئے مہینہ لمبا ہو جاتا اور میں اس طرح مسلسل روزے رکھتا تو شدت اختیار کرنے والے اپنی شدت چھوڑ جاتے۔

عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي رَمَضَانَ فَجِئْتُ فَقُمْتُ إِلَى جَنْبِهِ وَجَاءَ رَجُلٌ آخَرُ فَقَامَ أَيْضًا حَتَّى كُنَّا رَهْطًا فَلَمَّا حَسَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّا خَلْفَهُ جَعَلَ يَتَجَوَّزُ فِي الصَّلَاةِ ثُمَّ دَخَلَ رَحْلَهُ فَصَلَّى صَلَاةً لَا يُصَلِّيَهَا عِنْدَنَا قَالَ قُلْنَا لَهُ حِينَ أَصْبَحْنَا أَفْطَنْتَ لَنَا اللَّيْلَةَ قَالَ فَقَالَ نَعَمْ ذَاكَ الَّذِي حَمَلَنِي عَلَى الَّذِي صَنَعْتُ قَالَ فَأَخَذَ يُوَاصِلُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَاكَ فِي آخِرِ الشَّهْرِ فَأَخَذَ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِهِ يُوَاصِلُونَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَالُ رَجُلٍ يُوَاصِلُونَ إِنْكُمْ لَسْتُمْ مِثْلِي أَمَا وَاللَّهِ لَوْ تَمَادَّدَ لِي الشَّهْرُ لَوَاصَلْتُ وَصَالًا يَدْعُ الْمُتَعَمِّقُونَ تَعَمُّقَهُمْ [2570]

= تخریج: بخاری کتاب الصوم باب الوصال 1961، 1962، 1963، 1964 باب التنکیل لمن اکثر الوصال 1965، 1966 کتاب الحدود باب کم التعزیر والادب 6851 کتاب التمنی باب ما يجوز من اللو 7241، 7242 کتاب الاعتصام بالکتاب والسنة باب ما یکره من العمق والتنازع فی العلم... 7299 ترمذی کتاب الصوم باب ما جاء فی کراهیه الوصال للصائم 778 ابوداود کتاب الصوم باب فی الوصال 2360، 2361

1835 {60} حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ وَاصِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَوَّلِ شَهْرِ رَمَضَانَ فَوَاصِلَ نَاسٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَلَبَّغَهُ ذَلِكَ فَقَالَ لَوْ مَدَّ لَنَا الشَّهْرُ لَوَاصِلُنَا وَصَالًا يَدْعُ الْمُتَعَمِّقُونَ تَعَمُّقَهُمْ إِنَّكُمْ لَسْتُمْ مِثْلِي أَوْ قَالَ إِنِّي لَسْتُ مِثْلَكُمْ إِنِّي أَظَلُّ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِي [2571]

1835: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے ماہ رمضان کے ابتدا میں وصال کے روزے رکھے تو مسلمانوں میں سے بھی بعض لوگوں نے وصال کے روزے رکھے۔ آپؐ کو یہ بات پہنچی تو آپؐ نے فرمایا اگر ہمارے لئے مہینہ لمبا کر دیا جاتا تو ہم ضرور وصال کے روزے رکھتے چلے جاتے تو شدت کرنے والے اپنی شدت چھوڑ دیتے۔ تم میری طرح نہیں ہو یا فرمایا میں تمہاری طرح نہیں ہوں میں تو اس حال میں رہتا ہوں کہ میرا رب مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے۔

1836 {61} وَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ نَهَاَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوِصَالِ رَحْمَةً لَهُمْ فَقَالُوا إِنَّكَ تُوَاصِلُ قَالَ إِنِّي لَسْتُ كَهَيْئَتِكُمْ إِنِّي يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِي [2572]

1836: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے آپؐ فرماتی ہیں رسول اللہ ﷺ نے لوگوں پر رحم فرماتے ہوئے انہیں وصال کے روزے رکھنے سے منع فرمایا۔ لوگوں نے کہا آپؐ وصال کے روزے رکھتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا میں تمہاری طرح نہیں ہوں مجھے میرا رب کھلاتا اور پلاتا ہے۔

1835: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب النهی عن الوصال فی الصوم 1830، 1831، 1832، 1833، 1834، 1836
تخریج: بخاری کتاب الصوم باب الوصال 1961، 1962، 1963، 1964 باب التخیل لمن اکثر الوصال 1965، 1966
کتاب الحدود باب کم التعزیر والادب 6851 کتاب التمنی باب ما یجوز من اللو 7241، 7242 کتاب الاعتصام بالکتاب والسنة باب ما یکره من العمق والتنازع فی العلم... 7299 ترمذی کتاب الصوم باب ماجاء فی کراهیة الوصال للصائم 778 ابوداود کتاب الصوم باب فی الوصال 2360، 2361

1836: تخریج: بخاری کتاب الصوم باب برکة السحور 1922 باب الوصال 1961، 1962، 1963، 1964 باب التخیل لمن اکثر الوصال 1965، 1966 کتاب الحدود باب کم التعزیر والادب 6851 کتاب التمنی باب ما یجوز من اللو 7241، 7242 کتاب الاعتصام بالکتاب والسنة باب ما یکره من العمق والتنازع فی العلم... 7299 ترمذی کتاب الصوم باب ماجاء فی کراهیة الوصال للصائم 778 ابوداود کتاب الصوم باب فی الوصال 2360، 2361

[12] 12: بَابُ بَيَانِ أَنَّ الْقُبْلَةَ فِي الصَّوْمِ لَيْسَتْ مُحَرَّمَةً

عَلَى مَنْ لَمْ تُحَرِّكْ شَهْوَتُهُ

باب: اس کا بیان کہ روزے میں اس شخص کے لئے بوسہ لینا حرام نہیں ہے

جسے وہ شہوت کی تحریک نہ کرے

1837 {62} حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا 1837: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے
سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُ إِحْدَى نِسَائِهِ وَهُوَ صَائِمٌ ثُمَّ تَضَحَّكُ [2573]

1838 {63} حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ 1838: سفیان کہتے ہیں میں نے عبدالرحمان
السَّعْدِيُّ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ قَاسِمٍ أَسْمَعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْبَلُهَا وَهُوَ صَائِمٌ فَسَكَتَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ نَعَمْ [2574]

1837: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب بیان ان القبلة فی الصوم لیست محرمة علی من لم تحرك شهوته 1838، 1839

1840، 1841، 1842، 1843، 1844، 1845، 1846، 1847

تخریج: بخاری کتاب الحيض باب النوم مع الحائض وهي في ثيابها 322 کتاب الصوم باب المباشرة للصائم 1927 باب القبلة

للصائم 1928، 1929 ترمذی کتاب الصوم باب ما جاء في القبلة للصائم 727 باب ما جاء في مباشرة الصائم 729 ابوداود

کتاب الصوم باب القبلة للصائم 2382، 2383، 2384، 2385 باب الصائم يبلغ الریق 2386 ابن ماجه کتاب الصیام باب ما جاء

فی القبلة للصائم 1683، 1684، 1685، 1686 باب ما جاء في المباشرة للصائم 1687

1838: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب بیان ان القبلة فی الصوم لیست محرمة علی من لم تحرك شهوته 1837، 1839

1840، 1841، 1842، 1843، 1844، 1845، 1846، 1847

تخریج: بخاری کتاب الحيض باب النوم مع الحائض وهي في ثيابها 322 کتاب الصوم باب المباشرة للصائم 1927 باب القبلة

للصائم 1928، 1929 ترمذی کتاب الصوم باب ما جاء في القبلة للصائم 727 باب ما جاء في مباشرة الصائم 729 ابوداود

کتاب الصوم باب القبلة للصائم 2382، 2383، 2384، 2385 باب الصائم يبلغ الریق 2386 ابن ماجه کتاب الصیام باب ما جاء

فی القبلة للصائم 1683، 1684، 1685، 1686 باب ما جاء في المباشرة للصائم 1687

1839 {64} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقْبِلُنِي وَهُوَ صَائِمٌ وَأَيُّكُمْ يَمْلِكُ إِرْبَهُ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْلِكُ إِرْبَهُ [2575]

1839: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ کہتی ہیں رسول اللہ ﷺ روزے کی حالت میں میرا بوسہ لے لیتے تھے۔ اور تم میں سے کون اپنی خواہش پر اس طرح قابو رکھتا ہے جیسے رسول اللہ ﷺ اپنی خواہش پر قابو رکھتے تھے۔

1840 {65} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ وَعَلْقَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا ح وَحَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي زَائِدَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

1840: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے آپؐ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بوسہ لیتے تھے اور آپؐ روزے سے ہوتے تھے اور آپؐ جسم سے جسم لگا لیتے تھے اور آپؐ روزے سے ہوتے تھے۔ مگر آپؐ کو اپنی خواہش پر تم سب سے زیادہ قابو تھا۔

1839: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب بیان ان القبلة فی الصوم لیست محرمة علی من لم تحرك شهوته 1837، 1838

1840، 1841، 1842، 1843، 1844، 1845، 1846، 1847

تخریج: بخاری کتاب الحيض باب النوم مع الحائض وهي في ثيابها 322 کتاب الصوم باب المباشرة للصائم 1927 باب القبلة للصائم 1928، 1929 ترمذی کتاب الصوم باب ما جاء في القبلة للصائم 727 باب ما جاء في مباشرة الصائم 729 ابوداود کتاب الصوم باب القبلة للصائم 2382، 2383، 2384، 2385 باب الصائم يبلغ الریق 2386 ابن ماجه کتاب الصیام باب ما جاء فی القبلة للصائم 1683، 1684، 1685، 1686 باب ما جاء فی المباشرة للصائم 1687

1840: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب بیان ان القبلة فی الصوم لیست محرمة علی من لم تحرك شهوته 1837، 1838

1839، 1841، 1842، 1843، 1844، 1845، 1846، 1847

تخریج: بخاری کتاب الحيض باب النوم مع الحائض وهي في ثيابها 322 کتاب الصوم باب المباشرة للصائم 1927 باب القبلة للصائم 1928، 1929 ترمذی کتاب الصوم باب ما جاء في القبلة للصائم 727 باب ما جاء في مباشرة الصائم 729 ابوداود کتاب الصوم باب القبلة للصائم 2382، 2383، 2384، 2385 باب الصائم يبلغ الریق 2386 ابن ماجه کتاب الصیام باب ما جاء فی القبلة للصائم 1683، 1684، 1685، 1686 باب ما جاء فی المباشرة للصائم 1687

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقْبَلُ وَهُوَ صَائِمٌ وَيُبَاشِرُ
وَهُوَ صَائِمٌ وَلَكِنَّهُ أَمْلَكُكُمْ لِإِرْبِهِ [2576]

1841 {66} حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَزُهَيْرُ
بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ
عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقْبَلُ وَهُوَ صَائِمٌ وَكَانَ
أَمْلَكُكُمْ لِإِرْبِهِ [2577]

1841: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے
کہ رسول اللہ ﷺ بوسہ لیتے تھے اور آپ روزے
سے ہوتے تھے اور آپ کو تم سب سے زیادہ اپنی
خواہش پر قابو تھا۔

1842 {67} وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى
وَأَبْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ
حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ
عَلْقَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ
يُبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ [2578]

1842: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے
کہ رسول اللہ ﷺ باہم جسم ملا لیتے تھے اور آپ
روزے سے ہوتے تھے۔

1841: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب بیان ان القبلة فی الصوم لیست محرمة علی من لم تحرك شہوته 1837، 1838

1839، 1840، 1842، 1843، 1844، 1845، 1846، 1847

تخریج: بخاری کتاب الحيض باب النوم مع الحائض وهي في ثيابها 322 كتاب الصوم باب المباشرة للصائم 1927 باب القبلة
للصائم 1928، 1929 ترمذی کتاب الصوم باب ما جاء في القبلة للصائم 727 باب ما جاء في مباشرة الصائم 729 ابوداود
کتاب الصوم باب القبلة للصائم 2382، 2383، 2384، 2385 باب الصائم يبلغ الریق 2386 ابن ماجه کتاب الصیام باب ما جاء
فی القبلة للصائم 1683، 1684، 1685، 1686 باب ما جاء في المباشرة للصائم 1687

1842: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب بیان ان القبلة فی الصوم لیست محرمة علی من لم تحرك شہوته 1837، 1838

1839، 1840، 1841، 1843، 1844، 1845، 1846، 1847

تخریج: بخاری کتاب الحيض باب النوم مع الحائض وهي في ثيابها 322 كتاب الصوم باب المباشرة للصائم 1927 باب القبلة
للصائم 1928، 1929 ترمذی کتاب الصوم باب ما جاء في القبلة للصائم 727 باب ما جاء في مباشرة الصائم 729 ابوداود
کتاب الصوم باب القبلة للصائم 2382، 2383، 2384، 2385 باب الصائم يبلغ الریق 2386 ابن ماجه کتاب الصیام باب ما جاء
فی القبلة للصائم 1683، 1684، 1685، 1686 باب ما جاء في المباشرة للصائم 1687

1843 {68} وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى 1843: اسود سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں اور
 حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَوْنٍ
 عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ انْطَلَقْتُ أَنَا
 وَمَسْرُوقٌ إِلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا
 فَقُلْنَا لَهَا أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ يُبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ قَالَتْ نَعَمْ وَلَكِنَّهُ
 كَانَ أَمْلَكَكُمْ لِإِرْبِهِ أَوْ مِنْ أَمْلَكِكُمْ لِإِرْبِهِ
 شَكَ أَبُو عَاصِمٍ وَ حَدَّثَنِيهِ يَعْقُوبُ
 الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ
 إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ وَمَسْرُوقٍ أَنَّهُمَا دَخَلَا
 عَلَى أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ لَيْسًا لَانْهَا فَذَكَرَ
 نَحْوَهُ [2580.2579]

1844 {69} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ 1844: عروہ بن زبیر بیان کرتے ہیں کہ ام المؤمنین
 حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ
 يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ عُمَرَ
 بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ
 حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے انہیں بتایا کہ
 رسول اللہ ﷺ ان کا بوسہ لے لیتے تھے اور آپ
 روزے سے ہوتے تھے۔

1843: اطراف : مسلم کتاب الصیام باب بیان ان القبلة فی الصوم لیست محرمة علی من لم تحرك شہوتہ 1837، 1838
 1839، 1840، 1841، 1842، 1844، 1845، 1846، 1847
 تخريج: بخاری کتاب الحيض باب النوم مع الحائض وهي في ثيابها 322 كتاب الصوم باب المباشرة للصائم 1927 باب القبلة
 للصائم 1928، 1929 ترمذی کتاب الصوم باب ما جاء في القبلة للصائم 727 باب ما جاء في مباشرة الصائم 729 ابوداود
 كتاب الصوم باب القبلة للصائم 2382، 2383، 2384، 2385 باب الصائم يبلغ الریق 2386 ابن ماجه كتاب الصيام باب ما جاء
 في القبلة للصائم 1683، 1684، 1685، 1686 باب ما جاء في المباشرة للصائم 1687
 1844: اطراف : مسلم کتاب الصیام باب بیان ان القبلة فی الصوم لیست محرمة علی من لم تحرك شہوتہ 1837، 1838
 1839، 1840، 1841، 1842، 1843، 1845، 1846، 1847
 تخريج: بخاری کتاب الحيض باب النوم مع الحائض وهي في ثيابها 322 كتاب الصوم باب المباشرة للصائم 1927 باب القبلة
 للصائم 1928، 1929 ترمذی کتاب الصوم باب ما جاء في القبلة للصائم 727 باب ما جاء في مباشرة الصائم 729 ابوداود
 كتاب الصوم باب القبلة للصائم 2382، 2383، 2384، 2385 باب الصائم يبلغ الریق 2386 ابن ماجه كتاب الصيام باب ما جاء
 في القبلة للصائم 1683، 1684، 1685، 1686 باب ما جاء في المباشرة للصائم 1687

أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقْبِلُهَا وَهُوَ صَائِمٌ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بَشْرٍ الْحَرِيرِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ سَلَامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلُهُ [2581, 2580]

1845 {70} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقْبَلُ فِي شَهْرِ الصَّوْمِ [2583, 2582]

1846 {71} وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بِهِزُ بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ النَّهْشَلِيُّ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عِلَاقَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ

1845: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب بیان ان القبلة فی الصوم لیست محرمة علی من لم تحرک شہوتہ 1837، 1838

1839، 1840، 1841، 1842، 1843، 1844، 1846، 1847

تخریج: بخاری کتاب الحيض باب النوم مع الحائض وهي في ثيابها 322 كتاب الصوم باب المباشرة للصائم 1927 باب القبلة للصائم 1928، 1929 ترمذی کتاب الصوم باب ما جاء في القبلة للصائم 727 باب ما جاء في مباشرة الصائم 729 ابوداود کتاب الصوم باب القبلة للصائم 2382، 2383، 2384، 2385 باب الصائم يبلغ الریق 2386 ابن ماجه کتاب الصیام باب ما جاء فی القبلة للصائم 1683، 1684، 1685، 1686 باب ما جاء فی المباشرة للصائم 1687

1846: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب بیان ان القبلة فی الصوم لیست محرمة علی من لم تحرک شہوتہ 1837، 1838

1839، 1840، 1841، 1842، 1843، 1844، 1845، 1847

تخریج: بخاری کتاب الحيض باب النوم مع الحائض وهي في ثيابها 322 كتاب الصوم باب المباشرة للصائم 1927 باب القبلة =

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقْبَلُ فِي رَمَضَانَ وَهُوَ صَائِمٌ [2584]

1847 {72} وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقْبَلُ وَهُوَ صَائِمٌ [2585]

1847: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ بوسہ لے لیتے تھے اور آپ روزے سے ہوتے تھے۔

1848 {73} وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ شَتِيرِ بْنِ شَكْلٍ عَنْ حَفْصَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقْبَلُ

1848: حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے آپ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بوسہ لے لیتے تھے جبکہ آپ روزہ سے ہوتے تھے۔

= للصائم 1928، 1929 ترمذی کتاب الصوم باب ما جاء في القبلة للصائم 727 باب ما جاء في مباشرة الصائم 729 أبو داود كتاب الصوم باب القبلة للصائم 2382، 2383، 2384، 2385 باب الصائم يبلغ الريق ابن ماجه كتاب الصيام باب ما جاء في القبلة للصائم 1683، 1684، 1685، 1686 باب ما جاء في المباشرة للصائم 1687

1847: اطراف: مسلم كتاب الصيام باب بيان ان القبلة في الصوم ليست محرمة على من لم تحرك شهوته 1837، 1838 1839، 1840، 1841، 1842، 1843، 1844، 1845، 1846

تخريج: بخاری کتاب الحيض باب النوم مع الحائض وهي في ثيابها 322 كتاب الصوم باب المباشرة للصائم 1927 باب القبلة للصائم 1928، 1929 ترمذی کتاب الصوم باب ما جاء في القبلة للصائم 727 باب ما جاء في مباشرة الصائم 729 أبو داود كتاب الصوم باب القبلة للصائم 2382، 2383، 2384، 2385 باب الصائم يبلغ الريق ابن ماجه كتاب الصيام باب ما جاء في القبلة للصائم 1683، 1684، 1685، 1686 باب ما جاء في المباشرة للصائم 1687

1848: تخريج: بخاری کتاب الحيض باب النوم مع الحائض وهي في ثيابها 322 كتاب الصوم باب المباشرة للصائم 1927 باب القبلة للصائم 1928، 1929 ترمذی کتاب الصوم باب ما جاء في القبلة للصائم 727 باب ما جاء في مباشرة الصائم 729 أبو داود كتاب الصوم باب القبلة للصائم 2382، 2383، 2384، 2385 باب الصائم يبلغ الريق ابن ماجه كتاب الصيام باب ما جاء في القبلة للصائم 1683، 1684، 1685، 1686 باب ما جاء في المباشرة للصائم 1687

وَهُوَ صَائِمٌ وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ
حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي
شَيْبَةَ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ جَرِيرٍ
كِلَاهُمَا عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ شُتَيْرِ بْنِ
شَكْلٍ عَنْ حَفْصَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [2586]

1849: حضرت عمر بن ابی سلمہؓ سے روایت ہے کہ
انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کیا روزہ دار
بوسہ لے سکتا ہے؟ آپؐ نے اسے فرمایا یہ ام سلمہؓ سے
پوچھ لو۔ چنانچہ انہوں (حضرت ام سلمہؓ) نے اسے
بتایا کہ رسول اللہ ﷺ ایسا کر لیتے ہیں۔ اس نے کہا
یا رسول اللہ! اللہ نے تو آپؐ کے اگلے پچھلے گناہ
معاف فرمادیئے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے
فرمایا بات یہ ہے اللہ کی قسم میں تم میں سب سے زیادہ
اللہ کا تقویٰ اختیار کرنے والا اور تم سب سے زیادہ
اس سے ڈرنے والا ہوں۔

1849 {74} حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ
الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو
وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ الْحَمِيرِيِّ عَنْ عُمَرَ
بْنِ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْقَبُلُ الصَّائِمُ فَقَالَ لَهُ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلْ هَذِهِ
لَأُمِّ سَلَمَةَ فَأَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ ذَلِكَ فَقَالَ يَا
رَسُولَ اللَّهِ قَدْ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ
ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا وَاللَّهِ إِنِّي لَأَتَّقَاكُمْ لِلَّهِ
وَأَخْشَاكُمْ لَهُ [2587, 2588]

1849: تخريج: کتاب الحيض باب النوم مع الحائض وهي في ثيابها 322 كتاب الصوم باب المباشرة للصائم
1927 باب القبلة للصائم 1928، 1929 ترمذی کتاب الصوم باب ما جاء في القبلة للصائم 727 باب ما جاء في مباشرة الصائم
729 ابوداود کتاب الصوم باب القبلة للصائم 2382، 2383، 2384، 2385 باب الصائم يبلغ الریق 2386 ابن ماجه کتاب
الصيام باب ما جاء في القبلة للصائم 1683، 1684، 1685، 1686 باب ما جاء في المباشرة للصائم 1687

[13] 13: بَابُ صِحَّةِ صَوْمٍ مَنْ طَلَعَ عَلَيْهِ الْفَجْرُ وَهُوَ جُنُبٌ

اس شخص کے روزہ کے درست ہونے کا بیان جس پر جنبی ہونے

کی حالت میں فجر طلوع ہو جائے

1850 {75} حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا
يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنِي
مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ
الرَّزَّاقِ بْنُ هَمَّامٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي
عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
عَنْ أَبِي بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ
اللَّهُ عَنْهُ يَقْصُ يَقُولُ فِي قِصَصِهِ مَنْ أَدْرَكَهُ
الْفَجْرُ جُنُبًا فَلَا يَصُومُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ
لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ لِأَبِيهِ فَأَنْكَرَ ذَلِكَ
فَانْطَلَقَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَأَنْطَلَقْتُ مَعَهُ حَتَّى
دَخَلْنَا عَلَى عَائِشَةَ وَأُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ
عَنْهُمَا فَسَأَلَهُمَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ ذَلِكَ
قَالَ فَكَلَّمْتَاهُمَا قَالَتِ كَانِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ غَيْرِ حُلُمٍ ثُمَّ
يَصُومُ قَالَ فَاِنْطَلَقْنَا حَتَّى دَخَلْنَا عَلَى
مَرْوَانَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَقَالَ

1850: (راوی) ابو بکر سے روایت ہے کہ میں نے
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو بیان کرتے سنا وہ اپنے
بیان میں کہتے تھے جس کو جنبی ہونے کی حالت میں
فجر ہو جائے وہ روزہ نہ رکھے۔ راوی کہتے ہیں میں
نے اس بات کا اپنے باپ عبدالرحمن بن حارث سے
ذکر کیا۔ انہوں نے اس سے انکار کیا اور عبدالرحمان
چل پڑے اور میں ان کے ساتھ تھا یہاں تک حضرت
عائشہ اور حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہما کے پاس آئے۔
عبدالرحمان نے ان دونوں سے اس بارہ میں پوچھا۔
ان دونوں نے کہا کہ نبی ﷺ بغیر احتلام کے جنبی
ہونے کی حالت میں صبح کرتے تھے اور روزہ رکھتے
تھے۔ راوی کہتے ہیں پھر ہم چل پڑے یہاں تک کہ
ہم مروان کے پاس آئے۔ عبدالرحمان نے ان سے
اس بات کا ذکر کیا۔ مروان نے کہا میں تمہیں قسم دیتا
ہوں کہ تم حضرت ابو ہریرہ کے پاس جاؤ اور جو وہ کہتے
ہیں اس کی تردید کرو۔ راوی کہتے ہیں ہم حضرت

1850: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب صِحَّةِ صَوْمٍ مَنْ طَلَعَ عَلَيْهِ الْفَجْرُ 1851, 1852, 1853, 1854, 1855
تخریج: بخاری کتاب الصوم باب الصائم یصبح جُنُبًا 1926 باب اغتسال الصائم 1930, 1931 ترمذی کتاب الصوم باب
ما جاء فی الجنب یدرکہ الفجر وهو یرید الصوم 779 ابوداؤد کتاب الصوم باب فیمن أصبح جنبًا فی شهر رمضان 2388, 2389
ابن ماجہ کتاب الصیام باب ماجاء فی الرجل یصبح جنبًا وهو یرید الصوم 1702, 1703, 1704

مَرَوَانُ عَزَمْتُ عَلَيْكَ إِلَّا مَا ذَهَبْتَ إِلَى أَبِي هُرَيْرَةَ فَرَدَدْتَ عَلَيْهِ مَا يَقُولُ قَالَ فَجِئْنَا أَبَا هُرَيْرَةَ وَأَبُو بَكْرٍ حَاضِرُ ذَلِكَ كُلِّهِ قَالَ فَذَكَرَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَهْمَا قَالَتَاهُ لَكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ هُمَا أَغْلَمُ ثُمَّ رَدَّ أَبُو هُرَيْرَةَ مَا كَانَ يَقُولُ فِي ذَلِكَ إِلَى الْفَضْلِ بْنِ الْعَبَّاسِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ سَمِعْتُ ذَلِكَ مِنَ الْفَضْلِ وَلَمْ أَسْمَعْهُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَرَجَعَ أَبُو هُرَيْرَةَ عَمَّا كَانَ يَقُولُ فِي ذَلِكَ قُلْتُ لِعَبْدِ الْمَلِكِ أَقَالَتَا فِي رَمَضَانَ قَالَ كَذَلِكَ كَانَ يُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ غَيْرِ حُلُمٍ ثُمَّ يَصُومُ [2589]

ابو ہریرہؓ کے پاس آئے اور ابو بکر بن عبد الرحمن سب جگہ موجود رہے۔ راوی کہتے ہیں عبد الرحمن نے ان سے ذکر کیا۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا کیا ان دونوں (ازواج مطہرات) نے تم سے یہ بات کہی ہے؟ انہوں نے کہا ہاں انہوں (حضرت ابو ہریرہؓ) نے کہا وہ دونوں زیادہ جانتی ہیں۔ پھر حضرت ابو ہریرہؓ نے جو وہ اس بارہ میں کہتے تھے اسے حضرت فضل بن عباسؓ کی طرف منسوب کیا اور حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا میں نے یہ بات فضلؓ سے سنی ہے اور میں نے خود اسے نبی ﷺ سے نہیں سنا پھر حضرت ابو ہریرہؓ نے اس بات سے جو وہ کہا کرتے تھے رجوع کر لیا۔ (راوی کہتے ہیں) میں نے عبد الملک سے کہا کیا ان دونوں (ازواج مطہرات) نے یہ بات رمضان کے متعلق کہی تھی؟ انہوں نے کہا ایسا ہی ہے آپؐ بغیر احتلام کے جنبی ہونے کی حالت میں صبح کرتے تو آپؐ روزہ رکھ لیتے تھے۔

1851: نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رمضان میں کبھی احتلام کے بغیر جنبی ہونے کی حالت میں فجر کرتے تو آپؐ نہاتے اور روزہ رکھ لیتے۔

1851 {76} وَ حَدَّثَنِي حَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَأَبِي بَكْرٍ بَنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ

1851: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب صفة الصوم من طلع عليه الفجر 1850, 1852, 1853, 1854, 1855
تخریج: بخاری کتاب الصوم باب الصائم یصبح جنباً 1926 باب اغتسال الصائم 1930, 1931 ترمذی کتاب الصوم باب ما جاء في الجنب يدركه الفجر وهو يريد الصوم 779 ابو داود کتاب الصوم باب فيمن اصاب جنباً في شهر رمضان 2388, 2389 ابن ماجه کتاب الصیام باب ما جاء في الرجل یصبح جنباً وهو يريد الصوم 1702, 1703, 1704

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُدْرِكُهُ الْفَجْرُ فِي
رَمَضَانَ وَهُوَ جُنُبٌ مِّنْ غَيْرِ حُلُمٍ فَيَغْتَسِلُ
وَيَصُومُ [2590]

1852: عبد اللہ بن کعب الحمیری سے روایت ہے کہ ابوبکر نے انھیں بتایا کہ مروان نے انہیں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس بھیجا کہ وہ اس شخص کے بارہ میں پوچھے جو جنبی ہونے کی حالت میں صبح کرتا ہے کہ کیا وہ روزہ رکھ لے؟ انہوں نے کہا رسول اللہ ﷺ ازدواجی تعلق کی وجہ سے۔ نہ کہ احتلام کی وجہ سے۔ جنبی ہونے کی حالت میں صبح کرتے تو آپ روزہ نہ چھوڑتے اور نہ (اُسے) بعد میں رکھتے۔

1852 {77} حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ الْحَمِيرِيِّ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ حَدَّثَهُ أَنَّ مَرْوَانَ أَرْسَلَهُ إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا يَسْأَلُ عَنِ الرَّجُلِ يُصْبِحُ جُنُبًا أَيْصُومُ فَقَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ جُنُبًا مِّنْ جَمَاعٍ لَا مِّنْ حُلُمٍ ثُمَّ لَا يُفْطِرُ وَلَا يَقْضِي [2591]

1853: نبی ﷺ کی دو ازواج مطہرات حضرت عائشہؓ اور حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے آپؐ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ازدواجی تعلق کی وجہ سے۔ نہ کہ احتلام کی وجہ سے۔ رمضان میں جنبی

1853 {78} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ وَأُمِّ سَلَمَةَ زَوْجَيِّ

1852: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب صحة صوم من طلع عليه الفجر 1851, 1853, 1854, 1855, 1856
تخریج: بخاری کتاب الصوم باب الصائم یصبح جنباً 1926 باب اغتسال الصائم 1930, 1931 ترمذی کتاب الصوم باب ما جاء فی الجنب یدرکه الفجر وهو یرید الصوم 779 ابوداؤد کتاب الصوم باب فیمن أصبح جنباً فی شهر رمضان 2388, 2389 ابن ماجه کتاب الصیام باب ما جاء فی الرجل یصبح جنباً وهو یرید الصوم 1702, 1703, 1704

1853: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب صحة صوم من طلع عليه الفجر 1851, 1852, 1854, 1855, 1856
تخریج: بخاری کتاب الصوم باب الصائم یصبح جنباً 1926 باب اغتسال الصائم 1930, 1931 ترمذی کتاب الصوم باب ما جاء فی الجنب یدرکه الفجر وهو یرید الصوم 779 ابوداؤد کتاب الصوم باب فیمن أصبح جنباً فی شهر رمضان 2388, 2389 ابن ماجه کتاب الصیام باب ما جاء فی الرجل یصبح جنباً وهو یرید الصوم 1702, 1703, 1704

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمَا قَالَتَا إِنَّ
كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لَيُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ جَمَاعٍ غَيْرِ اخْتِلَامٍ فِي
رَمَضَانَ ثُمَّ يَصُومُ [2592]

1854: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے
کہ ایک شخص نبی ﷺ سے فتویٰ پوچھنے آیا اور وہ
دروازے کے پیچھے سے سن رہی تھیں۔ اس نے کہا
یا رسول اللہ! نماز کا وقت ہو جاتا ہے اور میں جنبی
ہوتا ہوں۔ کیا میں روزہ رکھ لوں؟ رسول اللہ ﷺ
نے فرمایا مجھے (بھی) نماز کا وقت جنبی ہونے کی
حالت میں آ جاتا ہے اور میں روزہ رکھتا ہوں۔ اس
نے کہا یا رسول اللہ! آپ ہماری طرح نہیں ہیں۔ اللہ
تعالیٰ نے آپ کو اگلی کچھل لغزشوں سے منزه رکھا
ہے۔ آپ نے فرمایا اللہ کی قسم میں قوی امید رکھتا
ہوں کہ میں تم سب سے زیادہ اللہ سے ڈرنے والا اور
میں سب سے زیادہ ان باتوں کا علم رکھنے والا ہوں
جن سے مجھے بچنا ہے۔

1854 {79} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ
وَأَبْنُ حُجْرٍ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ
بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ وَهُوَ ابْنُ مَعْمَرٍ بْنُ حَزْمٍ
الْأَنْصَارِيُّ أَبُو طَوَالَةَ أَنَّ أَبَا يُونُسَ مَوْلَى
عَائِشَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا
أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَسْتَفْتِيهِ وَهِيَ تَسْمَعُ مِنْ وَرَاءِ
الْبَابِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ تُدْرِكُنِي الصَّلَاةُ
وَأَنَا جُنُبٌ أَفَأَصُومُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا تُدْرِكُنِي الصَّلَاةُ
وَأَنَا جُنُبٌ فَاصُومُ فَقَالَ لَسْتُ مِثْلَنَا يَا
رَسُولَ اللَّهِ قَدْ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ
ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ فَقَالَ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَرْجُو
أَنْ أَكُونَ أَخْشَاكُمْ لِلَّهِ وَأَعْلَمَكُمْ بِمَا
أَتَّقِي [2593]

1854: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب صحة صوم من طلع عليه الفجر 1851, 1852, 1853, 1855, 1856
تخریج: بخاری کتاب الصوم باب الصائم یصبح جنباً 1926 باب اغتسال الصائم 1930, 1931 ترمذی کتاب الصوم باب ما
جاء فی الجنب یدرکه الفجر وهو یرید الصوم 779 ابو داود کتاب الصوم باب فیمن أصبح جنباً فی شهر رمضان 2388, 2389
ابن ماجه کتاب الصیام باب ما جاء فی الرجل یصبح جنباً وهو یرید الصوم 1702, 1703, 1704

1855 {80} حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَانَ
التَّوْفَلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ
جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ عَنْ
سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ سَأَلَ أُمَّ سَلَمَةَ رَضِيَ
اللَّهُ عَنْهَا عَنِ الرَّجُلِ يُصْبِحُ جُنْبًا أَيْصُومُ
قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يُصْبِحُ جُنْبًا مِنْ غَيْرِ احْتِلَامٍ ثُمَّ
يَصُومُ [2594]

1855: سلیمان بن یسار سے روایت ہے کہ انہوں
نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے اس شخص کے
بارہ میں پوچھا جو جنبی ہونے کی حالت میں صبح
کرتا ہے کہ کیا وہ روزہ رکھے؟ انہوں نے کہا کہ
رسول اللہ ﷺ بغیر احتلام کے جنبی ہونے کی حالت
میں صبح کرتے اور آپ روزہ رکھتے تھے۔

[14] 14: بَابُ: تَغْلِيظُ تَحْرِيمِ الْجَمَاعِ فِي نَهَارِ رَمَضَانَ عَلَى الصَّائِمِ وَوُجُوبُ
الْكَفَّارَةِ الْكُبْرَى فِيهِ وَبَيَانُهَا وَأَنَّهَا تَجِبُ عَلَى الْمُؤَسِّرِ وَالْمُعْسِرِ
وَتَثْبُتُ فِي ذِمَّةِ الْمُعْسِرِ حَتَّى يَسْتَطِيعَ

باب: رمضان میں دن کے وقت روزے دار پر ازدواجی تعلقات قائم کرنے کی سختی سے ممانعت
اور اس پر بڑے کفارے کا لازم آنا اور اس کا بیان کہ یہ (کفارہ) ہر آسودہ حال اور تنگدست
پر واجب ہے اور تنگدست پر تب عائد ہوتا ہے جب اُسے توفیق ہو

1856 {81} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو
بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ
ثُمَيْرٍ كُلُّهُمْ عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ يَحْيَى
أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ
1856: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا اس نے کہا
یا رسول اللہ! میں ہلاک ہو گیا۔ آپ نے فرمایا کس چیز
نے تجھے ہلاک کیا؟ اس نے کہا میں نے رمضان میں

1855: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب صحتہ صوم من طلع علیہ الفجر 1851, 1852, 1853, 1854, 1856
تخریج: بخاری کتاب الصوم باب الصائم یصبح جنبًا 1926 باب اغتسال الصائم 1930, 1931 ترمذی کتاب الصوم باب
ما جاء فی الجنب یدرکہ الفجر وهو یرید الصوم 779 ابو داود کتاب الصوم باب فیمن أصبح جنبًا فی شهر رمضان 2388, 2389
ابن ماجہ کتاب الصیام باب ما جاء فی الرجل یصبح جنبًا وهو یرید الصوم 1702, 1703, 1704
1856: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب تغلیظ تحريم الجماع فی نهار رمضان 1857, 1858 =

حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلَكْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَمَا أَهْلَكَ قَالَ وَقَعْتُ عَلَى امْرَأَتِي فِي رَمَضَانَ قَالَ هَلْ تَجِدُ مَا تُعْتِقُ رَقَبَةً قَالَ لَا قَالَ فَهَلْ تَسْتَطِيعُ أَنْ تَصُومَ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قَالَ لَا قَالَ فَهَلْ تَجِدُ مَا تُطْعِمُ سِتِّينَ مَسْكِينًا قَالَ لَا قَالَ ثُمَّ جَلَسَ فَأَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَقٍ فِيهِ تَمْرٌ فَقَالَ تَصَدَّقْ بِهَذَا قَالَ أَفْقَرُ مِنَّا فَمَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا أَهْلٌ يَبْتَ أَحْوَجُ إِلَيْهِ مِنَّا فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَتْ أُنْيَابُهُ ثُمَّ قَالَ اذْهَبْ فَأُطْعِمْهُ أَهْلَكَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيُّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ رِوَايَةِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَقَالَ بِعَرَقٍ فِيهِ تَمْرٌ وَهُوَ الزُّبَيْلُ وَلَمْ يَذْكُرْ فَضَحَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَتْ

اپنی بیوی سے ازدواجی تعلق قائم کر لیا۔ آپؐ نے فرمایا کیا تمہیں ایک غلام آزاد کرنے کی توفیق ہے؟ اس نے کہا نہیں۔ آپؐ نے فرمایا کیا تمہیں دو ماہ مسلسل روزے رکھنے کی طاقت ہے؟ اس نے کہا نہیں۔ آپؐ نے فرمایا کیا تمہیں ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانے کی توفیق ہے؟ اس نے کہا نہیں۔ راوی کہتے ہیں پھر وہ بیٹھ گیا۔ پھر نبی ﷺ کے پاس ایک ٹوکرا لایا گیا جس میں کھجوریں تھیں۔ آپؐ نے (اسے) فرمایا یہ صدقہ کر دو۔ اس نے کہا اپنے سے زیادہ ضرورت مند پر؟ تو پھر اس کے دو لاوے کے میدانوں کے درمیان (سارے مدینہ میں) کوئی گھرانہ ہم سے زیادہ اس کا محتاج نہیں ہے۔ اس پر نبی ﷺ ہنسے اور خوب ہنسے پھر آپؐ نے فرمایا جاؤ اور یہ اپنے گھر والوں کو کھلاؤ۔ ایک اور روایت میں بِعَرَقٍ فِيهِ تَمْرٌ کے الفاظ کے بعد وَهُوَ الزُّبَيْلُ کے الفاظ ہیں (یعنی عرق سے مراد) زنبیل ہے اور اسی روایت میں فَضَحَكَ النَّبِيُّ ﷺ حَتَّى بَدَتْ أُنْيَابُهُ کے الفاظ نہیں۔

[2595, 2596]

= تخریج: بخاری کتاب الصوم باب اذا جامع فی رمضان 1935 باب اذا جامع فی رمضان ولم یکن له شیء... 1936 باب المجموع فی رمضان هل یطعم اهله... 1937 کتاب الهبة باب اذا وهب هبة فقبضها الآخر ولم یقل قبلت 2600 کتاب النفقات باب نفقة المعسر علی اهله 5368 کتاب الادب باب التسمم والضحک 6087 باب ماجاء فی قول الرجل: ویلک 6164 کتاب کفارات الایمان باب متى تجب الکفارة علی الغنی 6709 باب من أعان المعسر فی الکفارة 6710 باب یعطی فی الکفارة عشرة مساکین قریباً کان أو بعیداً 6711 ابوداود باب کفارة من أتى اهله فی رمضان 2390 ، 2392 ، 2394

1857 {82} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ وَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا وَقَعَ بِأَمْرَاتِهِ فِي رَمَضَانَ فَاسْتَفْتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ هَلْ تَجِدُ رَقَبَةً قَالَ لَا قَالَ وَهَلْ تَسْتَطِيعُ صِيَامَ شَهْرَيْنِ قَالَ لَا قَالَ فَأَطْعَمَ سَتِينَ مَسْكِينًا {83} وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ رَجُلًا أَفْطَرَ فِي رَمَضَانَ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُكَفِّرَ بِعَقْرِ رَقَبَةٍ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ [2597, 2598]

1857: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص رمضان میں اپنی بیوی سے ازدواجی تعلقات قائم کر بیٹھا۔ اس نے اس بارہ میں رسول اللہ ﷺ سے پوچھا۔ آپ نے فرمایا کیا تمہارے پاس کوئی گردن (آزاد کرنے کی توفیق) ہے؟ اس نے کہا نہیں۔ آپ نے فرمایا کیا تم دو ماہ کے روزے رکھ سکتے ہو؟ اس نے کہا نہیں۔ آپ نے فرمایا تو پھر ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلاؤ۔

ایک اور روایت میں ہے ایک شخص نے رمضان میں روزہ توڑ دیا تو رسول اللہ ﷺ نے اسے ارشاد فرمایا کہ وہ ایک گردن آزاد کر کے کفارہ ادا کر دے۔

1858 {84} حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَوْ بَعِيدًا 6711 أَبُو دَاوُدَ بَابُ كَفَّارَةِ مَنْ أَتَى أَهْلَهُ فِي رَمَضَانَ 2390 ، 2392 ، 2394

1858: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب تغلیظ تحریم الجماع فی نہار رمضان 1856, 1858

تخریج: بخاری کتاب الصوم باب اذا جامع فی رمضان 1935 باب اذا جامع فی رمضان ولم یکن له شیء.... 1936 باب المجامع فی رمضان هل یطعم اهلہ ... 1937 کتاب الہبہ باب اذا وهب ہبۃ فقبضها الآخر ولم یقل قبلت 2600 کتاب النفقات باب نفقة المعسر علی اهلہ 5368 کتاب الادب باب التسمم والضحک 6087 باب ماجاء فی قول الرجل : ویلک 6164 کتاب کفارات الایمان باب متی تجب الکفارة علی الغنی 6709 باب من أعان المعسر فی الکفارة 6710 باب یعطی فی الکفارة عشرة مساکین قریباً کان أو بعيداً 6711

1858: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب تغلیظ تحریم الجماع فی نہار رمضان 1856, 1857 =

وَسَلَّمَ أَمْرَ رَجُلًا أَفْطَرَ فِي رَمَضَانَ أَنْ يُعْتَقَ رَقَبَةً أَوْ يَصُومَ شَهْرَيْنِ أَوْ يُطْعِمَ سِتِينَ مَسْكِينًا حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ [2597]

1859: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے آپؐ فرماتی ہیں ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور عرض کیا میں جل گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیوں؟ اس نے عرض کیا میں نے اپنی بیوی سے رمضان میں دن کے وقت تعلق قائم کر لیا۔ آپؐ نے فرمایا صدقہ دو صدقہ دو۔ اس نے کہا میرے پاس کچھ بھی نہیں ہے۔ آپؐ نے اسے بیٹھنے کا ارشاد فرمایا، پھر آپؐ کے پاس دو ٹوکے آئے جن میں غلہ تھا۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے اسے ارشاد فرمایا کہ وہ اسے صدقہ کر دے۔۔۔

ایک اور روایت میں تَصَدَّقْ تَصَدَّقْ کے الفاظ نہیں ہیں اور نہ ہی نَهَارًا کا ذکر ہے۔

1859 {85} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ بْنُ الْمُهَاجِرِ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ احْتَرَقْتُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَ قَالَ وَطِئْتُ امْرَأَتِي فِي رَمَضَانَ نَهَارًا قَالَ تَصَدَّقْ تَصَدَّقْ قَالَ مَا عِنْدِي شَيْءٌ فَأَمَرَهُ أَنْ يَجْلِسَ فَجَاءَهُ عِرْقَانِ فِيهِمَا طَعَامٌ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَصَدَّقَ بِهِ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ قَالَ سَمِعْتُ

= تخريج: بخاری کتاب الصوم باب اذا جامع فی رمضان 1935 باب اذا جامع فی رمضان ولم یکن له شیء... 1936 باب المجامع فی رمضان هل یطعم اهلہ... 1937 کتاب الہبہ باب اذا وهب ہبۃ فقبضها الآخر ولم یقل قبلت 2600 کتاب النفقات باب نفقة المعسر علی اهلہ 5368 کتاب الادب باب التسمم والضحک 6087 باب ماجاء فی قول الرجل: ویلک 6164 کتاب کفارات الایمان باب متى تجب الکفارة علی الغنی 6709 باب من أعان المعسر فی الکفارة 6710 باب یعطی فی الکفارة عشرة مساکین قریباً کان أو بعیداً 6711 ابوداؤد باب کفارة من أتى اهلہ فی رمضان 2390 ، 2392 ، 2394 1859 : اطراف: مسلم کتاب الصیام باب تغلیظ تحریم الجماع فی نهار رمضان 1860 =

يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ يَقُولُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ
الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ جَعْفَرِ بْنِ
الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبَادَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ
عَنْهَا تَقُولُ أَتَى رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَلَيْسَ فِي
أَوَّلِ الْحَدِيثِ تَصَدَّقْ تَصَدَّقْ وَلَا قَوْلُهُ

نَهَارًا [2601, 2602]

1860: رسول اللہ ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت
عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ ایک شخص رمضان میں
رسول اللہ ﷺ کے پاس مسجد میں آیا اور عرض کیا
یا رسول اللہ! میں تو جل گیا، میں تو جل گیا۔
رسول اللہ ﷺ نے اس سے پوچھا کیا بات ہے؟
اس نے کہا میں اپنی بیوی سے تعلق قائم کر بیٹھا۔ آپؐ
نے فرمایا صدقہ کرو۔ اس نے کہا اللہ کی قسم اے اللہ
کے نبی! میرے پاس تو کچھ نہیں اور نہ ہی مجھے اس کی
طاقت ہے۔ آپؐ نے فرمایا بیٹھو، وہ بیٹھ گیا۔ اس
دوران ایک شخص گدھے کو ہاتھ تکتے ہوئے آیا جس پر غلہ

1860 {87} حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ
وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ عَبْدَ
الرَّحْمَنِ بْنَ الْقَاسِمِ حَدَّثَهُ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ
جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبَادَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ
بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ زَوْجَ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ أَتَى
رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ فِي رَمَضَانَ فَقَالَ يَا
رَسُولَ اللَّهِ احْتَرَقْتُ احْتَرَقْتُ فَسَأَلَهُ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَأْنُهُ

= تخريج: بخاری کتاب الصوم باب اذا جامع فی رمضان 1935 باب اذا جامع فی رمضان ولم یکن له شیء... 1936 باب
المجامع فی رمضان هل یطعم اهله... 1937 کتاب الہبہ باب اذا وهب ہبۃ فقبضها الآخر ولم یقل قبلت 2600 کتاب النفقات باب
نفقة المعسر علی اهله 5368 کتاب الادب باب التيسم والضحک 6087 باب ماجاء فی قول الرجل: وایک 6164 کتاب
کفارات الایمان باب متى تجب الکفارة علی الغنی 6709 باب من أعان المعسر فی الکفارة 6710 باب یعطی فی الکفارة عشرة
مساکین قریباً کان أو بعيداً 6711 ابوداؤد باب کفارة من أتى اهله فی رمضان 2390، 2392، 2394
1860: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب تغلیظ تحریم الجماع فی نهار رمضان... 1856، 1857، 1858، 1859 =

فَقَالَ أَصَبْتُ أَهْلِي قَالَ تَصَدَّقْ فَقَالَ وَاللَّهِ
يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَا لِي شَيْءٌ وَمَا أَقْدِرُ عَلَيْهِ قَالَ
اجْلِسْ فَجَلَسَ فَبَيْنَا هُوَ عَلَى ذَلِكَ أَقْبَلَ
رَجُلٌ يَسُوقُ حِمَارًا عَلَيْهِ طَعَامٌ فَقَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْنَ
الْمُحْتَرِقُ آنَفًا فَقَامَ الرَّجُلُ فَقَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقْ بِهَذَا
فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَغَيَّرْنَا فَوَاللَّهِ إِنَّا لَجِيَاعٌ
مَا لَنَا شَيْءٌ قَالَ فَكُلُوهُ [2603]

[15] 15: باب: جَوَازُ الصَّوْمِ وَالْفِطْرِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ لِلْمُسَافِرِ فِي غَيْرِ
مَعْصِيَةٍ إِذَا كَانَ سَفَرُهُ مَرَحَلَتَيْنِ فَأَكْثَرَ وَأَنَّ الْأَفْضَلَ لِمَنْ أَطَاقَهُ بِلَا ضَرَرٍ
أَنْ يَصُومَ وَلِمَنْ يَشَقُّ عَلَيْهِ أَنْ يُفْطِرَ

باب: مسافر کے لئے رمضان میں روزہ رکھنے یا چھوڑنے کا جواز، اس میں کوئی معصیت نہیں جبکہ اس
کا سفر و منزل یا اس سے زائد ہو اور یہ کہ جو بغیر کسی تکلیف کے روزے کی طاقت رکھتا ہے اس
کے لئے افضل ہے کہ روزہ رکھے اور جس پر گراں ہو وہ روزہ چھوڑ دے

1861 {88} حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ يَحْيَى 1861: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت
وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَ هے کہ رسول اللہ ﷺ فتح مکہ کے سال رمضان میں
حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ ابْنِ نَظْلِ آپؐ نے روزہ رکھا ہوا تھا یہاں تک کہ آپؐ

= تخریج: کتاب الصوم باب اذا جامع فی رمضان 1935 باب اذا جامع فی رمضان ولم یکن له شیء... 1936 باب
المجامع فی رمضان هل یطعم اهله... 1937 کتاب الہیہ باب اذا وهب هبة فقبضها الآخر ولم یقل قبلت 2600 کتاب النفقات باب
نفقة المعسر علی اهله 5368 کتاب الادب باب التیسم والضحک 6087 باب ما جاء فی قول الرجل: ویلک 6164 کتاب
کفارات الایمان باب متى تجب الکفارة علی الغنی 6709 باب من أعان المعسر فی الکفارة 6710 باب یعطی الکفارة عشرة مساکین
قریباً کان أو بعیداً 6711 ابوداؤد باب الکفارة من آتی اهله فی رمضان 2390 ، 2392 ، 2394
1861: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب جواز الصوم والفتور فی شهر رمضان للمسافر 1862 ، 1863 =

شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَةَ
عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ أَخْبَرَهُ
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ
عَامَ الْفَتْحِ فِي رَمَضَانَ فَصَامَ حَتَّى بَلَغَ
الْكَدِيدَ ثُمَّ أَفْطَرَ وَكَانَ صَحَابَةُ رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَّبِعُونَ
الْأَحَدَثَ فَأَلْأَحَدُثَ مِنْ أَمْرِهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى
بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو
التَّائِدُ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سُفْيَانَ
عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ قَالَ يَحْيَى
قَالَ سُفْيَانُ لَا أَذْرِي مِنْ قَوْلٍ مَنْ هُوَ يَعْنِي
وَكَانَ يُؤْخَذُ بِالْآخِرِ مِنْ قَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ
رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ
الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَكَانَ
الْفِطْرُ آخِرَ الْأَمْرَيْنِ وَإِنَّمَا يُؤْخَذُ مِنْ أَمْرِ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْآخِرِ

کدید مقام پر پہنچے تو روزہ کھول دیا۔ رسول اللہ ﷺ
کے صحابہؓ آپ کے عمل میں جدید تر (بعد والے عمل)
کی پیروی کرتے تھے۔
سفیان کہتے ہیں مجھے معلوم نہیں کہ یہ کس کا قول ہے
کہ رسول اللہ ﷺ کے قول میں سے بعد والے کو لیا
جاتا ہے۔
زہری کہتے ہیں روزہ نہ رکھنا دونوں باتوں میں سے
آخری عمل تھا رسول اللہ ﷺ کے کام میں سے سب
سے آخری کام کو اختیار کیا جاتا ہے اور رسول اللہ ﷺ
رمضان کے تیرہ دن گزرنے کے بعد صبح کے وقت مکہ
میں داخل ہوئے۔
ابن شہاب کہتے ہیں کہ (اصحاب رسول ﷺ) آپ
کے کام میں سے تازہ تر اور جدید تر کی پیروی کرتے
تھے اور اس کو نسخہ محکم سمجھتے تھے۔

= تخريج: بخاری کتاب الصوم باب اذا صام أياماً من رمضان ثم سافر 1944 باب من افطر في السفر ليراه الناس 1948 كتاب
الجهاد والسير باب الخروج في رمضان 2953 كتاب المغازي باب غزوة الفتح في رمضان 4275 ، 4276 ، 4277 ، 4279 ترمذی
كتاب الصوم باب ما جاء في كراهية الصوم في السفر 710 نسائي كتاب الصيام ذكر اسم الرجل 2263 الصيام في السفر وذكر اختلاف
خير ابن عباس فيه 2287 ، 2288 ، 2389 ذكر اختلاف علي منصور 2290 ، 2291 ، 2992 ، 2993 الرخصة للمسافر ان يصوم بعضاً
2313 الرخصة في الامطار لمن حضر شهر رمضان ... ابو داود كتاب الصوم باب الصوم في السفر ... 2404 ابن ماجه
كتاب الصيام باب ما جاء في الصوم في السفر 1661

☆ ایسی محکم بات جس نے پہلی کو منسوخ کر دیا ہو۔

فَالْآخِرِ قَالَ الزُّهْرِيُّ فَصَبَّحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ لثَلَاثَ عَشْرَةَ لَيْلَةً خَلَّتْ مِنْ رَمَضَانَ وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيثِ اللَّيْثِ قَالَ ابْنُ شَهَابٍ فَكَانُوا يَتَّبِعُونَ الْآحَدَثَ فَالْآحَدَثُ مِنْ أَمْرِهِ وَيَرَوْنَهُ النَّاسِخَ الْمُحْكَمَ [2604, 2605, 2606, 2607]

1862: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے رمضان میں سفر کیا اور روزہ رکھا یہاں تک کہ عسفان مقام پر پہنچے تو آپؐ نے برتن منگوا یا جس میں کوئی مشروب تھا۔ آپؐ نے اسے دن کے وقت پیا تا کہ آپؐ کو لوگ دیکھ لیں پھر آپؐ نے روزہ نہیں رکھا یہاں تک کہ مکہ میں داخل ہو گئے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے (سفر میں) روزہ رکھا بھی اور چھوڑا بھی۔ پس جو شخص چاہے روزہ رکھے اور جو چاہے نہ رکھے۔

1862 {...} وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سَافَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَمَضَانَ فَصَامَ حَتَّى بَلَغَ عُسْفَانَ ثُمَّ دَعَا بِإِنَاءٍ فِيهِ شَرَابٌ فَشَرِبَهُ نَهَارًا لِيَرَاهُ النَّاسُ ثُمَّ أَفْطَرَ حَتَّى دَخَلَ مَكَّةَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَصَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَفْطَرَ فَمَنْ شَاءَ صَامَ وَمَنْ شَاءَ أَفْطَرَ [2608]

1862: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب جواز الصوم والفطر فی شهر رمضان للمسافر 1861، 1863

تخریج: بخاری کتاب الصوم باب اذا صام ایاماً من رمضان ثم سافر 1944 باب من افطر فی السفر لیراه الناس 1948 کتاب الجہاد والسير باب الخروج فی رمضان 2953 کتاب المغازی باب غزوة الفتح فی رمضان 4275، 4276، 4277، 4279 ترمذی کتاب الصوم باب ماجاء فی کراهیة الصوم فی السفر 710 نسائی کتاب الصیام ذکر اسم الرجل 2263 الصیام فی السفر وذكر اختلاف خبر ابن عباس فیہ 2287، 2288، 2389 ذکر اختلاف علی منصور 2290، 2291، 2992، 2993 الرخصة للمسافر ان یصوم بعضاً 2313 الرخصة فی الامطار لمن حضر شهر رمضان... 2314 ابوداود کتاب الصوم باب الصوم فی السفر... 2404 ابن ماجه کتاب الصیام باب ماجاء فی الصوم فی السفر 1661

1863 {89} وَ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَ كَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَا تَعْبَ عَلَى مَنْ صَامَ وَلَا عَلَى مَنْ أَفْطَرَ قَدْ صَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ وَأَفْطَرَ [2609]

1863: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ اس شخص پر جو روزہ رکھے عیب نہ لگاؤ اور نہ ہی اس پر جو روزہ نہ رکھے کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے سفر میں روزہ رکھا اور چھوڑا بھی۔

1864 {90} حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَامَ الْفَتْحِ إِلَى مَكَّةَ فِي رَمَضَانَ فَصَامَ حَتَّى بَلَغَ كُرَاعَ الْغَمِيمِ فَصَامَ النَّاسُ ثُمَّ دَعَا بِقَدَحٍ مِنْ مَاءٍ فَرَفَعَهُ حَتَّى نَظَرَ النَّاسُ إِلَيْهِ ثُمَّ شَرِبَ فَقِيلَ لَهُ بَعْدَ ذَلِكَ إِنَّ بَعْضَ النَّاسِ قَدْ صَامَ فَقَالَ أَوْلَيْكَ

1864: حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فتح کے سال مکہ کی طرف رمضان میں نکلے آپ نے روزہ رکھا یہاں تک کہ آپ کُرَاعِ الْغَمِيمِ مقام پر پہنچے۔ لوگوں نے بھی روزہ رکھا ہوا تھا۔ آپ نے پانی کا ایک پیالہ منگوا لیا اور اسے بلند کیا یہاں تک کہ لوگوں نے اس کی طرف دیکھا۔ پھر آپ نے پیا۔ اس کے بعد آپ سے عرض کیا گیا کہ بعض لوگوں نے پھر بھی روزہ رکھا ہوا ہے۔ آپ نے فرمایا یہ نافرمان ہیں یہ

1863: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب جواز الصوم والفطر فی شهر رمضان للمسافر 1861، 1862
تخریج: بخاری کتاب الصوم باب من لم یعب اصحاب النبی بعضهم بعضاً فی الصوم والافطار 1947 باب من افطر فی السفر لیراہ الناس 1948 ترمذی کتاب الصوم باب ماجاء فی الرخصة فی السفر 712، 713 نسائی کتاب الصیام ذکر اسم الرجل 2263 ذکر الاختلاف علی منصور 2293 ذکر الاختلاف علی عروة فی حدیث حمزة فیہ 2303، 2304، 2305، 2306، 2307، 2308 ذکر الاختلاف علی ابی نضرۃ المنذر بن مالک بن قطعة فیہ 2309، 2310، 2311، 2312 الرخصة فی الامطار لمن حضر شهر رمضان 2314 ابو داود کتاب الصوم باب الصوم فی السفر ... 2404، 2405 ابن ماجہ کتاب الصیام باب ماجاء فی الصوم فی السفر 1661
1864: تخریج: بخاری کتاب الصوم باب اذا صام ایاماً من رمضان ثم سافر 1944 باب من افطر فی السفر لیراہ الناس 1948 کتاب الجہاد والسير باب الخروج فی رمضان 2953 کتاب المغازی باب غزوة الفتح فی رمضان 4275، 4276، 4277، 4279 ترمذی کتاب الصوم باب ماجاء فی کراهیة الصوم فی السفر 710 نسائی کتاب الصیام ذکر اسم الرجل 2262، 2263 الصیام فی السفر و ذکر الاختلاف خیر ابن عباس فیہ 2287، 2288، 2389 ذکر الاختلاف علی منصور 2290، 2291، 2292، 2293 الرخصة للمسافر ان یصوم بعضاً 2313 باب الرخصة فی الامطار لمن حضر شهر رمضان ... 2314 ابو داود کتاب الصوم باب الصوم فی السفر ... 2404

1865: تخريج: بخارى كتاب الصوم باب قول النبي ﷺ لمن ظلل عليه واشتد الحر 1946 ترمذى كتاب الصوم باب ماجاء فى كراهية الصوم فى السفر 710 نسائى كتاب الصيام باب ما يكره من الصيام فى السفر 2255 ، 2256 باب العلة التى من أجلها قبل ذلك . 2257 ، 2258 باب ذكر الاختلاف على على بن مبارك 2260 ، 2261 باب ذكر اسم الرجل 2262

ابو داود كتاب الصوم باب اختيار الفطر 2407 سنن ابن ماجه كتاب الصيام باب ماجاء فى الامطار فى السفر 1664 ، 1665 ، 1666

اس نے تمہیں عطا کی ہے۔ وہ (شعبہ) کہتے ہیں پھر جب میں نے اُن (یحییٰ) سے پوچھا تو انہیں یہ یاد نہیں تھا۔

سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَمْرٍو بْنَ الْحَسَنِ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا بِمِثْلِهِ وَحَدَّثَنَاهُ أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ التَّوْفَلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَزَادَ قَالَ شُعْبَةُ وَكَانَ يَبْلُغُنِي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّهُ كَانَ يَزِيدُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ وَفِي هَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّهُ قَالَ عَلَيْكُمْ بِرُحْصَةِ اللَّهِ الَّذِي رَخَّصَ لَكُمْ قَالَ فَلَمَّا سَأَلْتُهُ لَمْ يَخْفَظْهُ

[2614,2613,2612]

1866: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ 16 رمضان کو غزوہ میں آپ کے ساتھ گئے۔ ہم میں روزہ دار بھی تھے اور بغیر روزہ کے بھی۔ نہ تو روزہ دار نے روزہ نہ رکھنے والے کو عیب لگایا اور نہ ہی روزہ چھوڑنے والے نے روزے دار کو۔

ایک روایت میں 18 رمضان، اور ایک میں 12

1866 {93} حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِسِتِّ عَشْرَةَ مَضَتْ مِنْ رَمَضَانَ فَمِنَّا مَنْ صَامَ وَمِنَّا مَنْ أَفْطَرَ فَلَمْ يَعْيبِ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ وَلَا الْمُفْطِرُ عَلَى

1866: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب جواز الصوم والفطر فی شهر ... 1867، 1868، 1869، 1870، 1871

تخریج: بخاری کتاب الصوم باب من لم یعب اصحاب النبی بعضهم بعضاً فی الصوم والافطار 1947 باب من افطر فی السفر لیراه الناس 1948 ترمذی کتاب الصوم باب ماجاء فی الرخصة فی السفر 712، 713 نسائی کتاب الصیام ذکر اسم الرجل 2263 ذکر الاختلاف علی منصور 2290، 2293 ذکر الاختلاف علی ابی نضرۃ المنذر بن مالک بن قطعة فیہ 2309، 2310 2311، 2312 الرخصة فی الامطار لمن حضر شهر رمضان 2314 ابوداؤد کتاب الصوم باب الصوم فی السفر ... 2404 2405 ابن ماجه کتاب الصیام باب ماجاء فی الصوم فی السفر 1661

الصَّائِمِ {94} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ
 الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ
 التَّيْمِيِّ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى
 حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَقَالَ ابْنُ
 الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَقَالَ
 ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ حَدَّثَنَا
 عُمَرُ بْنُ يَحْيَى ابْنُ عَامِرٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ
 أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرِ عَنْ سَعِيدٍ
 كُلُّهُمْ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ
 هَمَّامٍ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ التَّيْمِيِّ وَعُمَرَ بْنَ
 عَامِرٍ وَهَشَامٍ لَثَمَانُ عَشْرَةَ خَلَّتْ وَفِي
 حَدِيثِ سَعِيدٍ فِي ثِنْتِي عَشْرَةَ وَشُعْبَةُ لِسَعٍ
 عَشْرَةَ أَوْ تِسْعَ عَشْرَةَ [2615, 2616]

1867 {95} حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ
 الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُفَضَّلٍ
 عَنْ أَبِي مَسْلَمَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي
 سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا نُسَافِرُ مَعَ
 رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي
 1867: اطراف: مسلم كتاب الصيام باب جواز الصوم والفطر في شهر ... 1866، 1868، 1869، 1870، 1871
 وہ کہتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ رمضان
 میں سفر کرتے تھے۔ نہ تو روزہ دار کے روزہ رکھنے کو
 معیوب سمجھا جاتا اور نہ ہی روزہ نہ رکھنے والے کے
 روزہ چھوڑنے کو۔

1867: اطراف: مسلم كتاب الصيام باب جواز الصوم والفطر في شهر ... 1866، 1868، 1869، 1870، 1871
 تخریج: بخاری كتاب الصوم باب من لم يعب اصحاب النبي بعضهم بعضاً في الصوم والافطار 1947 باب من افطر في السفر
 ليراه الناس 1948 ترمذی كتاب الصوم باب ما جاء في الرخصة في السفر 712 ، 713 نسائی كتاب الصيام ذكر اسم الرجل
 2263 ذكر الاختلاف على منصور 2290 ، 2293 ذكر الاختلاف على أبي نضرة المنذر بن مالك بن قطعة فيه 2309 ، 2310
 2311 ، 2312 الرخصة في الامطار لمن حضر شهر رمضان 2314 أبو داود كتاب الصوم باب الصوم في السفر ... 2404 ، 2405
 ابن ماجه كتاب الصيام باب ما جاء في الصوم في السفر 1661

رَمَضَانَ فَمَا يُعَابُ عَلَى الصَّائِمِ صَوْمُهُ وَلَا
عَلَى الْمُفْطِرِ إِفْطَارُهُ [2617]

1868 {96} حَدَّثَنِي عَمْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا
إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي
نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ
عَنْهُ قَالَ كُنَّا نَعُزُّو مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَمَضَانَ فَمِنَّا الصَّائِمُ
وَمِنَّا الْمُفْطِرُ فَلَا يَجِدُ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ
وَلَا الْمُفْطِرُ عَلَى الصَّائِمِ يَرَوْنَ أَنَّ مَنْ
وَجَدَ قُوَّةَ فَصَامَ فَإِنَّ ذَلِكَ حَسَنٌ وَيَرَوْنَ
أَنَّ مَنْ وَجَدَ ضَعْفًا فَأَفْطَرَ فَإِنَّ ذَلِكَ حَسَنٌ
[2618]

1868: حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے وہ کہتے ہیں ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ
رمضان میں غزوہ کے لئے جاتے تھے۔ ہم میں روزہ
دار بھی ہوتے تھے اور روزہ نہ رکھنے والے بھی۔ پس
نہ تو روزہ والا روزہ چھوڑنے والے کا بُرا مانتا اور نہ ہی
بغیر روزہ والا روزے دار کا بُرا مانتا۔ وہ سمجھتے تھے جس
میں طاقت ہو وہ روزہ رکھ لے تو یہ بھی اچھا ہے اور وہ
سمجھتے تھے کہ جس میں طاقت نہ ہو وہ نہ رکھے تو یہ بھی
اچھا ہے۔

1869 {97} حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو
الْأَشْعَثِيُّ وَسَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ وَسُوَيْدُ بْنُ
عَبْدِ اللَّهِ بَيَانُ كَرْتِي هُنَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

1868: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب جواز الصوم والفطر فی شهر ... 1866، 1867، 1869، 1870، 1871
تخریج: بخاری کتاب الصوم باب من لم یعب اصحاب النبی بعضهم بعضاً فی الصوم والافطار 1947 باب من افطر فی السفر
لیراہ الناس 1948 ترمذی کتاب الصوم باب ماجاء فی الرخصة فی السفر 712، 713 نسائی کتاب الصیام ذکر اسم الرجل
2263 ذکر الاختلاف علی منصور 2290، 2293 ذکر الاختلاف علی ابی نضرۃ المنذر بن مالک بن قطعة فیہ 2309، 2310
2311، 2312 الرخصة فی الامطار لمن حضر شهر رمضان 2314 ابو داود کتاب الصوم باب الصوم فی السفر ... 2404، 2405
ابن ماجہ کتاب الصیام باب ماجاء فی الصوم فی السفر 1661

1869: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب جواز الصوم والفطر فی شهر ... 1866، 1867، 1868، 1870، 1871
تخریج: بخاری کتاب الصوم باب من لم یعب اصحاب النبی بعضهم بعضاً فی الصوم والافطار 1947 باب من افطر فی السفر
لیراہ الناس 1948 ترمذی کتاب الصوم باب ماجاء فی الرخصة فی السفر 712، 713 نسائی کتاب الصیام ذکر اسم الرجل
2263 ذکر الاختلاف علی منصور 2290، 2293 ذکر الاختلاف علی ابی نضرۃ المنذر بن مالک بن قطعة فیہ 2309، 2310
2311، 2312 الرخصة فی الامطار لمن حضر شهر رمضان 2314 ابو داود کتاب الصوم باب الصوم فی السفر ... 2404، 2405
ابن ماجہ کتاب الصیام باب ماجاء فی الصوم فی السفر 1661

سَعِيدٌ وَحُسَيْنٌ بْنُ حُرَيْثٍ كُلُّهُمْ عَنْ مَرْوَانَ قَالَ سَعِيدٌ أَخْبَرَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ شُعْبَةُ وَكَانَ يُلْغِنِي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَاصِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَضْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَالَا سَافَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَصُومُ الصَّائِمُ وَيُفْطِرُ الْمُفْطِرُ فَلَا يَعْيبُ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ [2619]

کے ساتھ سفر کیا تو روزہ رکھنے والا روزہ رکھتا اور روزہ نہ رکھنے والا روزہ نہ رکھتا اور ان میں سے کوئی دوسرے پر عیب نہ لگاتا۔

1870 {98} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سَأَلَ أَنَسُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ صَوْمِ رَمَضَانَ فِي السَّفَرِ فَقَالَ سَافَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَمَضَانَ فَلَمْ يَعْيبِ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ وَلَا الْمُفْطِرُ عَلَى الصَّائِمِ [2620]

1870: حُمَيْد کہتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سفر میں رمضان کا روزہ رکھنے کے متعلق سوال کیا گیا تو انہوں نے کہا ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ رمضان میں سفر کیا۔ روزہ رکھنے والا روزہ نہ رکھنے والے پر عیب نہیں لگاتا تھا اور نہ ہی روزہ نہ رکھنے والا روزہ رکھنے والے پر۔

1871 {99} وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ

1871: حُمَيْد سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں سفر پر نکلا اور میں نے روزہ رکھ لیا مجھے لوگوں نے کہا تمہیں

1870 : اطراف: مسلم کتاب الصیام باب جواز الصوم والفطر فی شهر ... 1866، 1867، 1868، 1869، 1871
تخریج: بخاری کتاب الصوم باب من لم یعب اصحاب النبی بعضهم بعضاً فی الصوم والافطار 1947 باب من افطر فی السفر لیراه الناس 1948 ترمذی کتاب الصوم باب ماجاء فی الرخصة فی السفر 712، 713 نسائی کتاب الصیام ذکر اسم الرجل 2263 ذکر الاختلاف علی منصور 2290، 2293 ذکر الاختلاف علی ابی نضرة المنذر بن مالک بن قطعة فیہ 2309، 2310 2311، 2312 باب الرخصة فی الامطار لمن حضر شهر رمضان 2314 ابوداؤد کتاب الصوم باب الصوم فی السفر ... 2404 2405 ابن ماجه کتاب الصیام باب ماجاء فی الصوم فی السفر 1661
1871 : اطراف: مسلم کتاب الصیام باب جواز الصوم والفطر فی شهر ... 1866، 1867، 1868، 1869، 1871 =

خَرَجْتُ فَصُمْتُ فَقَالُوا لِي أَعِدْ قَالَ فَقُلْتُ
 إِنَّ أَنَسًا أَخْبَرَنِي أَنَّ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوا يُسَافِرُونَ فَلَا
 يَعْيبُ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ وَلَا الْمُفْطِرُ
 عَلَى الصَّائِمِ فَلَقِيتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ
 فَأَخْبَرَنِي عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بِمِثْلِهِ
 [2621]

دوبارہ روزہ رکھنا ہوگا۔ وہ کہتے ہیں میں نے کہا کہ
 حضرت انسؓ نے مجھے بتایا ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے
 صحابہؓ سفر کرتے تھے تو روزہ دار روزہ نہ رکھنے والے
 پر عیب نہیں لگاتا تھا اور نہ ہی روزہ چھوڑنے والا روزہ
 دار پر۔ (راوی کہتے ہیں) میں ابن ابی ملیکہ سے ملا
 انہوں نے مجھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ایسی
 ہی روایت بتائی۔

[16] 16: بَابُ أَجْرِ الْمُفْطِرِ فِي السَّفَرِ إِذَا تَوَلَّى الْعَمَلَ

سفر میں روزہ نہ رکھنے والے کے اجر کا بیان جب وہ کام کرے

1872 {100} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ
 أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ مُورِقٍ
 عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ فَمِنَّا
 الصَّائِمُ وَمِنَّا الْمُفْطِرُ قَالَ فَتَزَلُّنَا مَنْزِلًا
 فِي يَوْمٍ حَارٍّ أَكْثَرُنَا ظِلًّا صَاحِبُ الْكِسَاءِ
 وَمِنَّا مَنْ يَتَّقِي الشَّمْسَ بِيَدِهِ قَالَ فَسَقَطَ

1872: حضرت انسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ
 ہم نبی ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے۔ ہم میں روزہ
 دار بھی تھے اور روزہ نہ رکھنے والے بھی۔ وہ (حضرت
 انسؓ) کہتے ہیں ہم نے ایک شدید گرمی والے دن
 ایک جگہ پڑاؤ کیا۔ ہم میں سب سے زیادہ سایہ اسے
 (میسر) تھا جس کے پاس چادر تھی اور ہم میں وہ بھی
 تھے جو اپنے ہاتھ سے دھوپ سے بچاؤ کرتے تھے۔

=تخریج: بخاری کتاب الصوم باب من لم يعب اصحاب النبي بعضهم بعضاً في الصوم والافطار 1947 باب من افطر في السفر
 ليراه الناس 1948 ترمذی کتاب الصوم باب ماجاء في الرخصة في السفر 712 ، 713 نسائی کتاب الصیام ذکر اسم الرجل
 2263 ذکر الاختلاف علی منصور 2290 ، 2293 ذکر الاختلاف علی ابی نضرۃ المنذر بن مالک بن قطعة فيه 2309 ، 2310
 2311 ، 2312 باب الرخصة في الامطار لمن حضر شهر رمضان 2314 ابو داود کتاب الصوم باب الصوم في السفر ... 2404
 2405 ابن ماجه کتاب الصیام باب ماجاء في الصوم في السفر 1661

1872: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب اجر المفطر في السفر اذا تولى العمل 1873

تخریج: بخاری کتاب الجہاد باب فضل الخدمۃ فی الغزو 2890 نسائی کتاب الصیام باب فضل الفطار فی السفر علی الصیام
 2283

الصَّوْمُ وَقَامَ الْمُفْطَرُونَ فَضَرَبُوا الْأَبْنِيَّةَ
وَسَقَوْا الرِّكَابَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ الْمُفْطَرُونَ الْيَوْمَ
بِالْأَجْرِ [2622]

راوی کہتے ہیں پھر روزے دار تو پڑے رہے اور جو
روزہ سے نہ تھے وہ اُٹھے۔ انہوں نے خیمے لگائے اور
سوار یوں کو پانی پلایا۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے
فرمایا آج روزہ نہ رکھنے والے اجر لے گئے۔

1873 {101} وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا
حَفْصٌ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ مُورِقٍ عَنْ
أَنْسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَصَامَ بَعْضُ
وَأَفْطَرَ بَعْضٌ فَتَحَرَّمَ الْمُفْطَرُونَ وَعَمَلُوا
وَضَعُفَ الصَّوْمُ عَنْ بَعْضِ الْعَمَلِ قَالَ
فَقَالَ فِي ذَلِكَ ذَهَبَ الْمُفْطَرُونَ الْيَوْمَ
بِالْأَجْرِ [2623]

1873: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ
سفر میں تھے بعض نے روزہ رکھا اور بعض نے نہ رکھا
تو روزہ نہ رکھنے والوں نے کمر کس لی اور خوب کام کیا
اور روزہ دار کمزوری کی وجہ سے بعض کام نہ کر سکے۔
وہ (حضرت انسؓ) کہتے ہیں آپؐ نے اس بارہ میں
فرمایا آج روزہ نہ رکھنے والے اجر لے گئے۔

1874 {102} حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ
حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ
بْنِ صَالِحٍ عَنْ رِبِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنِي قُرْعَةُ قَالَ
أَتَيْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
وَهُوَ مَكْثُورٌ عَلَيْهِ فَلَمَّا تَفَرَّقَ النَّاسُ عَنْهُ
قُلْتُ إِنِّي لَا أَسْأَلُكَ عَمَّا يَسْأَلُكَ هَؤُلَاءِ عَنْهُ
سَأَلْتُهُ عَنِ الصَّوْمِ فِي السَّفَرِ فَقَالَ سَافَرْنَا
مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى

1874: قرعہ نے بیان کیا میں حضرت ابوسعید خدری
رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ان کے پاس بہت سے
لوگ جمع تھے۔ جب لوگ ان کے پاس سے چلے
گئے۔ میں نے کہا میں آپؐ سے اس کے بارہ میں نہیں
پوچھتا جس کے بارہ میں یہ لوگ پوچھ رہے تھے۔ میں
نے اُن سے سفر میں روزہ رکھنے کے بارہ میں پوچھا۔
انہوں نے کہا ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ
مکہ کی طرف سفر کیا اور ہم روزہ سے تھے۔ وہ

1873: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب اجر المفطر فی السفر اذا تولى العمل 1872

تخریج: بخاری کتاب الجہاد باب فضل الخدمۃ فی الغزو 2890 نسائی کتاب الصیام باب فضل الفطار فی السفر... 2283

1874: تخریج: ابوداؤد کتاب الصوم باب الصوم فی السفر 2406 ترمذی کتاب الصوم باب ما جاء فی الرخصة للمحارب

فی الافطار 714

(حضرت ابوسعید خدریؓ) کہتے ہیں ہم نے ایک جگہ پڑاؤ کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم اپنے دشمن کے قریب پہنچ گئے ہو اور روزہ نہ رکھنا تمہارے لئے زیادہ طاقت کا موجب ہے۔ یہ رخصت تھی پھر ہم میں سے بعض نے روزہ رکھا اور بعض نے روزہ نہیں رکھا۔ پھر ہم دوسرے پڑاؤ پر اترے تو آپؐ نے فرمایا یقیناً تم صبح دشمنوں کا مقابلہ کرنے والے ہو اور روزہ نہ رکھنا تمہارے لئے زیادہ قوت کا موجب ہے۔ پس روزہ نہ رکھو اور یہ فیصلہ تھا۔ چنانچہ ہم نے روزہ نہیں رکھا۔ پھر انہوں نے کہا اس کے بعد رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ہم سفر میں روزہ رکھ لیا کرتے تھے۔

مَكَّةَ وَنَحْنُ صِيَامٌ قَالَ فَزَلْنَا مَنْزِلًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ قَدْ دَنَوْتُمْ مِنْ عَدُوِّكُمْ وَالْفِطْرُ أَقْوَى لَكُمْ فَكَانَتْ رُخْصَةً فَمِنَّا مَنْ صَامَ وَمِنَّا مَنْ أَفْطَرَ ثُمَّ نَزَلْنَا مَنْزِلًا آخَرَ فَقَالَ إِنَّكُمْ مُصَبِّحُو عَدُوِّكُمْ وَالْفِطْرُ أَقْوَى لَكُمْ فَأَفْطَرُوا وَكَانَتْ عَزْمَةً فَأَفْطَرْنَا ثُمَّ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُنَا نَصُومُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ فِي السَّفَرِ [2624]

17[17]: بَابُ التَّخْيِيرِ فِي الصَّوْمِ وَالْفِطْرِ فِي السَّفَرِ

سفر میں روزہ رکھنے یا نہ رکھنے کے اختیار کا بیان

1875 {103} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ سَأَلَ حَمْرَةُ بْنُ عَمْرِو الْأَسْلَمِيِّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصِّيَامِ فِي السَّفَرِ فَقَالَ

1875: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے آپؐ فرماتی ہیں کہ حضرت حمزہ بن عمرو الاسلمیؓ نے سفر میں روزہ رکھنے کی بابت رسول اللہ ﷺ سے پوچھا آپؐ نے فرمایا اگر تم چاہو تو روزہ رکھو اور اگر تم چاہو تو نہ رکھو۔

1875: اطراف: مسلم: کتاب الصیام باب التخییر فی الصوم والفتور فی السفر 1876, 1877

تخریج: بخاری کتاب الصوم باب الصوم فی السفر والافتار 1942, 1943 ترمذی کتاب الصوم باب ماجاء فی الرخصة فی السفر 711 نسائی کتاب الصیام ذکر الاختلاف علی منصور 2292, 2293 ذکر الاختلاف علی سلیمان بن یسار 2294, 2295 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302 ذکر الاختلاف علی هشام بن عروہ فیہ 2304 باب ذکر الاختلاف علی هشام بن عروہ فیہ 2304, 2305, 2306, 2307, 2308 الرخصة فی الافتار لمن حضر شهر رمضان... 2314 باب سرد الصیام 2384 ابوداؤد کتاب الصوم باب الصوم فی السفر 2402 باب الصوم فی السفر 2404 ابن ماجہ کتاب الصیام باب ماجاء فی الصوم فی السفر 1662

إِنْ شِئْتَ فَصُمْ وَإِنْ شِئْتَ فَأَفْطِرْ [2625]

1876: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے

کہ حضرت حمزہ بن عمرو الاسلمیؓ نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں ایک ایسا شخص ہوں جو متواتر روزے رکھتا ہوں کیا میں سفر میں روزہ رکھ لیا کروں۔ آپؐ نے فرمایا اگر تم مناسب سمجھتے ہو تو روزہ رکھ لو اور اگر مناسب سمجھتے ہو تو نہ رکھو۔

ایک اور روایت میں (إِنِّي رَجُلٌ أَصُومُ الصَّوْمَ كِي بَجَائِي) إِنِّي رَجُلٌ أَصُومُ کے الفاظ ہیں۔

1876 {104} وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ

حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ

أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ حَمْرَةَ

بْنَ عَمْرِو الْأَسْلَمِيِّ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي

رَجُلٌ أَصُومُ أَفْصُومُ فِي السَّفَرِ قَالَ

صُمْ إِنْ شِئْتَ وَأَفْطِرْ إِنْ شِئْتَ {105}

وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ

عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيثِ حَمَّادٍ

بْنِ زَيْدٍ إِنِّي رَجُلٌ أَصُومُ الصَّوْمَ {106} وَ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ

قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَ قَالَ أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا

عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ كِلَاهُمَا عَنْ هِشَامٍ

بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ حَمْرَةَ قَالَ إِنِّي رَجُلٌ أَصُومُ

أَفْصُومُ فِي السَّفَرِ [2626, 2627, 2628]

1876: اطراف: مسلم: كتاب الصيام باب التخيير في الصوم والفطر في السفر 1875, 1877

تخريج: بخاری كتاب الصوم باب الصوم في السفر والافطار 1942, 1943 ترمذی كتاب الصوم باب ماجاء في الرخصة في

السفر 711 نسائی كتاب الصيام ذكر الاختلاف على منصور 2292, 2293 ذكر الاختلاف على سليمان بن يسار 2294, 2295,

2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302 ذكر الاختلاف على هشام بن عروة فيه 2304 باب ذكر الاختلاف

على هشام بن عروة فيه 2304, 2305, 2306, 2307, 2308 الرخصة في الافطار لمن حضر شهر رمضان... 2314 باب سرد

الصيام 2384 ابوداود كتاب الصوم باب الصوم في السفر 2402 باب الصوم في السفر 2404 ابن ماجه كتاب الصيام باب ماجاء في

الصوم في السفر 1662

1877 {107} و حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَ هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ قَالَ هَارُونُ حَدَّثَنَا وَقَالَ أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي مُرَاجٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرِو الْأَسْلَمِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَجِدُ بِي قُوَّةً عَلَى الصِّيَامِ فِي السَّفَرِ فَهَلْ عَلَيَّ جُنَاحٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِيَ رُخْصَةٌ مِنَ اللَّهِ فَمَنْ أَخَذَ بِهَا فَحَسَنٌ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَصُومَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ قَالَ هَارُونُ فِي حَدِيثِهِ هِيَ رُخْصَةٌ وَلَمْ يَذْكُرْ مِنَ اللَّهِ [2629]

1877: حضرت حمزہ بن عمرو الأسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا یا رسول اللہ! میں سفر میں روزے رکھنے کی قوت پاتا ہوں۔ تو کیا مجھے (روزے رکھنے پر) گناہ ہوگا؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یہ تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک رخصت ہے جو اس کو اختیار کرے تو اچھا ہے اور جو روزہ رکھنا پسند کرے تو اس پر کوئی گناہ نہیں۔

ہارون کی روایت میں ”ہی رُخْصَةٌ“ کے الفاظ ہیں جبکہ ”مِنَ اللَّهِ“ (کے الفاظ) کا ذکر نہیں۔

1878 {108} حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ

1878: حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ رمضان کے مہینہ میں شدید گرمی میں (سفر پر) نکلے۔ یہاں تک

1877: اطراف: مسلم: کتاب الصیام باب التخییر فی الصوم والفتور فی السفر 1875، 1876
تخریج: بخاری کتاب الصوم باب الصوم فی السفر والافطار 1942، 1943 ترمذی کتاب الصوم باب ماجاء فی الرخصة فی السفر 711 نسائی کتاب الصیام ذکر الاختلاف علی منصور 2292، 2293 ذکر الاختلاف علی سلیمان بن یسار 2294، 2295، 2296، 2297، 2298، 2299، 2300، 2301، 2302 ذکر الاختلاف علی هشام بن عروہ فیہ 2304 باب ذکر الاختلاف علی هشام بن عروہ فیہ 2304، 2305، 2306، 2307، 2308 الرخصة فی الافطار لمن حضر شهر رمضان... 2314 باب سرد الصیام 2384 ابو داود کتاب الصوم باب الصوم فی السفر 2402 باب الصوم فی السفر ابن ماجہ کتاب الصیام باب ماجاء فی الصوم فی السفر 1662

1878: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب التخییر فی الصوم والفتور فی السفر 1879
تخریج: بخاری کتاب الصوم باب اذا صام ایاماً من رمضان ثم سافر 1945 ابو داود کتاب الصوم باب من اختار الصیام 2409 ابن ماجہ کتاب الصیام باب ماجاء فی الصوم فی السفر 1663

عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ فِي حَرٍّ شَدِيدٍ حَتَّى إِنْ كَانَ أَحَدُنَا لَيَضَعُ يَدَهُ عَلَى رَأْسِهِ مِنْ شِدَّةِ الْحَرِّ وَمَا فِينَا صَائِمٌ إِلَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ [2630]

کہ (یہ حال تھا) ہم میں سے کوئی شدید گرمی کی وجہ سے اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھتا تھا اور ہم میں سوائے رسول اللہ ﷺ اور عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کے کوئی روزہ دار نہ تھا۔

1879 {109} حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَيَّانَ الدَّمَشَقِيِّ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ قَالَتْ قَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ لَقَدْ رَأَيْتُنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ فِي يَوْمٍ شَدِيدِ الْحَرِّ حَتَّى إِنْ الرَّجُلَ لَيَضَعُ يَدَهُ عَلَى رَأْسِهِ مِنْ شِدَّةِ الْحَرِّ وَمَا مِنَّا أَحَدٌ صَائِمٌ إِلَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ [2631]

1879: حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ شدید گرمی کے دن آپ کے ایک سفر میں تھے یہاں تک کہ ایک شخص شدت گرمی کی وجہ سے اپنے سر پر اپنا ہاتھ رکھتا اور ہم میں سوائے رسول اللہ ﷺ اور حضرت عبداللہ بن رواحہ کے کوئی روزے سے نہ تھا۔

1879: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب التخییر فی الصوم والفطر فی السفر 1878

تخریج: بخاری کتاب الصوم باب اذا صام ایاماً من رمضان ثم سافر 1945 ابو داود کتاب الصوم باب من اختار الصیام 2409

ابن ماجہ کتاب الصیام باب ماجاء فی الصوم فی السفر 1663

[18]18: باب اسْتِحْبَابِ الْفِطْرِ لِلْحَاجِّ بِعَرَفَاتٍ يَوْمَ عَرَفَةَ

عرفہ کے دن عرفات میں حج کرنے والے کے لئے روزہ نہ رکھنے کے

مستحب ہونے کا بیان

1880 {110} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ بِنْتِ الْحَارِثِ أَنَّ نَاسًا تَمَارَوْا عِنْدَهَا يَوْمَ عَرَفَةَ فِي صِيَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَعْضُهُمْ هُوَ صَائِمٌ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَيْسَ بِصَائِمٍ فَأَرْسَلْتُ إِلَيْهِ بِقَدَحٍ لَبَنٍ وَهُوَ وَقَفَ عَلَى بَعِيرِهِ بِعَرَفَةَ فَشَرِبَهُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي النَّضْرِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ وَهُوَ وَقَفَ عَلَى بَعِيرِهِ وَقَالَ عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلَى أُمِّ الْفَضْلِ حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَالِمِ أَبِي النَّضْرِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَقَالَ عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلَى أُمِّ الْفَضْلِ [2632, 2633, 2634]

1880: حضرت عبداللہ بن عباسؓ کے آزاد کردہ غلام عمیر حضرت ام الفضلؓ بنت حارث سے روایت کرتے ہیں کہ کچھ لوگوں نے ان کے پاس عرفہ کے دن رسول اللہ ﷺ کے روزہ رکھنے کے بارہ میں اختلاف رائے کیا۔ کسی نے کہا آپؐ روزے سے ہیں کسی نے کہا آپؐ روزہ سے نہیں ہیں۔ (وہ کہتی ہیں) میں نے آپؐ کے پاس دودھ کا پیالہ بھیجا اور آپؐ عرفہ میں اپنے اونٹ پر سوار تھے۔ آپؐ نے وہ (دودھ) پی لیا۔

ایک اور روایت میں وَهُوَ وَقَفَ عَلَى بَعِيرِهِ کے الفاظ نہیں ہیں۔ اور حضرت ام الفضلؓ کے آزاد کردہ غلام عمیر سے روایت کی گئی ہے۔

1880: تخريج: بخاری كتاب الحج باب صوم يوم عرفه... 1658 باب صوم يوم عرفه 1988، 1989 كتاب الحج باب

الوقوف على الدابة بعرفة 1661 كتاب الاشرية باب شرب اللبن ... 5604 باب من شرب وهو واقف على بعيره 5618 باب الشرب

في الأقداح 5636 ابوداود كتاب الصوم باب في صوم يوم عرفه بعرفة 2441

1881 {111} وَ حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو أَنَّ أَبَا النَّضْرِ حَدَّثَهُ أَنَّ عُمَيْرًا مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أُمَّ الْفَضْلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَقُولُ شَكَّ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صِيَامِ يَوْمِ عَرَفَةَ وَنَحْنُ بِهَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلْتُ إِلَيْهِ بِقَعْبٍ فِيهِ لَبَنٌ وَهُوَ بِعَرَفَةَ فَشَرِبَهُ [2635]

1881: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے آزاد کردہ غلام عمیر نے بتایا کہ انہوں نے حضرت ام فضل رضی اللہ عنہا کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہؓ میں سے کچھ لوگوں نے عرفہ کے دن روزے کے متعلق شک کیا اور ہم اس (عرفہ) میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے۔ میں نے آپ کے پاس ایک پیالہ بھیجا جس میں دودھ تھا اور آپ اس وقت عرفہ میں تھے اور آپ نے اسے پی لیا۔

1882 {112} وَ حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ إِنَّ النَّاسَ شَكُّوا فِي صِيَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

1882: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے آزاد کردہ غلام کرب بنی نبی ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا عرفہ کے دن لوگوں نے رسول اللہ ﷺ کے روزہ کے بارہ میں شک کیا۔ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا نے آپ کی طرف دودھ کا برتن بھجوایا اور آپ موقف

1881: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب استحباب الفطر للحاج بعرفات يوم عرفه 1882

تخریج: بخاری کتاب الحج باب صوم يوم عرفه... 1658 باب صوم يوم عرفه 1988، 1989 کتاب الحج باب الوقوف على الدابة بعرفة 1661 کتاب الاشربة باب شرب اللبن... 5604 باب من شرب وهو واقف على بعيره 5618 باب الشرب في الأقداح 5636 ابوداود کتاب الصوم باب في صوم يوم عرفه بعرفة 2441

1882: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب استحباب الفطر للحاج بعرفات يوم عرفه 1881

تخریج: بخاری کتاب الحج باب صوم يوم عرفه... 1658 باب صوم يوم عرفه 1988، 1989 کتاب الحج باب الوقوف على الدابة بعرفة 1661 کتاب الاشربة باب شرب اللبن... 5604 باب من شرب وهو واقف على بعيره 5618 باب الشرب في الأقداح 5636 ابوداود کتاب الصوم باب في صوم يوم عرفه بعرفة 2441

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَرَفَةَ فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ
مَيْمُونَةُ بِحِلَابِ اللَّبَنِ وَهُوَ وَقِفٌ فِي
الْمَوْقِفِ فَشَرِبَ مِنْهُ وَالنَّاسُ يَنْظُرُونَ إِلَيْهِ

[2636]

[19] 19: باب صَوْمِ يَوْمِ عَاشُورَاءَ

عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کا بیان

1883 {113} حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا
جَرِيرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَتْ قُرَيْشٌ
تَصُومُ عَاشُورَاءَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَكَانَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُهُ
فَلَمَّا هَاجَرَ إِلَى الْمَدِينَةِ صَامَهُ وَأَمَرَ بِصِيَامِهِ
فَلَمَّا فُرِضَ شَهْرُ رَمَضَانَ قَالَ مَنْ شَاءَ
صَامَهُ وَمَنْ شَاءَ تَرَكَهُ {114} وَحَدَّثَنَا أَبُو
بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا
ابْنُ ثُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ
يَذْكُرْ فِي أَوَّلِ الْحَدِيثِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُهُ وَقَالَ فِي
آخِرِ الْحَدِيثِ وَتَرَكَ عَاشُورَاءَ فَمَنْ شَاءَ

1883: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت
ہے آپؐ فرماتی ہیں کہ قریش جاہلیت میں
عاشورہ (دسویں محرم) کا روزہ رکھتے تھے اور
رسول اللہ ﷺ بھی یہ روزہ رکھتے تھے اور جب
آپؐ نے مدینہ کی طرف ہجرت فرمائی تو آپؐ نے
اس دن کا روزہ رکھا اور اس روزے کے رکھنے کا حکم
دیا۔ جب رمضان کا مہینہ فرض ہوا تو آپؐ نے
فرمایا جو چاہے یہ روزہ رکھے جو چاہے نہ رکھے۔
ایک اور روایت کے شروع میں یہ ذکر نہیں کہ
رسول اللہ ﷺ یہ روزہ رکھا کرتے تھے اور اس
روایت کے آخر میں ہے کہ آپؐ نے عاشوراء (کا
روزہ) رکھنا چھوڑ دیا۔ جبکہ اس روایت میں فَمَنْ

☆ موقف (ٹھہرنے کی جگہ) سے مراد عرفہ میں حج کرنے والوں کے قیام کی جگہ ہے

1883: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب صوم یوم عاشوراء 1884، 1885، 1886

تخریج: بخاری کتاب الحج باب قول اللہ تعالیٰ جعل اللہ الکعبة البیت الحرام قیامًا للناس 1592 کتاب الصوم باب وجوب صوم
رمضان 1893 باب صیام یوم عاشوراء 2001، 2002، 2003، 2004، 2005، 2006، 2007 کتاب المناقب باب اتیان
اليهود النبیؐ حین قدم المدينة 3942، 3943 باب ایام الجاهلیة 3831 تفسیر القرآن باب یا ایہا الذین امنوا کتب علیکم الصیام ...
4502، 4504 ابوداؤد کتاب الصوم باب فی صوم عاشوراء 2442، 2443، 2444 باب فی فضل صومه 2447 ابن ماجہ کتاب
الصیام باب صیام یوم عاشوراء 1733، 1734، 1735، 1737 باب ما روى ان عاشوراء اليوم التاسع 2445، 2446

صَامَهُ وَمَنْ شَاءَ تَرَكَهُ وَلَمْ يَجْعَلْهُ مِنْ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرَوَايَةِ جَرِيرٍ
شَاءَ صَامَهُ وَمَنْ شَاءَ تَرَكَهُ كَالْفَاظِ كَوَجَرِيكِ
روایت کی طرح نبی ﷺ کا قول قرار نہیں دیا گیا۔
[2638,2637]

1884 {...} حَدَّثَنِي عَمْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا
سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ يَوْمَ عَاشُورَاءَ كَانَ يُصَامُ
فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَلَمَّا جَاءَ الْإِسْلَامُ مَنْ شَاءَ
صَامَهُ وَمَنْ شَاءَ تَرَكَهُ [2639]
1884: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے
کہ عاشوراء کے دن جاہلیت میں روزہ رکھا جاتا تھا۔
پھر جب اسلام آگیا تو جو چاہتا یہ روزہ رکھتا اور جو
چاہتا اسے چھوڑ دیتا۔

1885 {115} حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى
أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ
شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِصِيَامِهِ قَبْلَ أَنْ
يُفْرَضَ رَمَضَانُ فَلَمَّا فُرِضَ رَمَضَانُ كَانَ
مَنْ شَاءَ صَامَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ وَمَنْ شَاءَ أَفْطَرَ
[2640]
1885: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں
رسول اللہ ﷺ رمضان فرض ہونے سے پہلے اس
(عاشوراء) کا روزہ رکھنے کا ارشاد فرمایا کرتے تھے۔
پھر جب رمضان فرض ہوا تو یہ ہوا کہ جو چاہتا یوم
عاشوراء کا روزہ رکھتا اور جو چاہتا نہ رکھتا۔

1884: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب صوم یوم عاشوراء 1883، 1885، 1886
تخریج: بخاری کتاب الحج باب قول اللہ تعالیٰ جعل اللہ الکعبة البیت الحرام قیامًا للناس 1592 کتاب الصوم باب وجوب صوم
رمضان 1893 باب صیام یوم عاشوراء 2001، 2002، 2003، 2004، 2005، 2006، 2007 کتاب المناقب باب اتیان
اليهود النبیؐ حین قدم المدينة 3942، 3943 باب ایام الجاهلیة 3831 تفسیر القرآن باب یاہیا الذین امنوا کتب علیکم الصیام ...
4502، 4504 ابوداؤد کتاب الصوم باب فی صوم عاشوراء 2442، 2443، 2444 باب فی فضل صومه 2447 ابن ماجہ کتاب
الصیام باب صیام یوم عاشوراء 1733، 1734، 1735، 1737 باب ما روى ان عاشوراء اليوم التاسع 2445، 2446

1885: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب صوم یوم عاشوراء 1883، 1884، 1886
تخریج: بخاری کتاب الحج باب قول اللہ تعالیٰ جعل اللہ الکعبة البیت الحرام قیامًا للناس 1592 کتاب الصوم باب وجوب صوم
رمضان 1893 باب صیام یوم عاشوراء 2001، 2002، 2003، 2004، 2005، 2006، 2007 کتاب المناقب باب اتیان
اليهود النبیؐ حین قدم المدينة 3942، 3943 باب ایام الجاهلیة 3831 تفسیر القرآن باب یاہیا الذین امنوا کتب علیکم الصیام ...
4502، 4504 ابوداؤد کتاب الصوم باب فی صوم عاشوراء 2442، 2443، 2444 باب فی فضل صومه 2447 ابن ماجہ کتاب
الصیام باب صیام یوم عاشوراء 1733، 1734، 1735، 1737 باب ما روى ان عاشوراء اليوم التاسع 2445، 2446

1886 {116} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ جَمِيعًا عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ ابْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ عِرَاكَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُرْوَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ قُرَيْشًا كَانَتْ تَصُومُ عَاشُورَاءَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ ثُمَّ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصِيَامِهِ حَتَّى فُرِضَ رَمَضَانُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَاءَ فَلْيَصُمْهُ وَمَنْ شَاءَ فَلْيُفْطِرْهُ [2641]

1886: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ قریش جاہلیت میں یوم عاشورہ کا روزہ رکھتے تھے۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے یہ روزہ رکھنے کا حکم دیا یہاں تک کہ رمضان فرض ہو گیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو چاہے اس (عاشورا) کا روزہ رکھے اور جو چاہے وہ اس کا روزہ نہ رکھے۔

1887 {117} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ ثُمَيْرٍ ح وَ حَدَّثَنَا ابْنُ ثُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ أَهْلَ الْجَاهِلِيَّةِ كَانُوا

1887: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے بتایا کہ جاہلیت والے عاشوراکے دن روزہ رکھتے تھے اور رسول اللہ ﷺ اور مسلمان رمضان فرض ہونے سے پہلے اس کا روزہ رکھتے رہے پھر جب رمضان فرض ہوا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ عاشورہ کا

1886: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب صوم یوم عاشوراء 1883، 1884، 1885

تخریج: بخاری کتاب الحج باب قول اللہ تعالیٰ جعل اللہ الکعبة البیت الحرام قیامًا للناس 1592 کتاب الصوم باب وجوب صوم رمضان 1893 باب صیام یوم عاشوراء 2001، 2002، 2003، 2004، 2005، 2006، 2007 کتاب المناقب باب اتیان اليهود النبیؐ حین قدم المدينة 3942، 3943 باب ایام الجاهلیة 3831 تفسیر القرآن باب یا ایہا الذین امنوا کتب علیکم الصیام... 4502، 4504 ابوداؤد کتاب الصوم باب فی صوم عاشوراء 2442، 2443، 2444 باب فی فضل صومه 2447 ابن ماجہ کتاب الصیام باب صیام یوم عاشوراء 1733، 1734، 1735، 1737 باب ما رَوی ان عاشوراء الیوم التاسع 2445، 2446

1887: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب صوم یوم عاشوراء 1888، 1889، 1890

تخریج: بخاری کتاب الحج باب قول اللہ تعالیٰ جعل اللہ الکعبة البیت الحرام قیامًا للناس 1592 کتاب الصوم باب وجوب صوم رمضان 1893 باب صیام یوم عاشوراء 2001، 2002، 2003، 2004، 2005، 2006، 2007 کتاب المناقب باب اتیان اليهود النبیؐ حین قدم المدينة 3942، 3943 باب ایام الجاهلیة 3831 تفسیر القرآن باب یا ایہا الذین امنوا کتب علیکم الصیام... 4502، 4504 ابوداؤد کتاب الصوم باب فی صوم عاشوراء 2442، 2443، 2444 باب فی فضل صومه 2447 ابن ماجہ کتاب الصیام باب صیام یوم عاشوراء 1733، 1734، 1735، 1737 باب ما رَوی ان عاشوراء الیوم التاسع 2445، 2446

يَصُومُونَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ وَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَامَهُ وَالْمُسْلِمُونَ قَبْلَ أَنْ يُفْتَرَضَ رَمَضَانُ فَلَمَّا افْتَرَضَ رَمَضَانُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ عَاشُورَاءَ يَوْمٌ مِنْ أَيَّامِ اللَّهِ فَمَنْ شَاءَ صَامَهُ وَمَنْ شَاءَ تَرَكَهُ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ كِلَاهُمَا عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بِمِثْلِهِ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ [2643, 2642]

دن اللہ کے دنوں میں سے ایک (خاص) دن ہے جو چاہے اس کا روزہ رکھے اور جو چاہے اس کو چھوڑ دے۔

1888 {118} و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رُمَيْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ ذُكِرَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَوْمًا يَصُومُهُ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ فَمَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يَصُومَهُ فَلْيَصُمْهُ وَمَنْ كَرِهَ فَلْيَدَعْهُ [2644]

1888: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس عاشورہ کے دن کا ذکر کیا گیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یہ ایسا دن ہے جس میں جاہلیت والے روزہ رکھتے تھے پس جو تم میں سے اس دن کا روزہ رکھنا پسند کرے تو وہ اس کا روزہ رکھے اور جو نہ چاہے وہ اسے چھوڑ دے۔

1888 اطراف: مسلم کتاب الصیام باب صوم یوم عاشوراء 1887، 1889، 1890

تخریج: بخاری کتاب الحج باب قول الله تعالى جعل الله الكعبة البيت الحرام قياماً للناس 1592 کتاب الصوم باب وجوب صوم رمضان 1893 باب صیام یوم عاشوراء 2001، 2002، 2003، 2004، 2005، 2006، 2007 کتاب المناقب باب اتیان اليهود النبی حین قدم المدينة 3942، 3943 باب ایام الجاهلیة 3831 تفسیر القرآن باب یاہیا الذین آمنوا کتب علیکم الصیام... 4502، 4504 ابوداؤد کتاب الصوم باب فی صوم عاشوراء 2442، 2443، 2444 باب فی فضل صومه 2447 ابن ماجہ کتاب الصیام باب صیام یوم عاشوراء 1733، 1734، 1735، 1737 باب ما روى ان عاشوراء اليوم التاسع 2445، 2446

1889 {119} حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو
 أُسَامَةَ عَنْ الْوَلِيدِ يَعْنِي ابْنَ كَثِيرٍ حَدَّثَنِي نَافِعٌ
 أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا حَدَّثَهُ
 أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 يَقُولُ فِي يَوْمٍ عَاشُورَاءَ إِنَّ هَذَا يَوْمٌ كَانَ
 يَصُومُهُ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ فَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَصُومَهُ
 فَلْيَصُومْهُ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَتْرُكَهُ فَلْيَتْرُكْهُ
 وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَا يَصُومُهُ إِلَّا
 أَنْ يُوَافِقَ صِيَامَهُ {120} وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ
 أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلْفٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا أَبُو
 مَالِكٍ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ الْأَخْنَسِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ
 عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ
 ذَكَرَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْمُ
 يَوْمٍ عَاشُورَاءَ فَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ اللَّيْثِ بْنِ
 سَعْدٍ سِوَاءَ [2646, 2645]

1890 {121} وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ
 النَّوْفَلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ
 مُحَمَّدٍ بْنِ زَيْدٍ الْعَسْقَلَانِيُّ حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ

1890: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے
 روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے
 پاس یوم عاشورا کا ذکر کیا گیا۔ آپ نے فرمایا یہ وہ

1889: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب صوم یوم عاشوراء 1887, 1888, 1890

تخریج: بخاری کتاب الحج باب قول اللہ تعالیٰ جعل اللہ الکعبة البیت الحرام قیاماً للناس 1592 کتاب الصوم باب وجوب صوم
 رمضان 1893 باب صیام یوم عاشوراء 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007 کتاب المناقب باب اتیان
 اليهود النبیؐ حین قدم المدينة 3942, 3943 باب ایام الجاهلیة 3831 تفسیر القرآن باب یا ایہا الذین امنوا کتب علیکم الصیام ...
 4502, 4504 ابوداؤد کتاب الصوم باب فی صوم عاشوراء 2442, 2443, 2444 باب فی فضل صومه 2447 ابن ماجہ کتاب
 الصیام باب صیام یوم عاشوراء 1733, 1734, 1735, 1737 باب ما روى ان عاشوراء اليوم التاسع 2445, 2446
 1890: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب صوم یوم عاشوراء 1887, 1888, 1889 =

عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ ذُكِرَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ فَقَالَ ذَاكَ يَوْمٌ كَانَ يَصُومُهُ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ فَمَنْ شَاءَ صَامَهُ وَمَنْ شَاءَ تَرَكَهُ [2647]

دن ہے جس میں اہل جاہلیت روزہ رکھتے تھے۔ پس جو چاہے اس کا روزہ رکھے اور جو چاہے اسے چھوڑ دے۔

1891 {122} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ دَخَلَ الْأَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ يَتَغَدَّى فَقَالَ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ اذْنُ إِلَى الْغَدَاءِ فَقَالَ أَوْلَيْسَ الْيَوْمُ يَوْمَ عَاشُورَاءَ قَالَ وَهَلْ تَذَرِي مَا يَوْمَ عَاشُورَاءَ قَالَ وَمَا هُوَ قَالَ إِنَّمَا هُوَ يَوْمٌ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُهُ قَبْلَ أَنْ يَنْزِلَ شَهْرُ

1891: عبد الرحمن بن یزید سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ حضرت اشعث بن قیس حضرت عبد اللہ کے پاس آئے جبکہ وہ صبح کا کھانا کھا رہے تھے۔ انہوں نے کہا اے ابو محمد! آؤ کھانا کھا لو۔ وہ کہنے لگے کیا آج یوم عاشوراء نہیں ہے؟ وہ کہنے لگے کیا تم جانتے ہو کہ یوم عاشوراء کیا ہے؟ انہوں نے کہا وہ کیا ہے؟ (حضرت عبد اللہ نے) کہا یہ وہ دن ہے کہ جس میں رسول اللہ ﷺ ماہ رمضان (کے احکام) نازل ہونے سے پہلے روزہ رکھا کرتے تھے پھر جب ماہ رمضان کے احکام اترے تو یہ چھوڑ دیا گیا۔

== تخريج: بخاری كتاب الحج باب قول الله تعالى جعل الله الكعبة البيت الحرام قياماً للناس 1592 كتاب الصوم باب وجوب صوم رمضان 1893 باب صيام يوم عاشوراء 2001 ، 2002 ، 2003 ، 2004 ، 2005 ، 2006 ، 2007 كتاب المناقب باب اتيان اليهود النسي حين قدم المدينة 3942 ، 3943 باب ايام الجاهلية 3831 تفسير القرآن باب يا ايها الذين امنوا كتب عليكم الصيام ... 4502 ، 4504 ابوداود كتاب الصوم باب في صوم عاشوراء 2442 ، 2443 ، 2444 باب في فضل صومه 2447 ابن ماجه كتاب الصيام باب صيام يوم عاشوراء 1733 ، 1734 ، 1735 ، 1737 باب ما روى ان عاشوراء اليوم التاسع 2445 ، 2446

1891: اطراف: مسلم كتاب الصيام باب صوم يوم عاشوراء 1890 ، 1892

تخريج: بخاری كتاب الحج باب قول الله تعالى جعل الله الكعبة البيت الحرام قياماً للناس 1592 كتاب الصوم باب وجوب صوم رمضان 1893 باب صيام يوم عاشوراء 2001 ، 2002 ، 2003 ، 2004 ، 2005 ، 2006 ، 2007 كتاب المناقب باب اتيان اليهود النسي حين قدم المدينة 3942 ، 3943 باب ايام الجاهلية 3831 تفسير القرآن باب يا ايها الذين امنوا كتب عليكم الصيام ... 4502 ، 4504 ابوداود كتاب الصوم باب في صوم عاشوراء 2442 ، 2443 ، 2444 باب في فضل صومه 2447 ابن ماجه كتاب الصيام باب صيام يوم عاشوراء 1733 ، 1734 ، 1735 ، 1737 باب ما روى ان عاشوراء اليوم التاسع 2445 ، 2446

رَمَضَانَ فَلَمَّا نَزَلَ شَهْرُ رَمَضَانَ تَرَكَ وَقَالَ أَبُو كُرَيْبٍ تَرَكَهُ وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَا فَلَمَّا نَزَلَ رَمَضَانُ تَرَكَهُ [2648, 2649]

ابو کریب نے ”تَرَكَ“ کی بجائے ”تَرَكَهُ“ کہا ہے۔

ایک اور روایت میں (فَلَمَّا نَزَلَ شَهْرُ رَمَضَانَ تَرَكَ کی بجائے) فَلَمَّا نَزَلَ رَمَضَانُ تَرَكَهُ کے الفاظ ہیں۔

1892 {123} وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ سُفْيَانَ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي زَيْدُ الْيَامِي عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَكَنٍ أَنَّ الْأَشْعَثَ بْنَ قَيْسٍ دَخَلَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ يَوْمَ عَاشُورَاءَ وَهُوَ يَأْكُلُ فَقَالَ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ اذْنُ فَكُلْ قَالَ إِنِّي صَائِمٌ قَالَ كُنَّا نَصُومُهُ ثُمَّ تَرَكَ [2650]

1892: قیس بن سکن سے روایت ہے کہ حضرت اشعث بن قیسؓ نے حضرت عبداللہؓ کے پاس عاشوراء کے دن آئے جبکہ وہ کھانا کھا رہے تھے۔ انہوں نے کہا اے ابو محمد! آئیں کھانا کھائیں! انہوں نے کہا میں روزے سے ہوں۔ وہ کہنے لگے ہم یہ روزہ رکھتے تھے پھر چھوڑ دیا گیا۔

1893 {124} وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ دَخَلَ الْأَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ عَلَى ابْنِ مَسْعُودٍ

1893: علقمہ سے روایت ہے کہ حضرت اشعث بن قیسؓ نے ابن مسعودؓ کے پاس آئے اور وہ عاشوراء کے دن کھانا کھا رہے تھے۔ انہوں نے کہا اے ابو عبد الرحمن! یہ عاشوراء کا دن ہے۔ وہ کہنے لگے

1892 اطراف: مسلم کتاب الصیام باب صوم یوم عاشوراء 1890، 1891

تخریج: بخاری کتاب الحج باب قول الله تعالى جعل الله الكعبة البيت الحرام قياماً للناس 1592 کتاب الصوم باب وجوب صوم رمضان 1893 باب صیام یوم عاشوراء 2001، 2002، 2003، 2004، 2005، 2006، 2007 کتاب المناسبات باب اتیان اليهود النبیؐ حین قدم المدینة 3942، 3943 باب ایام الجاهلیة 3831 تفسیر القرآن باب یا ایہا الذین آمنوا کتب علیکم الصیام... 4502، 4504 ابوداؤد کتاب الصوم باب فی صوم عاشوراء 2442، 2443، 2444 باب فی فضل صومه 2447 ابن ماجہ کتاب الصیام باب صیام یوم عاشوراء 1733، 1734، 1735، 1737 باب ما رُوی ان عاشوراء الیوم التاسع 2445، 2446

1893 اطراف: مسلم کتاب الصیام باب صوم یوم عاشوراء 1891، 1892 =

وَهُوَ يَأْكُلُ يَوْمَ عَاشُورَاءَ فَقَالَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنَّ الْيَوْمَ يَوْمُ عَاشُورَاءَ فَقَالَ قَدْ كَانَ يُصَامُ قَبْلَ أَنْ يَنْزَلَ رَمَضَانُ فَلَمَّا نَزَلَ رَمَضَانُ تَرَكَ فَإِنْ كُنْتَ مُفْطِرًا فَاطْعَمَ [2651]

رمضان کے نازل ہونے سے پہلے اس کا روزہ رکھا جاتا تھا پھر جب رمضان (کے احکام) نازل ہوئے تو اسے چھوڑ دیا گیا۔ پس اگر آپ افطار کرنا چاہتے ہیں تو کھائیے۔

1894 {125} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا شَيْبَانُ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا بِصِيَامِ يَوْمِ عَاشُورَاءَ وَيَحُثُّنَا عَلَيْهِ وَيَتَعَاهَدُنَا عِنْدَهُ فَلَمَّا فُرِضَ رَمَضَانُ لَمْ يَأْمُرْنَا وَلَمْ يَنْهَنَا وَلَمْ يَتَعَاهَدْنَا عِنْدَهُ [2652]

1894: حضرت جابر بن سمرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ ہمیں یوم عاشورہ کا روزہ رکھنے کا حکم دیا کرتے تھے اور ہمیں اس کی ترغیب دلاتے اور اس (بارہ) میں ہماری نگرانی فرماتے تھے۔ پھر جب رمضان فرض ہوا تو آپؐ نے ہمیں (اس کا) حکم نہیں دیا اور نہ ہمیں منع کیا اور نہ اس کی نگرانی کی۔

1895 {126} حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ

1895: حمید بن عبد الرحمن بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت معاویہؓ بن ابوسفیان کو جب وہ مدینہ آئے تھے خطبہ دیتے سنا۔ انہوں نے یوم عاشورا

=تخریج: بخاری کتاب الحج باب قول الله تعالى جعل الله الكعبة البيت الحرام قياماً للناس 1592 کتاب الصوم باب وجوب صوم رمضان 1893 باب صیام یوم عاشوراء 2001، 2002، 2003، 2004، 2005، 2006، 2007 کتاب المناقب باب اتیان اليهود النبیؐ حین قدم المدینة 3942، 3943 باب ایام الجاهلیة 3831 تفسیر القرآن باب یا ایہا الذین امنوا کتب علیکم الصیام... 4502، 4504 ابوداؤد کتاب الصوم باب فی صوم عاشوراء 2442، 2443، 2444 باب فی فضل صومه 2447 ابن ماجہ کتاب الصیام باب صیام یوم عاشوراء 1733، 1734، 1735، 1737 باب ما روى ان عاشوراء اليوم التاسع 2445، 2446

1895: تخریج: بخاری کتاب الحج باب قول الله تعالى جعل الله الكعبة البيت الحرام قياماً للناس 1592 کتاب الصوم باب وجوب صوم رمضان 1893 باب صیام یوم عاشوراء 2001، 2002، 2003، 2004، 2005، 2006، 2007 کتاب المناقب باب اتیان اليهود النبیؐ حین قدم المدینة 3942، 3943 باب ایام الجاهلیة 3831 تفسیر القرآن باب یا ایہا الذین امنوا کتب علیکم الصیام... 4502، 4504 ابوداؤد کتاب الصوم باب فی صوم عاشوراء 2442، 2443، 2444 باب فی فضل صومه 2447 ابن ماجہ کتاب الصیام باب صیام یوم عاشوراء 1733، 1734، 1735، 1737 باب ما روى ان عاشوراء اليوم التاسع 2445، 2446

سَمِعَ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ خَطِيبًا بِالْمَدِينَةِ
يَعْنِي فِي قَدَمَةِ قَدَمِهَا خَطَبَهُمْ يَوْمَ عَاشُورَاءَ
فَقَالَ أَيْنَ عُلَمَاءُكُمْ يَا أَهْلَ الْمَدِينَةِ سَمِعْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
لِهَذَا الْيَوْمِ هَذَا يَوْمُ عَاشُورَاءَ وَلَمْ يَكْتُبِ
اللَّهُ عَلَيْكُمْ صِيَامَهُ وَأَنَا صَائِمٌ فَمَنْ أَحَبَّ
مِنْكُمْ أَنْ يَصُومَ فَلْيَصُمْ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَفْطِرَ
فَلْيَفْطِرْ حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ
بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ ابْنِ
شِهَابٍ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ وَحَدَّثَنَا ابْنُ
أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ
الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي مِثْلِ هَذَا الْيَوْمِ
إِنِّي صَائِمٌ فَمَنْ شَاءَ أَنْ يَصُومَ فَلْيَصُمْ
وَلَمْ يَذْكُرْ بَاقِيَ حَدِيثِ مَالِكٍ

وَيُونُسَ [2653, 2654, 2655]

1896: {127} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى
أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ
جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ
1896: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے
روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مدینہ
تشریف لائے۔ آپ نے یہود کو عاشورا کے دن روزہ

1896: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب صوم یوم عاشوراء 1897

تخریج: بخاری کتاب الحج باب قول اللہ تعالیٰ جعل اللہ الکعبة البیت الحرام قیامًا للناس 1592 کتاب الصوم باب وجوب صوم
رمضان 1893 باب صیام یوم عاشوراء 2001، 2002، 2003، 2004، 2005، 2006، 2007 کتاب المناقب باب اتیان
اليهود النبي حين قدم المدينة 3942، 3943 باب أيام الجاهلية 3831 تفسير القرآن باب يايها الذين آمنوا كتب عليكم الصيام ...
4502، 4504 ابوداود کتاب الصوم باب فی صوم عاشوراء 2442، 2443، 2444 باب فی فضل صومه 2447 ابن ماجه کتاب
الصيام باب صیام یوم عاشوراء 1733، 1734، 1735، 1737 باب ما روى ان عاشوراء اليوم التاسع 2445، 2446

رکھتے ہوئے پایا۔ ان سے اس بارہ میں پوچھا گیا تو انہوں نے کہا یہ وہ دن ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے موسیٰ اور بنی اسرائیل کو فرعون پر غلبہ عطا فرمایا تھا اور ہم اس دن کا روزہ اس کی تعظیم کی خاطر رکھتے ہیں۔ نبی ﷺ نے فرمایا ہم تم سے زیادہ موسیٰ سے تعلق رکھتے ہیں۔ پس آپؐ نے اس دن روزہ رکھنے کا حکم دیا۔

ایک اور روایت میں (فَسْأَلُوا عَنْ ذَلِكَ كى بجائے) فَسَأَلَهُمْ عَنْ ذَلِكَ کے الفاظ ہیں۔

قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ فَوَجَدَ الْيَهُودَ يَصُومُونَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ فَسُئِلُوا عَنْ ذَلِكَ فَقَالُوا هَذَا الْيَوْمَ الَّذِي أَظْهَرَ اللَّهُ فِيهِ مُوسَى وَبَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَى فِرْعَوْنَ فَتَحْنُ نَصُومُهُ تَعْظِيمًا لَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ أَوْلَى بِمُوسَى مِنْكُمْ فَأَمَرَ بِصَوْمِهِ وَحَدَّثَاهُ ابْنُ بَشَّارٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ جَمِيعًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي بَشْرٍ بِهِذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فَسَأَلَهُمْ عَنْ ذَلِكَ [2657, 2656]

1897: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مدینہ آئے اور آپؐ نے یہود کو یوم عاشوراء کا روزہ رکھتے ہوئے پایا۔ رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا یہ کیا دن ہے کہ جس میں تم روزہ رکھتے ہو؟ انہوں نے کہا یہ عظیم دن ہے۔ اس دن اللہ تعالیٰ نے موسیٰ اور اس کی قوم کو نجات دی تھی اور فرعون اور اس کی قوم کو غرق کیا تھا۔ موسیٰ نے شکرانے کے طور پر اس کا روزہ رکھا اور

1897 {128} وَحَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ الْمَدِينَةَ فَوَجَدَ الْيَهُودَ صِيَامًا يَوْمَ عَاشُورَاءَ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هَذَا الْيَوْمَ الَّذِي تَصُومُونَهُ فَقَالُوا هَذَا يَوْمٌ عَظِيمٌ أَنْجَى اللَّهُ فِيهِ مُوسَى

1897: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب صوم یوم عاشوراء 1896

تخریج: بخاری کتاب الحج باب قول الله تعالى جعل الله الكعبة البيت الحرام قياماً للناس 1592 کتاب الصوم باب وجوب صوم رمضان 1893 باب صیام یوم عاشوراء 2001 ، 2002 ، 2003 ، 2004 ، 2005 ، 2006 ، 2007 کتاب المناقب باب اتیان اليهود النبی حین قدم المدينة 3942 ، 3943 باب ایام الجاهلیة 3831 تفسیر القرآن باب یا ایہا الذین امنوا کتب علیکم الصیام ... 4502 ، 4504 ابوداؤد کتاب الصوم باب فی صوم عاشوراء 2442 ، 2443 ، 2444 باب فی فضل صومه 2447 ابن ماجہ کتاب الصیام باب صیام یوم عاشوراء 1733 ، 1734 ، 1735 ، 1737 باب ما روى ان عاشوراء اليوم التاسع 2445 ، 2446

وَقَوْمَهُ وَغَرَّقَ فِرْعَوْنَ وَقَوْمَهُ فَصَامَهُ مُوسَى شُكْرًا فَتَحْنُ نَصُومُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَحْنُ أَحَقُّ وَأَوْلَى بِمُوسَى مِنْكُمْ فَصَامَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَرَ بِصِيَامِهِ وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ عَنْ ابْنِ سَعِيدٍ بْنِ جُبَيْرٍ لَمْ يُسَمِّهِ [2659, 2658]

1898 {129} وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ أَبِي عُمَيْسٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شَهَابٍ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ يَوْمًا تُعْظَمُهُ الْيَهُودُ وَتَتَّخِذُهُ عِيدًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُومُوهُ أَنْتُمْ [2660]

1899 {130} وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُنْدِرِ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ أُسَامَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعُمَيْسِ أَخْبَرَنِي قَيْسٌ فَذَكَرَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

1898 :اطراف: مسلم کتاب الصیام باب صوم یوم عاشوراء 1899

تخریج: بخاری کتاب الحج باب قول الله تعالى جعل الله الكعبة البيت الحرام قياماً للناس 1592 کتاب الصوم باب وجوب صوم رمضان 1893 باب صیام یوم عاشوراء 2001 ، 2002 ، 2003 ، 2004 ، 2005 ، 2006 ، 2007 کتاب المناقب باب اتیان اليهود النبی حین قدم المدينة 3942 ، 3943 باب ایام الجاهلیة 3831 تفسیر القرآن باب یا ایها الذین امنوا کتب علیکم الصیام ... 4502 ، 4504 ابوداود کتاب الصوم باب فی صوم عاشوراء 2442 ، 2443 ، 2444 باب فی فضل صومه 2447 ابن ماجه کتاب الصیام باب صیام یوم عاشوراء 1733 ، 1734 ، 1735 ، 1737 باب ما روى ان عاشوراء اليوم التاسع 2445 ، 2446

1899 :اطراف: مسلم کتاب الصیام باب صوم یوم عاشوراء 1898 =

وَرَزَادٌ قَالَ أَبُو أُسَامَةَ فَحَدَّثَنِي صَدَقَةُ بْنُ أَبِي
عِمْرَانَ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ
شِهَابٍ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ
كَانَ أَهْلُ خَيْبَرَ يَصُومُونَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ
يَتَّخِذُونَهُ عِيدًا وَيُلْبِسُونَ نِسَاءَهُمْ فِيهِ
حُلِيِّهِمْ وَشَارَتْهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصُومُوهُ أَنْتُمْ [2661]

1900 {131} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ
وَعَمْرُو النَّاقِدُ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ أَبُو
بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي
يَزِيدَ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا
وَسُئِلَ عَنْ صِيَامِ يَوْمِ عَاشُورَاءَ فَقَالَ مَا
عَلِمْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ صَامَ يَوْمًا يَطْلُبُ فَضْلَهُ عَلَى الْآيَامِ
إِلَّا هَذَا الْيَوْمَ وَلَا شَهْرًا إِلَّا هَذَا الشَّهْرَ يَعْنِي

1900: عبید اللہ بن ابی یزید سے روایت ہے انہوں
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سنا اور ان سے
عاشوراء کے روزہ کے بارہ میں سوال کیا گیا تھا۔ انہوں
نے کہا میں نہیں جانتا کہ رسول اللہ ﷺ نے کسی
دن اس کی دوسرے ایام پر فضیلت کے پیش نظر
روزہ رکھا ہو سوائے اس دن کے اور نہ ہی کسی مہینہ
کی (فضیلت کی بناء پر) سوائے اس مہینہ یعنی
رمضان کے۔

= تخریج: بخاری کتاب الحج باب قول الله تعالى جعل الله الكعبة البيت الحرام قيامًا للناس 1592 کتاب الصوم باب وجوب
صوم رمضان 1893 باب صیام یوم عاشوراء 2001 ، 2002 ، 2003 ، 2004 ، 2005 ، 2006 ، 2007 کتاب المناقب باب اتیان
اليهود النبی حین قدم المدينة 3942 ، 3943 باب ایام الجاهلیة 3831 تفسیر القرآن باب یا ایہا الذین امنوا کتب علیکم الصیام ...
4502 ، 4504 ابوداؤد کتاب الصوم باب فی صوم عاشوراء 2442 ، 2443 ، 2444 باب فی فضل صومه 2447 ابن ماجہ کتاب
الصیام باب صیام یوم عاشوراء 1733 ، 1734 ، 1735 ، 1737 باب ما روى ان عاشوراء اليوم التاسع 2445 ، 2446

1900: تخریج: بخاری کتاب الحج باب قول الله تعالى جعل الله الكعبة البيت الحرام قيامًا للناس 1592 کتاب الصوم باب
وجوب صوم رمضان 1893 باب صیام یوم عاشوراء 2001 ، 2002 ، 2003 ، 2004 ، 2005 ، 2006 ، 2007 کتاب المناقب
باب اتیان اليهود النبی حین قدم المدينة 3942 ، 3943 باب ایام الجاهلیة 3831 تفسیر القرآن باب یا ایہا الذین امنوا کتب علیکم
الصیام ... 4502 ، 4504 ابوداؤد کتاب الصوم باب فی صوم عاشوراء 2442 ، 2443 ، 2444 باب فی فضل صومه 2447 ابن
ماجہ کتاب الصیام باب صیام یوم عاشوراء 1733 ، 1734 ، 1735 ، 1737 باب ما روى ان عاشوراء اليوم التاسع 2445 ، 2446

رَمَضَانَ وَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا
عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي
عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ
بِمِثْلِهِ [2662, 2663]

[20] 20: بَاب: أَيُّ يَوْمٍ يُصَامُ فِي عَاشُورَاءَ

باب: عاشورہ کا روزہ کس دن رکھا جائے

1901 {132} وَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ حَاجِبِ بْنِ عُمَرَ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ الْأَعْرَجِ قَالَ انْتَهَيْتُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَهُوَ مُتَوَسِّدٌ رِدَاءَهُ فِي زَمَزَمَ فَقُلْتُ لَهُ أَخْبِرْنِي عَنْ صَوْمِ عَاشُورَاءَ فَقَالَ إِذَا رَأَيْتَ هِلَالَ الْمُحَرَّمِ فَاعْدُدْ وَأَصْبِحْ يَوْمَ التَّاسِعِ صَائِمًا قُلْتُ هَكَذَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُهُ قَالَ نَعَمْ وَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَمْرٍو حَدَّثَنِي الْحَكَمُ بْنُ الْأَعْرَجِ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَهُوَ مُتَوَسِّدٌ رِدَاءَهُ عِنْدَ زَمَزَمَ عَنْ صَوْمِ عَاشُورَاءَ بِمِثْلِ حَدِيثِ

1901: حکم بن اعرج سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس گیا وہ زمزم میں اپنی چادر کا سہارا لئے ہوئے تھے۔ میں نے ان سے کہا مجھے عاشوراء کے روزے کے بارہ میں بتائیے۔ انہوں نے کہا جب تم محرم کا چاند دیکھ لو تو گنا شروع کرو اور نویں دن تم روزہ کی حالت میں صبح کرو*۔ میں نے کہا کیا رسول اللہ ﷺ اس طرح اس دن کا روزہ رکھتے تھے؟ انہوں نے کہا ہاں۔ ایک اور روایت میں (قَالَ انْتَهَيْتُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَهُوَ مُتَوَسِّدٌ رِدَاءَهُ فِي زَمَزَمَ فَقُلْتُ لَهُ أَخْبِرْنِي عَنْ صَوْمِ عَاشُورَاءَ كَيْ جَاءَ) قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَهُوَ مُتَوَسِّدٌ رِدَاءَهُ عِنْدَ زَمَزَمَ عَنْ صَوْمِ عَاشُورَاءَ كَيْ جَاءَ۔

1901: تخریج: بخاری کتاب الصوم باب صوم یوم عاشوراء 2003، 2004، 2005، 2006 ترمذی کتاب الصوم باب ما جاء عاشوراء ای یوم هو 754، 755 ابو داؤد کتاب الصوم باب ما رُوِيَ أَنَّ عَاشُورَاءَ الْيَوْمَ التَّاسِعَ 2445، 2446 ابن

ماجہ کتاب الصیام باب صیام یوم عاشوراء 1735، 1736

☆ عاشوراء کے روزہ سے مراد دسویں محرم کا روزہ ہے۔ بعض روایات میں نویں محرم کے روزے کا بھی ذکر ہے۔

حَاجِبِ بْنِ عُمَرَ [2664, 2665]

1902 {133} وَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ
 الْحُلَوَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا
 يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ
 أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا غَطَفَانَ بْنَ طَرِيفٍ الْمُرِّيَّ
 يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ
 اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ حِينَ صَامَ رَسُولُ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ وَأَمَرَ
 بِصِيَامِهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ يَوْمٌ تُعْظَمُهُ
 الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا كَانَ الْعَامُ الْمُقْبِلُ إِنْ
 شَاءَ اللَّهُ صُمْنَا الْيَوْمَ التَّاسِعَ قَالَ فَلَمْ يَأْتِ
 الْعَامُ الْمُقْبِلُ حَتَّى تُوفِّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [2666]

1903 {134} وَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي
 شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ ابْنِ
 أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ
 اللَّهِ بْنِ عُمَيْرٍ لَعَلَّهُ قَالَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
 1903: حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے
 روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
 اگر میں اگلے سال تک زندہ رہا تو ضرور نویں (محرم)
 کا روزہ رکھوں گا۔

1902: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب ای یوم یصام فی عاشوراء 1903

تخریج: ابوداؤد کتاب الصوم باب ماروی ان عاشوراء الیوم التاسع 2445 ، 2446 ابن ماجہ کتاب الصیام باب صیام یوم
 عاشوراء 1736

☆ اس روایت کو پڑھتے ہوئے یہ مد نظر رکھنا چاہیے کہ رمضان المبارک کے روزے تو 2ھ میں فرض کئے گئے۔ اس کے بعد
 حضور ﷺ نے عاشوراء پر روزہ کا اہتمام ترک فرمادیا تھا۔

1903: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب ای یوم یصام فی عاشوراء 1902

تخریج: ابوداؤد کتاب الصوم باب ماروی ان عاشوراء الیوم التاسع 2445 ، 2446 ابن ماجہ کتاب الصیام باب صیام یوم
 عاشوراء 1736

عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَقِيََتْ إِلَى يَوْمِ عَاشُورَاكَ - قَالَ يَعْني يَوْمَ عَاشُورَاءَ [2667]

[21] 21: بَابُ مَنْ أَكَلَ فِي عَاشُورَاءَ فَلْيَكُفَّ بِقِيَّةِ يَوْمِهِ

باب: جس نے عاشورا کے دن کچھ کھالیا وہ باقی دن (کھانے سے) رک جائے

1904 {135} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْمَاعِيلَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ يَوْمِ عَاشُورَاءَ فَأَمَرَهُ أَنْ يُؤَذِّنَ فِي النَّاسِ مَنْ كَانَ لَمْ يَصُمْ فَلْيَصُمْ وَمَنْ كَانَ أَكَلَ فَلْيَنْتِمْ صِيَامَهُ إِلَى اللَّيْلِ [2668]

1904: حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اسلم (قبیلہ) کے ایک شخص کو عاشورہ کے دن یہ ارشاد فرما کر بھیجا کہ وہ لوگوں میں اعلان کرے کہ جس نے روزہ نہیں رکھا وہ روزہ رکھے اور جس نے (کچھ) کھالیا ہے وہ اپنا روزہ رات تک پورا کرے۔

1905 {136} وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ بْنِ لَاحِقٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ ذَكْوَانَ عَنْ الرَّبِيعِ بْنِ مُعَوَّذِ بْنِ عَفْرَاءَ قَالَتْ أَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ

1905: حضرت ربیع بن بنت معوذ بن عفراء سے روایت ہے وہ کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عاشورا کی صبح انصار کی بستیوں کی طرف جو مدینہ کے ارد گرد تھیں پیغام بھجوایا کہ جس نے صبح کو کچھ نہیں کھایا

1904: تخریج: بخاری کتاب الصوم باب اذا نوى بالنهار صوماً 1924 باب صوم يوم عاشوراء 2007 كتاب اخبار الاحاد باب ما كان يبعث النبي من الامراء والرسول واحداً بعد واحد 7265 نسائي كتاب الصيام باب اذا لم يجمع من الليل 2321 نسائي كتاب الصيام اذا طهرت الحائض او قدم المسافر في رمضان 2320 ابن ماجه كتاب الصيام باب صيام يوم عاشوراء 1735 1905: تخریج: بخاری کتاب الصوم باب صوم الصیام 1960

وہ اپنا روزہ پورا کرے اور جس نے صبح کو کچھ کھالیا تو وہ باقی دن اپنا روزہ مکمل کرے۔ اس کے بعد ہم اس (دن) روزہ رکھا کرتے تھے اور اگر اللہ چاہتا تو ہم حسب توفیق اپنے چھوٹے بچوں میں سے (بھی) بعض کو روزہ رکھواتے اور ہم مسجد جاتے اور ان بچوں کے لئے پشم کا کھلونا بناتے۔ جب ان میں سے کوئی (بچہ) کھانے کے لئے روتا تھا تو ہم روزہ کھلنے تک ان کو وہ (کھلونا) دے دیا کرتے تھے۔

ایک اور روایت میں ہے خالد بن ذکوان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ربیعؓ بنت معوذ سے عاشورہ کے روزے کے بارہ میں پوچھا۔ انہوں نے کہا رسول اللہ ﷺ نے انصارؓ کی بستیوں میں اپنے قاصد بھجوائے.... ہاں انہوں نے یہ کہا ہم ان کے لئے پشم کا کھلونا بناتے اور ہم اسے (بچہ کو) اپنے ساتھ لیجاتے۔ پھر جب وہ ہم سے کھانا مانگتے تو ہم انہیں بہلانے کے لئے وہی کھلونا دے دیتے یہاں تک کہ وہ اپنا روزہ پورا کرتے۔☆

{137} وَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ الْعَطَّارُ عَنْ خَالِدِ بْنِ ذَكْوَانَ قَالَ سَأَلْتُ الرَّبِيعَ بْنْتَ مَعُوذٍ عَنْ صَوْمِ عَاشُورَاءَ قَالَتْ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُولَهُ فِي قُرَى الْأَنْصَارِ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ بَشْرِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَنَصْنَعُ لَهُمُ اللَّعْبَةَ مِنَ الْعِهْنِ فَتَذْهَبُ بِهِ مَعَنَا فَإِذَا سَأَلُونَا الطَّعَامَ أَعْطَيْنَاهُمُ اللَّعْبَةَ ثَلَاثِينَ حَتَّى يُتِمُّوا صَوْمَهُمْ [2670, 2669]

[22] 22: بَابُ النَّهْيِ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ الْفِطْرِ وَيَوْمِ الْأَضْحَى

عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن روزے کی ممانعت کا بیان

1906 {138} وَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصُومُوا يَوْمَ الْفِطْرِ وَلَا يَوْمَ الْأَضْحَى

☆ بچوں کو روزہ رکھوانے کے بارہ میں یہ طریق اسلام کی عام تعلیم نہیں ہے اور نہ ہی یہ روایت حدیث کا مقام رکھتی ہے۔
1906: تخریج: بخاری کتاب فضل الصلاة فی مسجد مكة و مدينة باب مسجد بیت المقدس 1197 کتاب الصوم باب صوم =

عُبَيْدُ مَوْلَى ابْنِ أَزْهَرَ أَنَّهُ قَالَ شَهِدْتُ الْعِيدَ
مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَجَاءَ
فَصَلَّى ثُمَّ انْصَرَفَ فَخَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ إِنَّ
هَذَيْنِ يَوْمَانِ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صِيَامِهِمَا يَوْمٌ فِطْرُكُمْ مِنْ
صِيَامِكُمْ وَالْآخَرُ يَوْمٌ تَأْكُلُونَ فِيهِ مِنْ
نُسُكِكُمْ [2671]

خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز عید ادا کی۔ آپؐ
تشریف لائے اور نماز ادا کی۔ پھر آپؐ نے سلام پھیرا
اور لوگوں سے خطاب کیا اور فرمایا یہ دو دن ایسے ہیں
جن میں رسول اللہ ﷺ نے روزہ رکھنے سے منع
فرمایا ہے۔ تمہارے روزوں سے تمہاری افطاری کا
دن اور دوسرے دن جس میں تم اپنی قربانیوں میں
سے کھاتے ہو۔

1907 {139} وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ
قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ
حَبَّانٍ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ
اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صِيَامِ يَوْمَيْنِ يَوْمِ الْأَضْحَى
وَيَوْمِ الْفِطْرِ [2672]

1907: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے دو دنوں میں روزہ رکھنے
سے منع فرمایا ہے۔ قربانی کے دن اور عید الفطر کے
دن۔

1908 {140} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا
جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ وَهُوَ ابْنُ عُمَيْرٍ عَنْ
قَزَعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ
سَمِعْتُ مِنْهُ حَدِيثًا فَأَعْجَبَنِي فَقُلْتُ لَهُ آتَتْ

1908: قزعة سے روایت ہے انہوں نے حضرت
ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہوئے کہا کہ
میں نے ان سے ایک حدیث سنی جو مجھے اچھی لگی۔
میں نے کہا کیا آپؐ نے خود یہ رسول اللہ ﷺ سے

= يوم الفطر 1990 ، 1991 باب صوم يوم النحر 1993 ، 1995 كتاب الاضاحى باب مايوكل من لحوم الاضاحى 5571 ترمذی
كتاب الصوم باب ماجاء فى كراهية الصوم يوم الفطر والنحر 771 ، 772 ابوداود كتاب الصوم باب فى صوم العيدين 2416
2417 باب صيام ايام تشرى 2319 ابن ماجه كتاب الصيام باب فى النهى عن صيام يوم الفطر و الاضحى 1721 ، 1722
1907: تخريج: بخارى كتاب فضل الصلاة فى مسجد مكة ومدينة باب مسجد بيت المقدس 1197 كتاب الصوم باب صوم
يوم الفطر 1990 ، 1991 كتاب الاضاحى باب مايوكل من لحوم الاضاحى 5571 ترمذی كتاب الصوم باب ماجاء فى كراهية
الصوم يوم الفطر والنحر 771 ، 772 ابوداود كتاب الصوم باب فى صوم العيدين 2416 ، 2417 باب صيام ايام تشرى 2419
ابن ماجه كتاب الصيام باب فى النهى عن صيام يوم الفطر ويوم الاضحى 1721 ، 1722
1908: اطراف: مسلم كتاب الصيام باب النهى عن صوم يوم الفطر 1909 =

سَمِعْتُ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَقُولُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَمْ أَسْمَعْ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ لَا يَصْلُحُ الصَّيَامُ فِي يَوْمَيْنِ يَوْمِ الْأَضْحَى وَيَوْمِ الْفِطْرِ مِنْ رَمَضَانَ [2673]

سنی ہے؟ انہوں نے کہا (کیا) میں رسول اللہ ﷺ کی طرف وہ بات منسوب کروں گا جو میں نے نہیں سنی! انہوں نے کہا میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا دو دن روزہ درست نہیں ہے۔ قربانیوں کے دن اور رمضان کے روزوں سے افطار کرنے کے دن۔

1909 {141} وَحَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَعِيدٍ التُّخْدَرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صِيَامِ يَوْمَيْنِ يَوْمِ الْفِطْرِ وَيَوْمِ النَّحْرِ [2674]

1909: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دو دن روزہ رکھنے سے منع فرمایا (عید الفطر کے دن اور قربانی کے دن)۔

1910 {142} وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ جَبْرِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَ إِنِّي نَذَرْتُ أَنْ أَصُومَ يَوْمًا فَوَافَقَ يَوْمَ أَضْحَى أَوْ فِطْرٍ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ

1910: زیاد بن جبیر روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں ایک شخص حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور کہا کہ میں نے نذر مانی ہے کہ میں ایک دن روزہ رکھوں گا۔ اب وہ روزہ قربانی کے دن یا (اس نے کہا) عید الفطر کو آ رہا ہے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ

= تخريج: بخاری كتاب فضل الصلاة في مسجد مكة ومدينة باب مسجد بيت المقدس 1197 كتاب الصوم باب صوم يوم الفطر 1990، 1991 كتاب الاضاحي باب مايو كل من لحوم الاضاحي 5571 ترمذی كتاب الصوم باب ماجاء في كراهية الصوم يوم الفطر والنحر 771، 772 ابوداود كتاب الصوم باب في صوم العيدين 2416، 2417 باب صيام ايام تشریق 2419 ابن ماجه كتاب الصيام باب في النهي عن صيام يوم الفطر ويوم الاضحي 1721، 1722

1909: اطراف: مسلم كتاب الصيام باب النهي عن صوم يوم الفطر 1908

تخريج: بخاری كتاب فضل الصلاة في مسجد مكة ومدينة باب مسجد بيت المقدس 1197 كتاب الصوم باب صوم يوم الفطر 1990، 1991 كتاب الاضاحي باب مايو كل من لحوم الاضاحي 5571 ترمذی كتاب الصوم باب ماجاء في كراهية الصوم يوم الفطر والنحر 771، 772 ابوداود كتاب الصوم باب في صوم العيدين 2416، 2417 باب صيام ايام تشریق 2419 ابن ماجه كتاب الصيام باب في النهي عن صيام يوم الفطر ويوم الاضحي 1721، 1722

1910: تخريج: بخاری كتاب فضل الصلاة في مسجد مكة ومدينة باب مسجد بيت المقدس 1197 كتاب الصوم باب =

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَمَرَ اللَّهُ تَعَالَى بِوَفَاءِ النَّذْرِ وَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمِ هَذَا الْيَوْمِ [2675]

عمنہا نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی نذر پوری کرنے کا حکم دیا ہے اور رسول اللہ ﷺ نے اس دن روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

1911 {143} وَ حَدَّثَنَا ابْنُ ثُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنِي عَمْرَةُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمَيْنِ يَوْمِ الْفِطْرِ وَيَوْمِ الْأَضْحَى [2676]

1911: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دو روزوں سے منع فرمایا ہے۔ عید الفطر کے دن اور عید الاضحیٰ کے دن۔

[23] 23: بَابُ تَحْرِيمِ صَوْمِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ

ایام تشریق ☆ میں روزہ رکھنے کی ممانعت کا بیان

1912 {144} وَ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ نُبَيْشَةَ الْهَذَلِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

1912: حضرت نبی شہ ہذلیؓ سے روایت ہے کہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ایام تشریق کھانے اور پینے کے دن ہیں۔

= صوم يوم الفطر 1990 ، 1991 كتاب الاضاحی باب ما یوکل من لحوم الاضاحی 5571 ترمذی كتاب الصوم باب ماجاء فی کراهیة الصوم يوم الفطر والنحر 771 ، 772 ابوداود كتاب الصوم باب فی صوم العیدین 2416 ، 2417 باب صیام ایام تشریق 2419 ابن ماجه كتاب الصیام باب فی النهی عن صیام يوم الفطر ويوم الاضحی 1721 ، 1722

1911: تخریج: بخاری كتاب فضل الصلاة فی مسجد مكة ومدينة باب مسجد بيت المقدس 1197 كتاب الصوم باب صوم يوم الفطر 1990 ، 1991 كتاب الاضاحی باب ما یوکل من لحوم الاضاحی 5571 ترمذی كتاب الصوم باب ماجاء فی کراهیة الصوم يوم الفطر والنحر 771 ، 772 ابوداود كتاب الصوم باب فی صوم العیدین 2416 ، 2417 باب صیام ایام تشریق 2419 ابن ماجه كتاب الصیام باب فی النهی عن صیام يوم الفطر ويوم الاضحی 1721 ، 1722

☆ ایام تشریق سے مراد تین دن یعنی 11-12-13 ذوالحجہ ہیں اس نام کی ایک وجہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ ان ایام میں لوگ قربانیوں کے گوشت دھوپ میں رکھ کر سکھا کر محفوظ کر لیتے تھے۔

1912: تخریج: ترمذی كتاب الصوم باب ماجاء فی کراهیة الصوم فی ایام تشریق 773 نسائی كتاب الصیام باب صیام ایام التشریق 2418 ، 2419

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَّامُ التَّشْرِيقِ أَيَّامُ
أَكْلٍ وَشُرْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
لُمَيْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عَلِيٍّ عَنْ
خَالِدِ الْحَذَاءِ حَدَّثَنِي أَبُو قَلَابَةَ عَنْ أَبِي
الْمَلِيحِ عَنْ نُبَيْشَةَ قَالَ خَالِدٌ فَلَقِيتُ أَبَا
الْمَلِيحِ فَسَأَلْتُهُ فَحَدَّثَنِي بِهِ فَذَكَرَ عَنِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ هُشَيْمٍ
وَزَادَ فِيهِ وَذَكَرَ لِلَّهِ [2677, 2678]

1913 {145} و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي
شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ حَدَّثَنَا
إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ ابْنِ
كَعْبٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنََّّهُ حَدَّثَهُ أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ
وَأَوْسَ بْنَ الْحَدَّثَانَ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ فَنَادَى
أَنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا مُؤْمِنٌ وَأَيَّامٌ مِنْى أَيَّامُ
أَكْلٍ وَشُرْبٍ وَ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ
حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو
حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ بِهِذَا الْإِسْنَادِ
غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَنَادَى [2679, 2680]

1913: حضرت کعب بن مالک بیان کرتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے انھیں اور حضرت اوس بن
حدثان کو ایام تشریق میں بھجوا یا اور انہوں نے
اعلان کیا کہ جنت میں مومن کے سوا کوئی داخل نہ ہوگا
اور منی کے دن کھانے پینے کے دن ہیں۔
ایک اور روایت میں (فنادی کی بجائے) ”فنادیا“
کے الفاظ ہیں۔

1913: تخریج ترمذی کتاب الصوم باب ماجاء فی کراہیۃ الصوم فی ایام تشریق 773 نسائی کتاب الصیام باب صیام ایام

[24]24: بَابُ كَرَاهَةِ صِيَامِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ مُنْفَرِدًا

صرف جمعہ کے دن روزہ رکھنے کی ناپسندیدگی کا بیان

1914{146} حَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا 1914: مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ بْنُ جَعْفَرٍ سَمِعَ رَوَايَتَهُ هُوَ كَقَوْلِهِ
سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ بْنِ جَعْفَرٍ سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ
عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَهُوَ يَطُوفُ
بِالْبَيْتِ أَنْهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ عَنْ صِيَامِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَقَالَ نَعَمْ وَرَبِّ
هَذَا الْبَيْتِ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا
عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي
عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جُبَيْرٍ بْنُ شَيْبَةَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ
مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ بْنِ جَعْفَرٍ أَنَّهُ سَأَلَ جَابِرَ بْنَ
عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بِمَثَلِهِ عَنِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [2681, 2682]

1915{147} وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي 1915: حَضَرْتُ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَمِعَ رَوَايَتَهُ
شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ

1914: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب کراہیۃ صیام یوم الجمعة منفردًا 1915 ، 1916
تخریج: بخاری کتاب الصوم باب صوم یوم الجمعة واذا أصبح صائمًا... 1984 ، 1985 ، 1986 صوم یوم الجمعة وحده 743
ترمذی کتاب الصوم باب ماجاء فی کراہیۃ صوم یوم الجمعة وحده 743 ابوداؤد کتاب الصوم باب النهی ان یخصّ یوم الجمعة
بصوم 2420 ابن ماجه کتاب الصیام باب فی صیام یوم الجمعة 1723 ، 1724 ، 1725 باب الرخصة فی ذلک 2422

1915: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب کراہیۃ صیام یوم الجمعة منفردًا 1914 ، 1916
تخریج: بخاری کتاب الصوم باب صوم یوم الجمعة واذا أصبح صائمًا... 1984 ، 1985 ، 1986 صوم یوم الجمعة وحده 743
ترمذی کتاب الصوم باب ماجاء فی کراہیۃ صوم یوم الجمعة وحده 743 ابوداؤد کتاب الصوم باب النهی ان یخصّ یوم الجمعة
بصوم 2420 ابن ماجه کتاب الصیام باب فی صیام یوم الجمعة 1723 ، 1724 ، 1725 باب الرخصة فی ذلک 2422

الْأَعْمَشِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَصُومُ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِلَّا أَنْ يَصُومَ قَبْلَهُ أَوْ يَصُومَ بَعْدَهُ [2683]

کوئی شخص جمعہ کے دن روزہ نہ رکھے سوائے اس کے کہ اس سے پہلے روزہ بھی رکھے یا اس کے بعد بھی روزہ رکھے۔

1916 {148} وَحَدَّثَنِي أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ يَعْنِي الْجُعْفِيَّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَخْتَصُّوا لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ بَقِيَامٍ مِنْ بَيْنِ اللَّيَالِي وَلَا تَخْصُّوا يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِصِيَامٍ مِنْ بَيْنِ الْأَيَّامِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ فِي صَوْمٍ يَصُومُهُ أَحَدُكُمْ [2684]

1916: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا راتوں میں سے صرف جمعہ کی رات کو عبادت کے لئے مخصوص نہ کرو اور نہ ہی دنوں میں سے جمعہ کے دن کو روزہ کے لئے خاص کرو، سوائے اس کے کہ وہ دن اس روزہ میں آجائے۔ جس دن تم میں سے کوئی روزہ رکھا کرتا ہے۔

1916: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب کراہیۃ صیام یوم الجمعة منفرداً 1915

تخریج: بخاری کتاب الصوم باب صوم یوم الجمعة واذا أصبح صائماً... 1984، 1985، 1986 صوم یوم الجمعة وحده 743
ترمذی کتاب الصوم باب ماجاء فی کراہیۃ صوم یوم الجمعة وحده 743 ابوداؤد کتاب الصوم باب النهی ان یخص یوم الجمعة بصوم 2420 ابن ماجہ کتاب الصیام باب فی صیام یوم الجمعة 1723، 1724، 1725 باب الرخصة فی ذلك 2422

[25]25: باب: بَيَانُ نَسْخِ قَوْلِهِ تَعَالَى وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ

بِقَوْلِهِ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ

باب: اللہ تعالیٰ کے ارشاد وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ (وہ لوگ جو فدیہ کی طاقت رکھتے ہیں) کا

منسوخ* ہونا اس ارشاد سے فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ

(یہ کہ جو تم میں سے اس مہینہ کو پائے وہ اس کے روزے رکھے)

1917 {149} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا
بَكْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُضَرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ
الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى سَلَمَةَ
عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ
لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ آيَةُ وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ
فِدْيَةُ طَعَامٍ مَسْكِينٍ كَانَ مَنْ أَرَادَ أَنْ يُفْطِرَ
وَيَقْتَدِيَ حَتَّى نَزَلَتِ الْآيَةُ الَّتِي بَعْدَهَا
فَنَسَخَتْهَا [2685]

1917: حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ... (ترجمہ) اور جو لوگ اس کی طاقت رکھتے ہوں ان پر فدیہ ایک مسکین کو کھانا کھلانا ہے۔ (البقرہ: 185) اس وقت جو شخص چاہتا کہ روزہ نہ رکھے وہ فدیہ دے دیتا یہاں تک کہ وہ آیت نازل ہوئی جو اس کے بعد ہے تو اس نے پہلی آیت (سے) جو مفہوم سمجھا گیا تھا اسے (منسوخ کر دیا۔

1918 {150} حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ سَوَادٍ
الْعَامِرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدَ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا
عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرٍ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ
يَزِيدَ مَوْلَى سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ

1918: حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں ہم نے رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں رمضان گزارا۔ جو چاہتا روزہ رکھتا اور جو چاہتا روزہ نہ رکھتا اور ایک مسکین کا کھانا بطور فدیہ دے دیتا یہاں

☆ کتب احادیث میں جو نسخ منسوخ کا ذکر آتا ہے اس سے مراد یہ ہے کہ ایک آیت کا جو غلط مفہوم بعض لوگوں نے لیا اس کی دوسری آیت نے اصلاح کر دی۔ اس طرح پہلا غلط مفہوم منسوخ ہو گیا۔

1917: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب بیان نسخ قوله تعالى وعلى الذين يطيقونه فدية... 1918

تخریج: بخاری کتاب الصوم باب وعلى الذين يطيقونه فدية طعام مسكين 1949 تفسیر القرآن باب فمن شهد منكم الشهر فليصمه 4506، 4507 ترمذی کتاب الصوم باب ما جاء وعلى الذين يطيقونه 798 نسائی کتاب الصیام باب تاویل قول الله عز وجل وعلى الذين يطيقونه... 2316، 2317 ابوداؤد کتاب الصوم باب نسخ قوله تعالى وعلى الذين يطيقونه فدية 2315، 2316

1918: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب بیان نسخ قوله تعالى وعلى الذين يطيقونه فدية... 1917 =

الْأَكْوَعِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ كُنَّا فِي رَمَضَانَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَاءَ صَامَ وَمَنْ شَاءَ أَفْطَرَ فَافْتَدَى بِطَعَامِ مُسْكِينٍ حَتَّى أُنْزِلَتْ هَذِهِ آيَةُ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ [2686]

تک کہ یہ آیت نازل ہوئی فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ (بقرہ: 186) پس جو بھی تم میں سے اس مہینہ کو دیکھے تو اس کے روزے رکھے۔

[26]26: بَابُ قِضَاءِ رَمَضَانَ فِي شَعْبَانَ

رمضان (کے روزے آئندہ) شعبان میں پورا کرنے کا بیان

1919 {151} حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَقُولُ كَانَ يَكُونُ عَلَيَّ الصَّوْمُ مِنْ رَمَضَانَ فَمَا أَسْتَطِيعُ أَنْ أَقْضِيَهُ إِلَّا فِي شَعْبَانَ الشُّغْلُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ عَمْرِو الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَذَلِكَ لِمَكَانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ

1919: حضرت ابوسلمہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو فرماتے سنا میرے ذمہ رمضان کے روزے ہوتے تھے اور میں رسول اللہ ﷺ (کی خدمت میں) مصروفیت کی وجہ سے انہیں سوائے شعبان کے مہینہ کے پورا کرنے کا موقع نہ پاتی تھی۔ راوی کہتے ہیں یا یہ کہا ”الشُّغْلُ بِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ“

ایک روایت میں ہے کہ یہ (حضرت عائشہؓ کے) رسول اللہ ﷺ کی ذمہ واریوں کی ادائیگی کی وجہ سے تھا۔

ایک اور روایت میں ”لِمَكَانِهَا مِنَ النَّبِيِّ ﷺ“ کے الفاظ ہیں ☆

=تخریج: بخاری کتاب الصوم باب وعلى الذين يطيقونه فدية طعام مسكين 1949 تفسير القرآن باب فمن شهد منكم الشهر فليصمه 4506، 4507 ترمذی کتاب الصوم باب ما جاء وعلى الذين يطيقونه 798 نسائی کتاب الصیام باب تاویل قول الله عز وجل وعلى الذين يطيقونه ... 2316، 2317 ابو داود کتاب الصوم باب نسخ قوله تعالى وعلى الذين يطيقونه فدية 2315، 2316

1919: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب قضاء رمضان فی شعبان 1920 =

☆ احادیث اور تاریخ سے معلوم ہوتا ہے کہ ازواج مطہرات اور خاندان نبویؐ کے دیگر افراد عبادت، خدمت دین اور خدمت مخلوق میں حد درجہ مصروف رہتے تھے۔

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فَطَنْتُ أَنْ ذَلِكَ لِمَكَانِهَا مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْيَى يَقُولُهُ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَا عَنْ يَحْيَى بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرَا فِي الْحَدِيثِ الشُّغْلُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [2690, 2689, 2688, 2687]

ایک دوسری روایت میں الشُّغْلُ بِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ کے الفاظ نہیں۔

ایک اور روایت میں ہے راوی کہتے ہیں کہ میرا خیال ہے کہ یہ حضرت عائشہؓ کے رسول اللہ ﷺ کی ذمہ داریوں کی ادائیگی کی وجہ سے تھا۔

1920 {152} وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ إِنْ كَانَتْ إِحْدَانَا لَتَفْطُرُ فِي زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا تَقْدِرُ

1920: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں ہم (ازواج مطہرات) میں سے رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں کسی ایک کو جو روزے چھوڑنے پڑتے تھے۔ وہ رسول اللہ ﷺ کی معیت میں ان کو پورا کرنے کا موقعہ نہیں پاتی تھیں یہاں تک کہ شعبان کا مہینہ آجاتا۔

=تخریج: بخاری کتاب الصوم باب متى يقضى قضاء رمضان 1950 ترمذی کتاب الصوم باب ما جاء في تأخير قضاء رمضان 783 نسائی کتاب الصیام الاختلاف علی محمد بن ابراهیم فیہ 2178 وضع الصیام عن الحائض 2319 ابوداود کتاب الصوم باب تأخير قضاء رمضان 2399

1920: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب قضاء رمضان فی شعبان 1919

تخریج: بخاری کتاب الصوم باب متى يقضى قضاء رمضان 1950 ترمذی کتاب الصوم باب ما جاء في تأخير قضاء رمضان 783 نسائی کتاب الصیام الاختلاف علی محمد بن ابراهیم فیہ 2178 وضع الصیام عن الحائض 2319 ابوداود کتاب الصوم باب تأخير قضاء رمضان 2399

عَلَى أَنْ تَقْضِيَهُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى يَأْتِيَ شَعْبَانُ [2691]

[27] 27: بَابُ قَضَاءِ الصَّيَامِ عَنِ الْمَيِّتِ

باب: وفات یافتہ کی طرف سے (چھٹے ہوئے) روزوں کے پورا کرنے کا بیان

1921 {153} وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ 1921: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے
الْأَيْلِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص فوت ہو جائے
وَهَبْ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عُبَيْدِ اور اس کے ذمہ روزے ہوں تو اس کی طرف سے اس
اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ بْنِ کا ولی روزے رکھ لے۔
الزُّبَيْرِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ صِيَامٌ صَامَ عَنْهُ وَلِيُّهُ [2692]

1922 {154} وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ 1922: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت
أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ہے کہ ایک عورت رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی
عَنْ مُسْلِمِ الْبَطِينِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ اور اس نے کہا میری ماں فوت ہو گئی ہے اور اس کے
ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْ ذمہ ایک ماہ کے روزے ہیں۔ اس پر آپؐ نے فرمایا
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ تہمہارا کیا خیال ہے اگر اس کے ذمہ کوئی قرض ہوتا تو

1921: تخریج: ب۔ ماری کتاب الصوم باب من مات وعليه صوم 1952، 1953 ترمذی کتاب الصوم باب ماجا فی الصوم
عن الميت 716 نسائی کتاب الايمان والنذور من نذر ان يصوم ثم مات 3816... من مات وعليه نذر 3817، 3818، 3819
ابوداود کتاب الصوم باب فيمن مات وعليه صيام 2400، 2401 کتاب الايمان والنذر باب في قضاء النذر عن الميت 3307
3308 باب ماجاء فيمن مات وعليه صيام صام عنه وليه 3310، 3311

1922: اطراف: مسلم کتاب الصيام باب قضاء الصيام عن الميت 1923، 1924

تخریج: بخاری کتاب الصوم باب من مات وعليه صوم 1952، 1953 ترمذی کتاب الصوم باب ماجا فی الصوم عن
الميت 716 نسائی کتاب الايمان والنذور من نذر ان يصوم ثم مات 3816... من مات وعليه نذر 3817، 3818، 3819 ابوداود
کتاب الصوم باب فيمن مات وعليه صيام 2400، 2401 کتاب الايمان والنذر باب في قضاء النذر عن الميت 3307، 3308 باب
ما جاء فيمن مات وعليه صيام صام عنه وليه 3310، 3311

اُمّی مَاتَتْ وَعَلَيْهَا صَوْمُ شَهْرٍ فَقَالَ أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ عَلَيْهَا دَيْنٌ أَكُنْتُ تَقْضِيَنَّهُ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ فَدَيْنُ اللَّهِ أَحَقُّ بِالْقَضَاءِ [2693]

تم اسے ادا کرتیں؟ اس نے کہا ہاں آپؐ نے فرمایا پھر اللہ کا قرض زیادہ حق رکھتا ہے کہ (اسے) ادا کیا جائے۔

1923 {155} وَحَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ الْوَكَيْعِيُّ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ مُسْلِمِ الْبَطِينِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمِّي مَاتَتْ وَعَلَيْهَا صَوْمُ شَهْرٍ أَفَأَقْضِيَهُ عَنْهَا فَقَالَ لَوْ كَانَ عَلَى أُمِّكَ دَيْنٌ أَكُنْتُ قَاضِيَهُ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَدَيْنُ اللَّهِ أَحَقُّ أَنْ يُقْضَى قَالَ سُلَيْمَانُ فَقَالَ الْحَكَمُ وَسَلَمَةُ بْنُ كَهِيلٍ جَمِيعًا وَنَحْنُ جُلُوسٌ حِينَ حَدَّثَ مُسْلِمٌ بِهَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَا سَمِعْنَا مُجَاهِدًا يَذْكُرُ هَذَا عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَحَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهِيلٍ وَالْحَكَمِ بْنِ عُثَيَّةَ وَمُسْلِمِ الْبَطِينِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ

1923: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ایک شخص نبی ﷺ کی خدمت میں آیا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ! میری ماں فوت ہوگئی ہے اور اس کے ذمہ ایک ماہ کے روزے ہیں۔ کیا میں وہ اس کی طرف سے رکھوں؟ آپؐ نے فرمایا اگر تمہاری والدہ پر قرضہ ہوتا تو کیا تم اس کی طرف سے وہ ادا کرتے؟ اس نے کہا جی ہاں۔ آپؐ نے فرمایا تو اللہ کا قرض زیادہ حق رکھتا ہے کہ ادا کیا جائے۔

1923: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب قضاء الصیام عن المیت 1922, 1924

تخریج: بخاری کتاب الصوم باب من مات وعلیه صوم 1952, 1953 ترمذی کتاب الصوم باب ما جاء فی الصوم عن المیت 716 نسائی کتاب الایمان والنذور من نذر ان یصوم ثم مات 3816... من مات وعلیه نذر 3817, 3818, 3819 ابوداود کتاب الصوم باب فیمن مات وعلیه صیام 2400, 2401 کتاب الایمان والنذر باب فی قضاء النذر عن المیت 3307, 3308 باب ما جاء فیمن مات وعلیه صیام صام عنه ولیہ 3310, 3311

وَمُجَاهِدٍ وَعَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بِهَذَا الْحَدِيثِ [2695, 2694]

1924: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ کہتے ہیں ایک عورت رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی اور کہنے لگی یا رسول اللہ! میری ماں فوت ہوگئی ہے اور اس کے ذمہ نذر کے روزے تھے کیا میں اس کی طرف سے روزے رکھوں؟ آپ نے فرمایا تمہارا کیا خیال ہے اگر تمہاری ماں کے ذمہ کوئی قرض ہوتا اور تم اسے ادا کرتیں تو کیا وہ اس کی طرف سے ادا ہو جاتا؟ اس نے کہا جی ہاں۔ آپ نے فرمایا پھر اپنی ماں کی طرف سے روزے رکھو۔

1924 {156} وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَبْنُ أَبِي خَلْفٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ زَكْرِيَّا بْنِ عَدِيٍّ قَالَ عَبْدُ حَدَّثَنِي زَكْرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَيْسَةَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عُثَيْبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ جَاءَتْ امْرَأَةٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمِّي مَاتَتْ وَعَلَيْهَا صَوْمٌ نَذَرِ أَفَأَصُومُ عَنْهَا قَالَ أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ عَلَى أُمِّكَ دَيْنٌ فَقَضَيْتِهِ أَكَانَ يُؤَدِّي ذَلِكَ عَنْهَا قَالَتْ نَعَمْ قَالَ فَصُومِي عَنْ أُمِّكَ [2696]

1925: عبداللہ بن بریدہ اپنے والد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں اس اثناء میں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھا تھا کہ آپ کے پاس

1925 {157} وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ أَبُو الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ

1924: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب قضاء الصیام عن المیت 1922, 1923

تخریج: بخاری کتاب الصوم باب من مات وعلیه صوم 1952, 1953 ترمذی کتاب الصوم باب ماجاء فی الصوم عن المیت 716 نسائی کتاب الایمان والنذور من نذر ان یصوم ثم مات... 3816 من مات وعلیه نذر 3817, 3818, 3819 ابوداود کتاب الصوم باب فیمن مات وعلیه صیام 2400, 2401 کتاب الایمان والنذور باب فی قضاء النذر عن المیت 3307, 3308 باب ماجاء فیمن مات وعلیه صیام صام عنه ولیہ 3310, 3311

1925: تخریج: ترمذی کتاب الحج باب ماجاء فی الحج عن الشیخ الکبیر والمیت 929 زکوٰۃ عن رسول اللہ باب ماجاء فی =

اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ
بَيْنَا أَنَا جَالِسٌ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ أَتَتْهُ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ إِنِّي
تَصَدَّقْتُ عَلَى أُمِّي بِجَارِيَةٍ وَإِنَّهَا مَاتَتْ
قَالَ فَقَالَ وَجَبَ أَجْرُكَ وَرَدَّهَا عَلَيْكَ
الْمِيرَاثُ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ كَانَ عَلَيْهَا
صَوْمُ شَهْرٍ أَفَأَصُومُ عَنْهَا قَالَ صُومِي عَنْهَا
قَالَتْ إِنَّهَا لَمْ تَحُجَّ قَطُّ أَفَأَحُجُّ عَنْهَا قَالَ
حُجِّي عَنْهَا {158} وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ
أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ ثَمِيرٍ عَنْ عَبْدِ
اللَّهِ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ
مُسْهَرٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ صَوْمُ شَهْرَيْنِ وَحَدَّثَنَا
عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا
الثَّوْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ
بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ جَاءَتْ
امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَذَكَرَ بِمِثْلِهِ وَقَالَ صَوْمُ شَهْرٍ وَحَدَّثَنِيهِ
إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
مُوسَى عَنْ سُفْيَانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ صَوْمُ

ایک عورت آئی اس نے کہا کہ میں نے اپنی ماں کو
ایک لونڈی صدقہ دی تھی اور وہ (ماں) فوت ہو گئی
ہے۔ آپ نے فرمایا تمہارا اجر واجب ہو گیا اور ورثہ
نے اسے (لونڈی کو) تمہارے پاس لوٹا دیا۔ وہ کہنے
لگی یا رسول اللہ! اس (ماں) کے ذمہ ایک ماہ کے
روزے تھے کیا میں اس کی طرف سے روزے
رکھوں؟ آپ نے فرمایا اس کی طرف سے روزے
رکھو۔ اس نے کہا اس نے کبھی حج نہیں کیا تھا کیا میں
اس کی طرف سے حج کر لوں؟ آپ نے فرمایا اس کی
طرف سے حج کر لو۔

ایک اور روایت میں (بَيْنَ أَنَا جَالِسٌ عِنْدَ
رَسُولِ اللَّهِ ﷺ کی بجائے) كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ
النَّبِيِّ ﷺ کے الفاظ ہیں اسی طرح (صَوْمُ شَهْرٍ
کی بجائے) صَوْمُ شَهْرَيْنِ کے الفاظ ہیں۔

ایک اور روایت میں (أَتَتْهُ امْرَأَةٌ کی بجائے)
جَاءَتْ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ کے الفاظ ہیں۔

ایک اور روایت میں (جَاءَتْ امْرَأَةٌ کی بجائے)
أَتَتْ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ کے الفاظ ہیں۔

= المتصدق یرث صدقته 667 ابوداؤد کتاب الزکاة باب من تصدق بصدقة ثم ورثها 1656 کتاب الوصایا باب فی الرجل یهب
الهیة ثم یوصی له بها او یرثها 2877 کتاب الایمان والنذور باب فی قضاء النذر عن المیت 3307 ، 3308 ، 3309 ابن ماجه کتاب
الصیام باب من مات وعليه الصیام من نذر 1758 ، 1759 کتاب الاحکام باب من تصدق بصدقة ثم ورثها 2394

شَهْرَيْنِ وَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي خَلْفٍ حَدَّثَنَا
إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ
أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَطَاءٍ الْمَكِّيِّ
عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ
عَنْهُ قَالَ أَتَتْ امْرَأَةً إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمْ وَقَالَ صَوْمٌ شَهْرٍ

[2701,2700,2699,2698,2697]

[28]28: باب: الصَّائِمُ يُدْعَى لِطَعَامٍ فَلْيَقْلُ إِنِّي صَائِمٌ

باب: روزے دار کو کھانے کی دعوت دی جائے تو کہے

میں روزے سے ہوں

1926 {159} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ
وَعَمْرُو بْنُ الْقَاسِمِ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا
حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ
الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ
أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ رَوَايَةً وَ قَالَ عَمْرُو
يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ قَالَ
زُهَيْرٌ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ إِلَى طَعَامٍ وَهُوَ صَائِمٌ
فَلْيَقْلُ إِنِّي صَائِمٌ [2702]

1926: تخريج: ترمذی کتاب الصوم باب ما جاء في اجابة الصائم الدعوة 780 ، 781 ابوداود کتاب الصوم باب في
الصائم يدعى الى وليمة 2460 باب ما يقول الصائم اذا دعى الى الطعام 2461 ابن ماجه کتاب الصيام باب من دعى الى طعام وهو
صائم 1750 ، 1751

[29]29: بَابُ حِفْظِ اللِّسَانِ لِلصَّائِمِ

روزے دار کے لئے زبان کی حفاظت کا بیان

1927 {160} حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَوَايَةٌ قَالَ إِذَا أَصْبَحَ أَحَدُكُمْ يَوْمًا صَائِمًا فَلَا يَرُفْثُ وَلَا يَجْهَلُ فَإِنْ أَمْرُؤُ شَاتَمَهُ أَوْ قَاتَلَهُ فَلْيَقُلْ إِنِّي صَائِمٌ إِنِّي صَائِمٌ [2703]

1927: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہوئے بیان کرتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی کسی دن روزہ دار ہو تو وہ جسمانی خواہشات کی باتیں نہ کرے اور نہ ہی لڑائی جھگڑا کرے اور اگر کوئی شخص اس سے گالی گلوچ کرے یا لڑے تو وہ کہے میں روزہ دار ہوں میں روزہ دار ہوں۔

[30]30: بَابُ فَضْلِ الصِّيَامِ

روزے رکھنے کی فضیلت کا بیان

1928 {161} وَ حَدَّثَنِي حَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التَّجِيبِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ كُلُّ عَمَلٍ ابْنِ آدَمَ لَهُ إِلَّا الصِّيَامَ هُوَ لِي وَأَنَا

1928: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ اللہ عزوجل فرماتا ہے ابن آدم کا ہر عمل اس کے اپنے لئے ہے سوائے روزہ کے۔ وہ میرے لئے ہے اور میں اس کی جزا دوں گا اور اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد کی جان ہے روزے دار کے منہ کی بوالہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔

1927: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب فضل الصیام 1928, 1929, 1930, 1931, 1932

تخریج: بخاری کتاب الصوم باب فضل الصوم 1894 باب هل يقول اني صائم اذا شئتم 1904 ترمذی کتاب الصوم باب ماجاء في فضل الصوم 764 نسائی کتاب الصیام ذکر الاختلاف علی ابی صالح فی هذا الحديث 2216, 2217 باب ذکر الاختلاف علی محمد بن ابی یعقوب فی حدیث ابی امامة فی فضل الصائم 2234 أبو داود کتاب الصوم باب الغيبة للصائم 2363 ابن ماجه کتاب الصیام باب ماجاء فی الغيبة والرفث للصائم 1691

1928: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب فضل الصیام 1927, 1929, 1930, 1931, 1932

تخریج: بخاری کتاب الصوم باب فضل الصوم 1894 باب هل يقول اني صائم اذا شئتم 1904 کتاب اللباس باب ما يذكر =

أَجْزِي بِهِ فَوَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ
لَخُلْفَةٌ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ
رِيحِ الْمَسْكِ [2704]

1929 {162} حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ
بْنِ قَعْبٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا
الْمُغِيرَةُ وَهُوَ الْحَزَامِيُّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ
عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ
عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ الصَّيَّامُ جَنَّةٌ [2705]

1930 {163} وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ
حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ
أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ أَبِي صَالِحٍ الزِّيَّاتِ أَنَّهُ
سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ
عَزَّ وَجَلَّ كُلُّ عَمَلٍ ابْنِ آدَمَ لَهُ إِلَّا الصَّيَّامَ

1930: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ بزرگ و برتر فرماتا ہے کہ ابن آدم کا ہر عمل اس کے اپنے لئے ہے سوائے روزے کے وہ میرے لئے ہے اور میں خود اس کی جزا دوں گا۔ روزہ ڈھال ہے جس دن تم میں سے کسی کا روزہ ہو تو وہ جسمانی خواہشات کی باتیں نہ کرے

= فی المسک 5927 کتاب التوحید باب قول اللہ تعالیٰ یریدون ان یبدلوا کلام اللہ 7492 باب ذکر النبیؐ وروایتہ عن ربہ 7538

ترمذی کتاب الصوم باب ماجاء فی فضل الصوم 764 نسائی کتاب الصیام باب ذکر الاختلاف علی ابی صالح فی هذا الحدیث

2213، 2214، 2215، 2216، 2217، 2218، 2219 ابن ماجہ کتاب الصیام باب ماجاء فی فضل الصیام 1638

1929: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب فضل الصیام 1927، 1928، 1930، 1931، 1932

تخریج: بخاری کتاب الصوم باب فضل الصوم 1894 باب هل یقول انی صائم اذا شیم 1904 کتاب اللباس باب ما یذکر فی

المسک 5927 کتاب التوحید باب قول اللہ تعالیٰ یریدون ان یبدلوا کلام اللہ 7492 باب ذکر النبیؐ وروایتہ عن ربہ 7538 ترمذی

کتاب الصوم باب ماجاء فی فضل الصوم 764 نسائی کتاب الصیام باب ذکر الاختلاف علی ابی صالح فی هذا الحدیث 2213، 2214

2215، 2216، 2217، 2218، 2219 ابن ماجہ کتاب الصیام باب ماجاء فی فضل الصیام 1638

1930: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب فضل الصیام 1927، 1928، 1929، 1931، 1932 =

فَإِنَّهُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ وَالصَّيَامُ جُنَّةٌ فَإِذَا كَانَ يَوْمٌ صَوْمٍ أَحَدِكُمْ فَلَا يَرُفْثُ يَوْمَئِذٍ وَلَا يَسْتَحْبُ فَإِنْ سَابَهُ أَحَدٌ أَوْ قَاتَلَهُ فَلْيَقُلْ إِنِّي امْرُؤٌ صَائِمٌ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَخُلُوفٌ فِيمَ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ رِيحِ الْمَسْكِ وَلِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ يَفْرَحُهُمَا إِذَا أَفْطَرَ فَرِحَ بِفِطْرِهِ وَإِذَا لَقِيَ رَبَّهُ فَرِحَ بِصَوْمِهِ [2706]

اور نہ شور شرابا کرے اور اگر کوئی شخص اس سے گالی گلوچ کرے یا اس سے لڑے تو وہ کہے میں روزے دار ہوں۔ اور اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمدؐ کی جان ہے روزے دار کے منہ کی بوالہ کے نزدیک قیامت کے دن مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہوگی۔ روزے دار کے لئے دو خوشیاں ہیں جن سے وہ خوش ہوتا ہے۔ جب وہ روزہ افطار کرتا ہے تو اپنا روزہ کھولنے پر خوش ہوتا ہے۔ اور جب وہ اپنے رب سے ملے گا تو اپنے روزہ کی وجہ سے خوش ہوگا۔

1931 {164} وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكَيْعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشْجُ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

1931: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ابن آدم کے ہر عمل کو بڑھایا جاتا ہے ایک نیکی کا اجر دس گنا سے سات سو گنا تک ہے۔ اللہ بزرگ و برتر فرماتا ہے سوائے روزے کے کہ وہ میرے لئے ہے اور میں خود اس کی جزا دوں گا۔ وہ اپنی خواہش اور اپنا

=تخریج: بخاری کتاب الصوم باب فضل الصوم 1894 باب هل يقول اني صائم اذا شئتم 1904 كتاب اللباس باب ما يذكر في

المسك 5927 كتاب التوحيد باب قول الله تعالى يريدون ان يبذلوا كلام الله 7492 باب ذكر النبي وروايته عن ربه 7538 ترمذی

كتاب الصوم باب ماجاء في فضل الصوم 764 نسائي كتاب الصيام باب ذكر الاختلاف على ابي صالح في هذا الحديث 2213، 2214،

2215، 2216، 2217، 2218، 2219 ابن ماجه كتاب الصيام باب ماجاء في فضل الصيام 1638

1931: اطراف: مسلم كتاب الصيام باب فضل الصيام 1927، 1928، 1929، 1930، 1932

تخریج: بخاری کتاب الصوم باب فضل الصوم 1894 باب هل يقول اني صائم اذا شئتم 1904 كتاب اللباس باب ما يذكر في

المسك 5927 كتاب التوحيد باب قول الله تعالى يريدون ان يبذلوا كلام الله 7492 باب ذكر النبي وروايته عن ربه 7538 ترمذی

كتاب الصوم باب ماجاء في فضل الصوم 764 نسائي كتاب الصيام باب ذكر الاختلاف على ابي صالح في هذا الحديث 2213، 2214،

2215، 2216، 2217، 2218، 2219 ابن ماجه كتاب الصيام باب ماجاء في فضل الصيام 1638

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ عَمَلٍ ابْنِ آدَمَ يُضَاعَفُ الْحَسَنَةُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا إِلَى سَبْعِمِائَةٍ ضِعْفٍ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا الصَّوْمَ فَإِنَّهُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ يَدْعُ شَهْوَتَهُ وَطَعَامَهُ مِنْ أَجْلِي لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَةٌ عِنْدَ فِطْرِهِ وَفَرْحَةٌ عِنْدَ لِقَاءِ رَبِّهِ وَلِخُلُوفٍ فِيهِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ [2707]

1932 {165} وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِي سِنَانٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ إِنَّ الصَّوْمَ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ إِنَّ لِلصَّائِمِ فَرْحَتَيْنِ إِذَا أَفْطَرَ فَرِحَ وَإِذَا لَقِيَ اللَّهَ فَرِحَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَخُلُوفٌ فِيهِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ وَحَدَّثَنِيهِ إِسْحَقُ بْنُ عُمَرَ بْنِ 1932: حضرت ابو ہریرہ اور حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے روزہ میرے لئے ہے اور میں خود اس کی جزا دوں گا روزے دار کے لئے دو خوشیاں ہیں: جب وہ روزہ افطار کرتا ہے تو خوش ہوتا ہے اور جب اللہ سے ملے گا تو خوش ہوگا۔ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد کی جان ہے روزے دار کے منہ کی بوالہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔ ایک اور روایت میں (إِذَا لَقِيَ اللَّهَ فَرِحَ) کی

1932: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب فضل الصیام 1927، 1928، 1929، 1930، 1931

تخریج: بخاری کتاب الصوم باب فضل الصوم 1894 باب هل يقول اني صائم اذا شئتم 1904 كتاب اللباس باب ما يذكر في

المسك 5927 كتاب التوحيد باب قول الله تعالى يريدون ان يبذلوا كلام الله 7492 باب ذكر النبي وروايته عن ربه 7538 ترمذی

كتاب الصوم باب ما جاء في فضل الصوم 764 نسائي كتاب الصيام باب ذكر الاختلاف على ابي صالح في هذا الحديث 2213، 2214

2215، 2216، 2217، 2218، 2219 ابن ماجه كتاب الصيام باب ما جاء في فضل الصيام 1638

سَلِيْطُ الْهَذَلِيّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ضَرَّارُ بْنُ مُرَّةَ وَهُوَ أَبُو سِنَانٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ وَقَالَ إِذَا لَقِيَ اللَّهَ فَجَزَاهُ فَرَحَ [2709,2708]

1933 {166} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ وَهُوَ الْقَطَوَانِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ بَابًا يُقَالُ لَهُ الرَّيَّانُ يَدْخُلُ مِنْهُ الصَّائِمُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا يَدْخُلُ مَعَهُمْ أَحَدٌ غَيْرُهُمْ يُقَالُ أَيْنَ الصَّائِمُونَ فَيَدْخُلُونَ مِنْهُ فَإِذَا دَخَلَ آخِرُهُمْ أُغْلِقَ فَلَمْ يَدْخُلْ مِنْهُ أَحَدٌ [2710]

[31] 31: بَابُ فَضْلِ الصَّيَامِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ لِمَنْ يُطِيقُهُ بَلَا

ضَرَرٍ وَلَا تَفْوِيَتْ حَقٌّ

اللہ کی راہ میں روزے رکھنے کی فضیلت کا بیان اس کے لئے جو اس کی طاقت رکھتا ہے

بغیر کوئی نقصان پہنچائے اور کوئی حق ضائع کرنے کے

1934 {167} وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ عَنْ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ضَرَّارُ بْنُ مُرَّةَ وَهُوَ أَبُو سِنَانٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ وَقَالَ إِذَا لَقِيَ اللَّهَ فَجَزَاهُ فَرَحَ [2709,2708]

1933: تَخْرِيجُ: بخاری کتاب الصوم باب الريان للصائمين 1896، 1897 کتاب بدء الخلق باب صفة ابواب الجنة 3257 کتاب الفضائل باب قول النبي لو كنت متخذاً خليلاً... 3666 ترمذی کتاب الصوم باب ماجاء في فضل الصوم 765 نسائی کتاب الصيام باب ذكر الاختلاف على محمد بن ابي يعقوب... 2236، 2237، 2238 ابن ماجه کتاب الصيام باب ماجاء في فضل الصيام 1640

1934: اطراف: مسلم کتاب الصيام باب فضل الصيام في سبيل الله لمن يطيقه... 1935 =

سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنِ الثُّعْمَانِ بْنِ أَبِي
عِيَّاشٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ
عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ يَصُومُ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ
إِلَّا بَاعَدَ اللَّهُ بِذَلِكَ الْيَوْمِ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ
سَبْعِينَ خَرِيفًا وَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ
حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ
سُهَيْلٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ [2712,2711]

1935 {168} وَ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ
وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرِ الْعَبْدِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا
عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ يَحْيَى
بْنِ سَعِيدٍ وَسُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ أَنَّهُمَا
سَمِعَا الثُّعْمَانَ بْنَ أَبِي عِيَّاشٍ الزُّرْقِيَّ
يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ
عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ بَاعَدَ
اللَّهُ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ سَبْعِينَ خَرِيفًا [2713]

= تخريج: بخاری کتاب الجہاد باب فضل الصوم فی سبیل اللہ 2840 ترمذی کتاب الفضائل باب ماجاء فی فضل الصوم فی
سبیل اللہ 1622 ، 1623 نسائی کتاب الصیام باب ثواب من صام یومًا فی سبیل اللہ عزوجل.. 2244 ، 2245 ، 2246 ، 2247 ،
2248 ، 2249 ، 2250 ذکر الاختلاف علی سفیان الثوری فیہ 2251 ، 2252 ، 2253 ، 2254 ابن ماجہ کتاب الصیام باب فی
صیام یوم فی سبیل اللہ 1717 ، 1718

1935: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب فضل الصیام فی سبیل اللہ لمن یطيقہ ... 1934

تخريج: بخاری کتاب الجہاد باب فضل الصوم فی سبیل اللہ 2840 ترمذی کتاب الفضائل باب ماجاء فی فضل الصوم فی
سبیل اللہ 1622 ، 1623 نسائی کتاب الصیام باب ثواب من صام یومًا فی سبیل اللہ عزوجل.. 2244 ، 2245 ، 2246 ، 2247 ،
2248 ، 2249 ، 2250 ذکر الاختلاف علی سفیان الثوری فیہ 2251 ، 2252 ، 2253 ، 2254 ابن ماجہ کتاب الصیام باب فی
صیام یوم فی سبیل اللہ 1717 ، 1718

کوئی بندہ کسی دن اللہ کی راہ میں روزہ نہیں رکھتا مگر
اللہ تعالیٰ اس دن کی وجہ سے اس کے چہرے سے
آگ کو ستر سال دور کر دیتا ہے۔

1935: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں
کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا جس نے
ایک دن اللہ کی راہ میں روزہ رکھا اللہ تعالیٰ اس کے
چہرے کو آگ سے ستر سال کی دوری پر رکھے گا۔

[32]32: باب: جَوَازُ صَوْمِ النَّافِلَةِ بِنِيَّةٍ مِنَ النَّهَارِ قَبْلَ الزَّوَالِ

وَجَوَازُ فِطْرِ الصَّائِمِ نَفْلًا مِنْ غَيْرِ عَذْرِ

باب: نفلی روزے کی نیت دن کے وقت زوال سے قبل کرنے کا جواز اور نفلی روزہ

بغیر عذر کے کھولنے کا جواز

1936 {169} وَ حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ فَصِيلُ بْنُ حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى بْنُ عُبَيْدٍ اللَّهُ حَدَّثَنِي عَائِشَةُ بِنْتُ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ يَا عَائِشَةُ هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا عِنْدَنَا شَيْءٌ قَالَ فَإِنِّي صَائِمٌ قَالَتْ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَهْدَيْتُ لَنَا هَدِيَّةً أَوْ جَاءَنَا زَوْرٌ قَالَتْ فَلَمَّا رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَهْدَيْتَ لَنَا هَدِيَّةً أَوْ جَاءَنَا زَوْرٌ وَقَدْ خَبَأْتُ لَكَ شَيْئًا قَالَ مَا هُوَ قُلْتُ حَيْسٌ قَالَ هَاتِيهِ فَجِئْتُ بِهِ فَأَكَلَ ثُمَّ قَالَ قَدْ كُنْتُ أَصْبَحْتُ صَائِمًا قَالَ طَلْحَةُ

1936: ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ کہتی ہیں رسول اللہ ﷺ نے ایک دن مجھے فرمایا اے عائشہ! کیا تمہارے پاس کچھ (کھانے کو) ہے؟ وہ کہتی ہیں میں نے کہا یا رسول اللہ! ہمارے پاس کچھ نہیں۔ آپ نے فرمایا تو پھر میرا روزہ ہے۔ وہ کہتی ہیں رسول اللہ ﷺ باہر تشریف لے گئے ہمیں کوئی تحفہ بھجوایا گیا۔ یا ہمارے ہاں کوئی ملنے والا آیا۔ وہ کہتی ہیں پھر رسول اللہ ﷺ جب واپس تشریف لائے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہمیں تحفہ بھجوایا گیا ہے۔ یا (کہا) ہمارے ہاں کوئی ملنے والا آیا تھا۔ اور میں نے آپ کے لئے کچھ الگ رکھ لیا۔ آپ نے پوچھا وہ کیا ہے؟ میں نے کہا حیس[☆] ہے۔ فرمایا وہ لے آؤ۔ میں آپ کے پاس لے گئی آپ نے کھا کر فرمایا میں نے روزہ رکھ لیا تھا۔ طلحہ کہتے ہیں میں نے مجاہد کو یہ روایت سنائی۔ انہوں

☆ کھجور، جواور گھی سے بنایا جانے والا کھانا

1936: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب جواز صوم النافلة بنية من النهار قبل الزوال... 1937

تخریج: نسائی کتاب الصیام النية في الصیام والاختلاف على طلحة بن يحيى بن طلحة... 2322، 2323، 2324، 2325،

2326، 2327، 2328، 2329، 2330 ابوداؤد کتاب الصوم باب في الرخصة في ذلك 2455

فَحَدَّثْتُ مُجَاهِدًا بِهَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ ذَاكَ بِمَنْزِلَةِ الرَّجُلِ يُخْرِجُ الصَّدَقَةَ مِنْ مَالِهِ فَإِنْ شَاءَ أَمْضَاهَا وَإِنْ شَاءَ أَمْسَكَهَا [2714]

نے کہا کہ یہ اس شخص کی طرح ہے جو اپنے مال سے صدقہ نکالتا ہے پھر اگر وہ چاہے تو آگے اسے جاری کرے اور اگر چاہے تو اسے روک رکھے۔

1937 {170} وَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ عَمَّتِهِ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ فَقُلْنَا لَا قَالَ فَإِنِّي إِذْ صَائِمٌ ثُمَّ أَتَانَا يَوْمًا آخَرَ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَهْدِي لَنَا حَيْسٌ فَقَالَ أَرَيْنِيهِ فَلَقَدْ أَصْبَحْتُ صَائِمًا فَأَكَلْتُ [2715]

1937: ام المؤمنین حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ کہتی ہیں کہ نبی ﷺ ایک روز میرے پاس تشریف لائے اور فرمایا کیا تمہارے پاس کچھ ہے؟ ہم نے عرض کیا نہیں آپؐ نے فرمایا پھر میں روزے سے ہوں۔ پھر ایک اور دن آپؐ ہمارے پاس تشریف لائے تو ہم نے عرض کیا کہ ہمارے پاس حیس کا تحفہ بھیجا گیا ہے۔ آپؐ نے فرمایا مجھے وہ دکھاؤ تو سہی (اور فرمایا) صبح تو میں روزے سے تھا۔ پھر آپؐ نے اسے تناول فرمایا۔

[33] 33: بَابُ أَكْلِ النَّاسِي وَشُرْبِهِ وَجَمَاعُهُ لَا يُفْطِرُ

باب: بھول جانے والے کا کھانے پینے اور تعلقات زوجیت قائم کرنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا

1938 {171} وَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هِشَامِ الْقُرْدُوسِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ

1938: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس نے روزے کی حالت میں بھول کر کچھ کھالیا یا پی لیا تو

1937: اطراف : مسلم کتاب الصیام باب جواز صوم النافلة بنية من النهار قبل الزوال... 1936

تخریج: نسائی کتاب الصیام النية في الصیام والاختلاف على طلحة بن يحيى بن طلحة... 2322، 2323، 2324، 2325،

2326، 2327، 2328، 2329، 2330 ابوداؤد کتاب الصوم باب في الرخصة في ذلك 2455

1938: تخریج: بخاری کتاب الصوم باب الصائم اذا اكل أو شرب ناسيًا 1933 کتاب الايمان والذور باب اذا حث ناسيًا في

الايمان 6669 ترمذی کتاب الصوم باب ماجاء في الصائم ياكل او يشرب ناسيًا 721 ابوداؤد کتاب الصوم باب من اكل ناسيًا

2398 ابن ماجه کتاب الصیام باب ماجاء فيمن افطر ناسيًا 1673، 1674

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَسِيَ وَهُوَ صَائِمٌ فَأَكَلَ أَوْ شَرِبَ فَلْيَتِمَّ صَوْمَهُ فَإِنَّمَا أَطْعَمَهُ اللَّهُ وَسَقَاهُ [2716]

[34] 34: بَابُ صِيَامِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَيْرِ رَمَضَانَ

وَاسْتِحْبَابِ أَنْ لَا يُخْلِيَ شَهْرًا عَنْ صَوْمِ

نبی ﷺ کا رمضان کے علاوہ روزہ رکھنے کا بیان اور (آپ کا) پسند کرنا کہ کوئی مہینہ روزہ سے خالی نہ چھوڑے

1939 {172} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى 1939: عبد الله بن شقيق سے روایت ہے وہ کہتے ہیں
أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سَعِيدِ الْجُرَيْرِيِّ
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا هَلْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ شَهْرًا مَعْلُومًا سِوَى
رَمَضَانَ قَالَتْ وَاللَّهِ إِنَّ صَامَ شَهْرًا مَعْلُومًا
سِوَى رَمَضَانَ حَتَّى مَضَى لَوَجْهِهِ وَلَا
أَفْطَرَهُ حَتَّى يُصِيبَ مِنْهُ [2717]

کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا نبی ﷺ نے رمضان کے علاوہ بھی کسی معین مہینے کے پورے روزے رکھے؟ انہوں نے کہا اللہ کی قسم آپ نے رمضان کے علاوہ کسی معین مہینہ کے پورے روزے نہیں رکھے یہاں تک کہ آپ کی وفات ہوگئی اور نہ ہی ایسا ہوا کہ کوئی خاص مہینہ سارا آپ نے روزہ نہ رکھا ہو بلکہ اس میں کچھ دن (ضرور) روزے رکھے۔

1939: اطراف: مسلم کتاب صلاة المسافرين باب جامع صلاة الليل ومن نام عنه او مرض 1225, 1226, 1227 کتاب الصیام

باب صیام النبی فی غیر رمضان... 1940, 1941, 1942, 1943

تخریج: بخاری کتاب الصوم باب صوم شعبان 1969 ترمذی کتاب الصوم باب ماجاء فی وصال شعبان بر رمضان 736 باب
ما جاء فی سرد الصوم 768 نسائی کتاب قیام الیل باب قیام اللیل 1601 الاختلاف علی عائشة فی احیاء اللیل 1641 کتاب الصیام
الاختلاف علی محمد بن ابراهیم فیہ 2177, 2178 ذکر الاختلاف الفاظ الناقلین لخیر عائشة فیہ 2179, 2180, 2182, 2183,
2184, 2185 باب صوم النبی بابی هو وامی... 2346, 2348, 2349, 2351, 2355 ابوداود کتاب الصلاة باب فی
صلاة اللیل 1342 کتاب الصوم باب کیف کان یصوم النبی ﷺ 2434 ابن ماجه کتاب الصیام باب ماجاء فی صیام النبی ﷺ 1710

1940 {173} و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ شَهْرًا كُلَّهُ قَالَتْ مَا عَلِمْتُهُ صَامَ شَهْرًا كُلَّهُ إِلَّا رَمَضَانَ وَلَا أَفْطَرُهُ كُلَّهُ حَتَّى يَصُومَ مِنْهُ حَتَّى مَضَى لِسَبِيلِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [2718]

1940: عبد اللہ بن شقیق سے روایت ہے میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا رسول اللہ ﷺ کوئی پورا مہینہ روزہ رکھتے تھے؟ انہوں نے کہا کہ میرے علم میں نہیں کہ رمضان کے علاوہ آپ نے کسی پورے ماہ کے روزے رکھے ہوں یا کوئی پورا (مہینہ) بالکل روزے رکھے ہی نہ ہوں بلکہ اس میں سے کچھ دن روزے رکھتے تھے یہاں تک کہ آپ کی وفات ہوگئی۔

1941 {174} و حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ وَهْشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ حَمَّادٌ وَأُظْنُ أَيُّوبَ قَدْ سَمِعَهُ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ

1941: عبد اللہ بن شقیق کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی ﷺ کے روزہ کے بارہ میں پوچھا انہوں نے فرمایا کہ آپ روزے رکھتے چلے جاتے یہاں تک کہ ہم کہتے کہ آپ روزے رکھتے ہی چلے جا رہے ہیں آپ روزے رکھتے ہی

1940: اطراف: مسلم کتاب صلاة المسافرين باب جامع صلاة الليل ومن نام عنه او مرض 1225, 1226, 1227 کتاب الصیام باب صیام النبی فی غیر رمضان... 1939, 1941, 1942, 1943

تخریج: بخاری کتاب الصوم باب صوم شعبان 1969 ترمذی کتاب الصوم باب ماجاء فی وصال شعبان برمضان 736 باب ماجاء فی سرد الصوم 768 نسائی کتاب قیام الیل باب قیام اللیل 1601 الاختلاف علی عائشة فی احياء اللیل 1641 کتاب الصیام الاختلاف علی محمد بن ابراهیم فیہ 2177, 2178 ذکر الاختلاف الفاظ الناقلین لخیر عائشة فیہ 2179, 2180, 2182, 2183, 2184, 2185 باب صوم النبی بابی هو وامی... 2346, 2348, 2349, 2351, 2355 ابو داود کتاب الصلاة باب فی صلاة اللیل 1342 کتاب الصوم باب کیف کان یصوم النبی ﷺ 2434 ابن ماجه کتاب الصیام باب ماجاء فی صیام النبی ﷺ 1710

1941: اطراف: مسلم کتاب صلاة المسافرين باب جامع صلاة الليل ومن نام عنه او مرض 1225, 1226, 1227 کتاب الصیام باب صیام النبی فی غیر رمضان... 1939, 1940, 1942, 1943

تخریج: بخاری کتاب الصوم باب صوم شعبان 1969 ترمذی کتاب الصوم باب ماجاء فی وصال شعبان برمضان 736 باب ماجاء فی سرد الصوم 768 نسائی کتاب قیام الیل باب قیام اللیل 1601 الاختلاف علی عائشة فی احياء اللیل 1641 کتاب الصیام الاختلاف علی محمد بن ابراهیم فیہ 2177, 2178 ذکر الاختلاف الفاظ الناقلین لخیر عائشة فیہ 2179, 2180, 2182, 2183, 2184, 2185 باب صوم النبی بابی هو وامی... 2346, 2348, 2349, 2351, 2355 ابو داود کتاب الصلاة باب فی صلاة اللیل 1342 کتاب الصوم باب کیف کان یصوم النبی ﷺ 2434 ابن ماجه کتاب الصیام باب ماجاء فی صیام النبی ﷺ 1710

عَنْهَا عَنْ صَوْمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ قَدْ صَامَ قَدْ صَامَ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ قَدْ أَفْطَرَ قَدْ أَفْطَرَ قَالَتْ وَمَا رَأَيْتُهُ صَامَ شَهْرًا كَامِلًا مِنْذُ قَدِمَ الْمَدِينَةَ إِلَّا أَنْ يَكُونَ رَمَضَانَ وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بِمَثَلِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي الْإِسْنَادِ هِشَامًا وَلَا مُحَمَّدًا [2719, 2720]

چلے جا رہے ہیں اور پھر آپ روزے رکھنا چھوڑ دیتے تو ہم کہتے کہ آپ روزے نہیں رکھ رہے۔ آپ روزے نہیں رکھ رہے۔ وہ فرماتی ہیں کہ جب سے آپ مدینہ تشریف لائے میں نے آپ کو کبھی کوئی پورا مہینہ روزے رکھتے نہیں دیکھا سوائے اس کے کہ رمضان ہو۔

1942 {175} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الثَّغْنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ لَا يُفْطِرُ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ لَا يَصُومُ وَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَكْمَلَ صِيَامَ شَهْرٍ قَطُّ إِلَّا رَمَضَانَ

1942: ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ کہتی ہیں کہ نبی ﷺ روزے رکھتے چلے جاتے یہاں تک کہ ہم کہتے کہ آپ روزے رکھنا نہیں چھوڑیں گے۔ اور آپ روزہ رکھنا چھوڑ دیتے تو ہم کہتے کہ آپ روزے نہیں رکھیں گے اور میں نے رسول اللہ ﷺ کو رمضان کے علاوہ کسی سارے مہینہ کے روزے رکھتے نہیں دیکھا۔ اور میں نے آپ کو کسی مہینہ میں اتنے روزے رکھتے نہیں دیکھا جتنے شعبان میں۔

1942: اطراف: مسلم کتاب صلاة المسافرين باب جامع صلاة الليل ومن نام عنه او مرض 1225, 1226, 1227 کتاب

الصيام باب صيام النبي في غير رمضان ... 1939, 1940, 1941, 1943

تخریج: بخاری کتاب الصوم باب صوم شعبان 1969 ترمذی کتاب الصوم باب ماجاء فی وصال شعبان برمضان 736 باب ماجاء فی سرد الصوم 768 نسائی کتاب قیام الیل باب قیام اللیل 1601 الاختلاف علی عائشة فی احیاء اللیل 1641 کتاب الصیام الاختلاف علی محمد بن ابراهیم فیہ 2177, 2178 ذکر الاختلاف الفاظ الناقلین لخیر عائشة فیہ 2179, 2180, 2182, 2183, 2184, 2185 باب صوم النبي بابی هو وامی ... 2346, 2348, 2349, 2351, 2355 ابوداود کتاب الصلاة باب فی صلاة اللیل 1342 کتاب الصوم باب کیف کان یصوم النبي ﷺ 2434 ابن ماجه کتاب الصیام باب ماجاء فی صیام النبي ﷺ 1710

وَمَا رَأَيْتُهُ فِي شَهْرٍ أَكْثَرَ مِنْهُ صِيَامًا فِي شَعْبَانَ [2721]

1943 {176} وَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي لَبِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ صِيَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ قَدْ صَامَ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ قَدْ أَفْطَرَ وَلَمْ أَرَهُ صَائِمًا مِنْ شَهْرٍ قَطُّ أَكْثَرَ مِنْ صِيَامِهِ مِنْ شَعْبَانَ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ كُلَّهُ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ إِلَّا قَلِيلًا [2722]

1943: ابو سلمہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ ﷺ کے روزوں کے بارہ میں پوچھا تو انہوں نے کہا کہ آپ روزے رکھتے چلے جاتے یہاں تک کہ ہم کہتے کہ آپ روزے رکھتے جائیں گے اور آپ روزے چھوڑ دیتے تو ہم کہتے کہ آپ نے روزے رکھنے چھوڑ دیئے ہیں اور میں نے آپ کو کسی مہینے میں اتنے زیادہ روزے رکھتے نہیں دیکھا جتنے شعبان میں۔ آپ گویا پورا شعبان روزہ رکھتے، آپ چند دن چھوڑ کر سارا شعبان روزے رکھتے۔

1944 {177} حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ لَمْ يَكُنْ

1944: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ کہتی ہیں رسول اللہ ﷺ سال کے کسی بھی مہینے کے مقابلہ میں سب سے زیادہ شعبان میں روزے رکھتے تھے اور فرمایا کرتے تھے کہ تم اتنا ہی عمل کیا کرو جس کی

1943: اطراف: مسلم کتاب صلاة المسافرين باب جامع صلاة الليل ومن نام عنه او مرض 1225، 1226، 1227 کتاب

الصيام باب صيام النبي في غير رمضان... 1939، 1940، 1941، 1942

تخریج: بخاری کتاب الصوم باب صوم شعبان 1969 ترمذی کتاب الصوم باب ماجاء فی وصال شعبان برمضان 736 باب

ما جاء فی سرد الصوم 768 نسائی کتاب قیام الیل باب قیام اللیل 1601 الاختلاف علی عائشة فی احياء اللیل 1641 کتاب الصیام

الاختلاف علی محمد بن ابراهيم فيه 2177، 2178 ذکر الاختلاف الفاظ الناقلين لخبر عائشة فيه 2179، 2180، 2182، 2183

2184، 2185 باب صوم النبي بابي هو وامی... 2346، 2348، 2349، 2351، 2355 ابو داود کتاب الصلاة باب فی صلاة اللیل

1342 کتاب الصوم باب کیف کان یصوم النبی ﷺ 2434 ابن ماجه کتاب الصیام باب ماجاء فی صیام النبی ﷺ 1710

1944: اطراف: مسلم کتاب صلاة المسافرين باب فضيلة العمل الدائم من قیام اللیل وغيره 1302، 1303، 1304، 1305

باب امر من نفس فی صلاته... 1299، 1300 کتاب صفة القيامة باب لن يدخل احد الجنة بعمله بل برحمة الله 5029 =

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الشَّهْرِ مِنَ السَّنَةِ أَكْثَرَ صِيَامًا مِنْهُ فِي شَعْبَانَ وَكَانَ يَقُولُ خُذُوا مِنَ الْأَعْمَالِ مَا تُطِيقُونَ فَإِنَّ اللَّهَ لَنْ يَمَلَّ حَتَّى تَمَلُّوا وَكَانَ يَقُولُ أَحَبُّ الْعَمَلِ إِلَى اللَّهِ مَا دَاوَمَ عَلَيْهِ صَاحِبُهُ وَإِنْ قَلَّ [2723]

1945 {178} حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بَشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ مَا صَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا كَامِلًا قَطُّ غَيْرَ رَمَضَانَ وَكَانَ يَصُومُ إِذَا صَامَ حَتَّى يَقُولَ الْقَائِلُ لَا وَاللَّهِ لَا يُفْطِرُ وَيُفْطِرُ إِذَا أَفْطَرَ حَتَّى يَقُولَ الْقَائِلُ لَا وَاللَّهِ لَا يَصُومُ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي

1945: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے رمضان کے علاوہ کبھی کسی مہینہ کے پورے روزے نہیں رکھے اور جب آپ روزے رکھتے تو روزے رکھتے چلے جاتے یہاں تک کہ کہنے والا کہتا کہ اللہ کی قسم آپ روزے رکھنا نہیں چھوڑیں گے اور آپ روزے چھوڑتے یہاں تک کہ کہنے والا کہتا کہ اللہ کی قسم آپ روزہ نہیں رکھیں گے۔ ایک اور روایت میں (شہرًا کَامِلًا کی بجائے) شَهْرًا مُتَتَابِعًا مُنْذُ قَدَمِ الْمَدِينَةِ کے الفاظ ہیں

== تخريج : بخاری كتاب الايمان باب قول النبي انا اعلمكم بالله 20 باب احب الدين الى الله ادمه 43 كتاب الجمعة باب من نام عند السحر 1132 باب مايكره من التشديد في العبادة 1151 كتاب الصوم باب صوم شعبان 1969 ، 1970 هل يخص شيئا من الايام 1987 باب القصد والمداومة على العمل 6461 ، 6462 ، 6464 ، 6465 ، 6466 نسائي كتاب القبلة باب المصلي يكون بينه وبين الامام سترة 762 قيام الليل باب وقت القيام 1616 الاختلاف على عائشة في احياء الليل 1642 باب صلاة القاعد في النافلة ... 1652 ، 1654 ، 1655 كتاب الايمان وشرائعه باب احب الدين الى الله عز وجل 5035 ابو داود كتاب الصلاة باب ما يؤمر به من القصد في الصلاة 1368 ، 1370 ابن ماجه كتاب الزهد باب المداومة على العمل 4237 ، 4238 ، 4240

1945: اطراف: مسلم كتاب صلاة المسافرين باب صيام النبي ﷺ في غير رمضان ... 1946

تخريج : بخاری كتاب الصوم باب قيام النبي ﷺ بالليل من نومه وما نسخ من قيام الليل 1141 باب صوم شعبان 1969 باب ما يذكر من صوم النبي ﷺ و افطاره 1972 ، 1973 نسائي كتاب الصيام باب صوم النبي ﷺ بأبي هو وامى ... 2346 ، 2347 ، 2349 ، 2359 ترمذی كتاب الصوم باب ماجاء في سرد الصوم 768 ، 769 ابو داود كتاب الصوم باب في صوم المحرم 2430 ابن ماجه كتاب الصيام باب ماجاء في صيام النبي ﷺ 1710 ، 1711

بَشِّرْ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ شَهْرًا مُتَتَابِعًا مُنْذُ قَدَمِ الْمَدِينَةِ [2725, 2724] یعنی جب سے آپ مدینہ تشریف لائے مسلسل ایک ماہ (کبھی روزے نہیں رکھے۔)

1946 {179} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنْ صَوْمِ رَجَبٍ وَنَحْنُ يَوْمَئِذٍ فِي رَجَبٍ فَقَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ حَتَّى يَقُولَ لَا يُفْطِرُ وَيُفْطِرُ حَتَّى يَقُولَ لَا يَصُومُ وَحَدَّثَنِيهِ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَحَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ كِلَاهُمَا عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ [2727, 2726] 1946: عثمان بن حكيم انصاری کہتے ہیں کہ میں نے سعید بن جبیر سے رجب کے روزوں کے بارہ میں پوچھا اور اس وقت ہم رجب کے مہینہ میں تھے انہوں نے کہا میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ روزے رکھتے چلے جاتے یہاں تک کہ ہم کہنے لگ جاتے کہ آپ روزے ترک نہیں کریں گے اور آپ روزے چھوڑتے تو ہم کہنے لگ جاتے کہ آپ روزے نہیں رکھیں گے۔

1947 {180} وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ أَبِي خَلْفٍ قَالَا حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا 1947: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ روزے رکھتے یہاں تک کہ کہا جاتا کہ آپ روزے رکھتے ہی چلے جائیں گے۔ آپ

1946: اطراف: مسلم کتاب صلاة المسافرين باب صيام النبي في غير رمضان ... 1945

تخریج: بخاری کتاب الصوم باب قيام النبي بالليل من نومه وما نسخ من قيام الليل 1141 باب صوم شعبان 1969 باب ما يذكر من صوم النبي و افطاره 1972 ، 1973 نسائي کتاب الصيام باب صوم النبي بأبي هو وامی... 2346 ، 2347 ، 2349 ، 2359 ترمذی کتاب الصوم باب ماجاء في سرد الصوم 768 ، 769 ابوداود کتاب الصوم باب في صوم المحرم 2430 ابن ماجه کتاب الصيام باب ماجاء في صيام النبي 1710 ، 1711

1947 : تخریج: بخاری کتاب الصوم باب قيام النبي بالليل من نومه وما نسخ من قيام الليل 1141 باب صوم شعبان 1969 باب ما يذكر من صوم النبي و افطاره 1972 ، 1973 نسائي کتاب الصيام باب صوم النبي بأبي هو وامی... 2346 ، 2347 ، 2349 ، 2359 ترمذی کتاب الصوم باب ماجاء في سرد الصوم 768 ، 769 ابوداود کتاب الصوم باب في صوم المحرم 2430 ابن ماجه کتاب الصيام باب ماجاء في صيام النبي 1710 ، 1711

عَنْهُ ح وَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ وَاللَّفْظُ
لَهُ حَدَّثَنَا بِهِزُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ
أَنْسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ حَتَّى يُقَالَ قَدْ
صَامَ قَدْ صَامَ وَيُفْطَرُ حَتَّى يُقَالَ قَدْ أَفْطَرَ
قَدْ أَفْطَرَ [2728]

[35] 35: بَابُ: النَّهْيُ عَنْ صَوْمِ الدَّهْرِ لِمَنْ تَضَرَّرَ بِهِ أَوْ فَوَتْ بِهِ حَقًّا أَوْ لَمْ

يُفْطِرَ الْعِيدَيْنِ وَالتَّشْرِيقِ وَبَيَانُ تَفْضِيلِ صَوْمِ يَوْمٍ وَإِفْطَارِ يَوْمٍ

باب: عمر بھر روزہ رکھنے کی اس کے لئے ممانعت جو اس سے ضرر اٹھاتا ہے یا کسی حق (یا فرض

میں) کو تباہی کرتا ہے یا دونوں عیدوں اور تشریق کے دنوں میں بھی روزہ نہیں

چھوڑتا نیز ایک دن روزہ رکھنے اور ایک دن روزہ چھوڑنے کی فضیلت کا بیان

1948 {181} حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ قَالَ 1948: حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاصؓ کہتے ہیں

سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ وَهْبٍ يُحَدِّثُ عَنْ (میرے متعلق) رسول اللہ ﷺ کو بتایا گیا کہ وہ

1948: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب النهی عن صوم الدهر لمن تضرر او فوت به حقاً... 1949، 1950، 1951

1952، 1953، 1954، 1955، 1956، 1957، 1958، 1959 باب استحباب صیام ثلاثة ايام... 1960

تخریج: بخاری کتاب الجمعة باب من نام عند السحر 1131 باب ما يكره من ترك قيام الليل لمن كان يقومه 1152، 1153 کتاب

الصوم باب حق الضيف في الصوم 1974 باب حق الجسم في الصوم 1975 باب صوم الدهر 1976 باب حق الاهل في الصوم 1977 باب

صوم يوم و افطار يوم 1978 باب صوم داؤد 1980، 1979 کتاب احاديث الانبياء باب قول الله تعالى... 3418، 3419 باب احب الصلاة الى

الله صلاة داؤد 3420 فضائل القرآن باب في كم يقرأ القرآن 5052، 5053، 5054 کتاب الادب باب حق الضيف 6134 کتاب الاستئذان

باب من ألقى له وسادة 6277 ترمذی کتاب الصوم باب ما جاء في سرد الصوم 770 نسائي قيام الليل باب ذكر صلاة نبي الله داؤد عليه

السلام بالليل 1630 باب ذم من ترك قيام الليل 1763، 1764 کتاب الصیام صوم نبي الله داؤد عليه السلام 2344 صوم يوم و افطار يوم و

ذكر اختلاف الفاظ الناقلين... 2388، 2389، 2390، 2391، 2392، 2393 ذكر زيادة في الصيام والنقصان 2394 صوم عشرة ايام

من الشهر... 2397، 2399، 2400، 2401 صيام خمسة ايام من الشهر 2402 صيام اربعة ايام من الشهر 2403 أبو داود کتاب الصلاة باب في

كم يقرأ القرآن 1388، 1389، 1390، 1391 کتاب الصوم باب في صوم يوم و فطر يوم 2448 ابن ماجه اقامة الصلاة باب ما جاء في قيام

الليل 1331 باب في كم يستحب يختم القرآن 1346 کتاب الصیام باب ما جاء في صيام داؤد عليه السلام 1712، 1713

کہتا ہے کہ جب تک میں زندہ ہوں میں رات بھر عبادت کے لئے کھڑا رہوں گا اور دن بھر روزہ رکھوں گا۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کیا تم ہو جو یہ کہتے ہو؟ میں نے آپؐ سے عرض کیا جی ہاں یا رسول اللہ! میں نے یہ کہا ہے۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم اس کی طاقت نہیں رکھتے پس تم روزہ رکھو اور چھوڑو، نیند بھی لو اور قیام بھی کرو اور ایک ماہ میں تین روزے رکھو۔ ایک نیکی کا اجر اس جیسی دس نیکیاں ہیں۔ یہ عمر بھر روزے رکھنے کی طرح ہے۔ وہ کہتے ہیں میں نے عرض کیا میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ آپؐ نے فرمایا تو پھر ایک دن روزہ رکھو اور دو دن نہ رکھو۔ وہ کہتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں اس سے بھی زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ آپؐ نے فرمایا تو پھر ایک دن روزہ رکھو اور ایک دن نہ رکھو۔ یہ داؤد علیہ السلام کے روزے ہیں جو بہترین روزے ہیں۔ وہ کہتے ہیں میں نے عرض کیا میں اس سے بھی زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس سے افضل کچھ نہیں۔ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ اگر میں تین دنوں والی بات جو رسول اللہ ﷺ نے فرمائی تھی مان لیتا تو وہ مجھے میرے اہل اور میرے مال سے زیادہ محبوب ہوتی۔

يُؤُسُّ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ ح وَ حَدَّثَنِي حَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو بْنَ الْعَاصِ قَالَ أَخْبَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ يَقُولُ لَأَقُومَنَّ اللَّيْلَ وَلَأَصُومَنَّ النَّهَارَ مَا عَشْتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتَ الَّذِي تَقُولُ ذَلِكَ فَقُلْتُ لَهُ قَدْ قُلْتُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّكَ لَا تَسْتَطِيعُ ذَلِكَ فَصُمُّ وَأَفْطِرْ وَتَمَّ وَصُمُّ مِنَ الشَّهْرِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَإِنَّ الْحَسَنَةَ بَعَشْرَ أَمْثَالِهَا وَذَلِكَ مِثْلُ صِيَامِ الدَّهْرِ قَالَ قُلْتُ فَإِنِّي أُطِيقُ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ صُمْ يَوْمًا وَأَفْطِرْ يَوْمَيْنِ قَالَ قُلْتُ فَإِنِّي أُطِيقُ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ صُمْ يَوْمًا وَأَفْطِرْ يَوْمًا وَذَلِكَ صِيَامُ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَهُوَ أَغْدَلُ الصِّيَامِ قَالَ قُلْتُ فَإِنِّي أُطِيقُ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا لَأَكُونَ قَبْلَتُ الثَّلَاثَةِ أَيَّامٍ الَّتِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَهْلِي وَمَالِي [2729]

1949 {182} وَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ
ابْنُ الرُّومِيِّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا
عِكْرِمَةُ وَهُوَ ابْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ
اُنْطَلَقْتُ أَنَا وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَتَّى نَأْتِيَ
أَبَا سَلَمَةَ فَأَرْسَلَنَا إِلَيْهِ رَسُولًا فَخَرَجَ عَلَيْنَا
وَإِذَا عِنْدَ بَابِ دَارِهِ مَسْجِدٌ قَالَ فَكُنَّا فِي
الْمَسْجِدِ حَتَّى خَرَجَ إِلَيْنَا فَقَالَ إِنْ تَشَاءُوا
أَنْ تَدْخُلُوا وَإِنْ تَشَاءُوا أَنْ تَقْعُدُوا هَاهُنَا
قَالَ فَقُلْنَا لَا بَلْ نَقْعُدُ هَاهُنَا فَحَدَّثَنَا قَالَ
حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كُنْتُ أَصُومُ الدَّهْرَ
وَأَقْرَأُ الْقُرْآنَ كُلَّ لَيْلَةٍ قَالَ فِيمَا ذُكِرْتُ
لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِمَّا أُرْسَلَ
إِلَيَّ فَأَتَيْتُهُ فَقَالَ لِي أَلَمْ أَخْبِرْ أَنَّكَ تَصُومُ

1949: یحییٰ نے بیان کیا کہ میں اور عبداللہ بن یزید
چلے یہاں تک ہم ابوسلمہ کے پاس گئے۔ ہم نے ان
کے پاس ایک پیغام رساں بھیجا۔ وہ ہمارے پاس
آنے کے لئے نکلے۔ ان کے گھر کے دروازے کے
پاس ہی مسجد تھی۔ راوی کہتے ہیں ہم مسجد میں ہی تھے
کہ وہ ہمارے پاس تشریف لائے۔ انہوں نے کہا اگر
تم چاہو تو (اندر) چلو اور اگر چاہو تو یہیں بیٹھو۔
راوی کہتے ہیں ہم نے کہا نہیں بلکہ ہم یہیں بیٹھیں
گے۔ آپ ہمیں حدیث سنائیں۔ انہوں نے کہا مجھ
سے عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما نے بیان کیا
کہ میں روزانہ روزے رکھتا تھا اور ہر رات قرآن
پڑھتا تھا۔ وہ کہتے ہیں یا تو نبی ﷺ کے سامنے میرا
ذکر کیا گیا یا آپ نے مجھے بلا بھیجا۔ میں آپ کے
پاس آیا۔ آپ نے مجھے فرمایا کیا مجھے خبر نہیں دی گئی کہ

1949: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب عن النهی عن صوم الدهر لمن تضرر او فوت به حقاً... 1948، 1950، 1951

1952، 1953، 1954، 1955، 1956، 1957، 1958، 1959 باب استحباب صیام ثلاثة ایام... 1960

تخریج: بخاری کتاب الجمعة باب من نام عند السحر 1131 باب ما یکره من ترک قیام اللیل لمن کان یقومہ 1152، 1153
کتاب الصوم باب حق الضیف فی الصوم 1974 باب حق الجسم فی الصوم 1975 باب صوم الدهر 1976 باب حق الادل فی الصوم
1977 باب صوم یوم و افطار یوم 1978 باب صوم داؤد 1980، 1979 کتاب احادیث الانبیاء باب قول الله تعالیٰ... 3418، 3419
باب احب الصلاة الى الله صلاة داؤد 3420 فضائل القرآن باب فی کم یقرأ القرآن 5052، 5053، 5054 کتاب الادب باب حق
الضيف 6134 کتاب الاستئذان باب من ألقى له وسادة 6277 ترمذی کتاب الصوم باب ماجاء فی سرد الصوم 770 نسائی قیام
اللیل باب ذکر صلاة نبي الله داؤد علیه السلام باللیل 1630 باب ذم من ترک قیام اللیل 1763، 1764 کتاب الصیام صوم نبي الله
داؤد علیه السلام 2344 صوم یوم و افطار یوم و ذکر اختلاف الفاظ الناقلین... 2388، 2389، 2390، 2391، 2392، 2393
ذکر زیادة فی الصیام والنقصان 2394 صوم عشرة ایام من الشهر... 2397، 2399، 2400، 2401 صیام خمسة ایام من
الشهر 2402 صیام اربعة ایام من الشهر 2403 ابوداؤد کتاب الصلاة باب فی کم یقرأ القرآن 1388، 1389، 1390، 1391
کتاب الصوم باب فی صوم یوم و فطر یوم 2448 ابن ماجه اقامة الصلاة باب ماجاء فی قیام اللیل 1331 باب فی کم یستحب یختم
القرآن 1346 کتاب الصیام باب ماجاء فی صیام داؤد علیه السلام 1712، 1713

تم روزانہ روزہ رکھتے ہو اور رات قرآن کریم پڑھتے رہتے ہو۔ میں نے کہا جی ہاں اے اللہ کے نبی! اور میرا ارادہ اس سے صرف بھلائی کا ہے۔ آپؐ نے فرمایا پھر تمہارے لئے کافی ہے کہ تم ہر ماہ تین روزے رکھو۔ میں نے کہا اے اللہ کے نبی! میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ آپؐ نے فرمایا۔ تیری بیوی کا بھی تجھ پر حق ہے اور تیرے مہمان کا بھی تجھ پر حق ہے اور تیرے جسم کا بھی تجھ پر حق ہے۔ آپؐ نے فرمایا۔ پس تم اللہ کے نبی داؤد علیہ السلام جیسے روزے رکھو اور وہ لوگوں میں سے سب سے زیادہ اللہ کی عبادت کرنے والے تھے۔ کہتے ہیں میں نے کہا اے اللہ کے نبی! اور داؤد کے روزے کیا تھے؟ آپؐ نے فرمایا وہ ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن روزہ چھوڑ دیتے۔ آپؐ نے فرمایا اور ایک مہینہ میں (پورا) قرآن پڑھ لو۔ وہ کہتے ہیں میں نے کہا اے اللہ کے نبی! میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ آپؐ نے فرمایا پھر تم بیس دنوں میں (پورا) قرآن پڑھ لو۔ وہ کہتے ہیں میں نے کہا اے اللہ کے نبی! میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ آپؐ نے فرمایا پھر ہر سات دن میں قرآن پڑھ لیا کرو اور اس سے زیادہ نہ کرو کیونکہ تیری بیوی کا بھی تجھ پر حق ہے اور تیرے

الدَّهْرَ وَتَقْرَأُ الْقُرْآنَ كُلَّ لَيْلَةٍ فَقُلْتُ بَلَىٰ يَا نَبِيَّ اللَّهِ وَلَمْ أُرِدْ بِذَلِكَ إِلَّا الْخَيْرَ قَالَ فَإِنْ بِحَسْبِكَ أَنْ تَصُومَ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنِّي أُطِيقُ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَإِنْ لَزُوجِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَلَزُورِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَلَجَسَدِكَ عَلَيْكَ حَقًّا قَالَ فَصُمْ صَوْمَ دَاوُدَ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّهُ كَانَ أَعْبَدَ النَّاسِ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ وَمَا صَوْمَ دَاوُدَ قَالَ كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا قَالَ وَاقْرَأِ الْقُرْآنَ فِي كُلِّ شَهْرٍ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنِّي أُطِيقُ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَاقْرَأْهُ فِي كُلِّ عَشْرِينَ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنِّي أُطِيقُ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَاقْرَأْهُ فِي كُلِّ عَشْرِ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنِّي أُطِيقُ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَاقْرَأْهُ فِي كُلِّ سَبْعٍ وَلَا تَزِدْ عَلَىٰ ذَلِكَ فَإِنْ لَزُوجِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَلَزُورِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَلَجَسَدِكَ عَلَيْكَ حَقًّا قَالَ فَشَدَّدْتُ فَشَدَّدَ عَلَيَّ قَالَ وَقَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ لَا تَدْرِي لَعَلَّكَ يَطُولُ بِكَ عُمْرٌ قَالَ فَصُرْتُ إِلَى الَّذِي قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا كَبُرْتُ وَدِدْتُ أَنِّي كُنْتُ قَبِلْتُ رُخْصَةَ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

مہمان کا بھی تجھ پر حق ہے اور تیرے جسم کا بھی تجھ پر حق ہے۔ وہ کہتے ہیں میں نے سختی اختیار کی پس مجھ پر سختی کی گئی۔ وہ کہتے ہیں مجھے نبی ﷺ نے (یہ بھی) فرمایا تمہیں معلوم نہیں شاید تیری عمر لمبی ہو۔ وہ کہتے ہیں میں وہاں پہنچ گیا ہوں جہاں نبی ﷺ نے فرمایا تھا۔ اب جبکہ میں بوڑھا ہو گیا ہوں میں نے خواہش کی اے کاش میں نے نبی کریم ﷺ (کی طرف سے ملنے والی) رخصت قبول کر لی ہوتی۔

ایک اور روایت میں ہر ماہ تین دن (کے روزوں) کے ذکر کے بعد یہ اضافہ ہے یقیناً تیرے لئے ہر نیکی کا دس گنا بدلہ ہے اور یہ عمر بھر کے (روزے ہو جاتے) ہیں۔ اسی روایت میں ہے میں نے عرض کیا کہ اللہ کے نبی! داؤد کے روزے کیا تھے؟ آپ ﷺ نے فرمایا آدھی عمر کے۔ اور اس روایت میں قرآن پڑھنے کا ذکر نہیں ہے اور یہ بھی ذکر نہیں کہ تیرے مہمان کا بھی تجھ پر حق ہے۔ بلکہ یہ ذکر ہے کہ تیرے بچوں کا بھی تجھ پر حق ہے۔

1950: حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ کہتے ہیں مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہر مہینہ میں (پورا) قرآن پڑھ لیا کرو۔ وہ کہتے ہیں میں نے کہا مجھے اس سے زیادہ کی طاقت ہے۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ {183} وَ حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ الْمُعَلَّمِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ فِيهِ بَعْدَ قَوْلِهِ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَإِنَّ لَكَ بِكُلِّ حَسَنَةِ عَشْرٍ أَمْثَالَهَا فَذَلِكَ الدَّهْرُ كُلُّهُ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ قُلْتُ وَمَا صَوْمُ نَبِيِّ اللَّهِ دَاوُدَ قَالَ نَصَفَ الدَّهْرَ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي الْحَدِيثِ مِنْ قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ شَيْئًا وَلَمْ يَقُلْ وَإِنَّ لَزُورِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَلَكِنْ قَالَ وَإِنْ لَوْلَاكَ عَلَيْكَ حَقًّا [2731, 2730]

1950 {184} حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَاءَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ شَيْبَانَ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى بَنِي زُهْرَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ وَأَحْسَبُنِي قَدْ

1950: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب عن النهی عن صوم الدهر لمن تضررا و فوت به حقاً... 1948، 1949، 1951

1952، 1953، 1954، 1955، 1956، 1957، 1958، 1959 باب استحباب صیام ثلاثة ایام... 1960 =

سَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ لِي
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْرَأُ
الْقُرْآنَ فِي كُلِّ شَهْرٍ قَالَ قُلْتُ إِنِّي أَجِدُ
قُوَّةَ قَالَ فَأَقْرَأْهُ فِي عَشْرِينَ لَيْلَةً قَالَ قُلْتُ
إِنِّي أَجِدُ قُوَّةَ قَالَ فَأَقْرَأْهُ فِي سَبْعٍ وَلَا تَرُدْ
عَلَى ذَلِكَ [2732]

1951 {185} وَحَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ
الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ
الْأَوْزَاعِيِّ قَرَأَهُ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي
كَثِيرٍ عَنْ ابْنِ الْحَكَمِ بْنِ ثَوْبَانَ حَدَّثَنِي أَبُو
سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

تخريج : بخاری کتاب الجمعة باب من نام عند السحر 1131 باب ما يكره من ترك قيام الليل لمن كان يقومه 1152، 1153
کتاب الصوم باب حق الضيف في الصوم 1974 باب حق الجسم في الصوم 1975 باب صوم الدهر 1976 باب حق الاهد في الصوم
1977 باب صوم يوم وافتار يوم 1978 باب صوم داؤد 1980، 1979 کتاب احاديث الانبياء باب قول الله تعالى... 3418، 3419
باب احب الصلاة الى الله صلاة داؤد 3420 فضائل القرآن باب في كم يقرأ القرآن 5052، 5053، 5054 کتاب الادب باب حق
الضيف 6134 کتاب الاستئذان باب من القى له وسادة 6277 ترمذی کتاب الصوم باب ماجاء في سرد الصوم 770 نسائي قيام
الليل باب ذكر صلاة نبي الله داؤد عليه السلام بالليل 1630 باب ذم من ترك قيام الليل 1763، 1764 کتاب الصيام صوم نبي الله
داؤد عليه السلام 2344 صوم يوم وافتار يوم و ذكر اختلاف الفاظ الناقلين... 2388، 2389، 2390، 2391، 2392، 2393
ذكر زيادة في الصيام والنقصان 2394 صوم عشرة ايام من الشهر... 2397، 2399، 2400، 2401 صيام خمسة ايام من
الشهر 2402 صيام اربعة ايام من الشهر 2403 ابوداود کتاب الصلاة باب في كم يقرأ القرآن 1388، 1389، 1390، 1391
کتاب الصوم باب في صوم يوم وفطر يوم 2448 ابن ماجه اقامة الصلاة باب ماجاء في قيام الليل 1331 باب في كم يستحب يختم
القرآن 1346 کتاب الصيام باب ماجاء في صيام داؤد عليه السلام 1712، 1713

1951: اطراف: مسلم کتاب الصيام باب عن النهي عن صوم الدهر لمن تضررا وفوت به حقاً... 1948، 1949، 1950

1952، 1953، 1954، 1955، 1956، 1957، 1958، 1959 باب استحباب صيام ثلاثة ايام... 1960

تخريج : بخاری کتاب الجمعة باب من نام عند السحر 1131 باب ما يكره من ترك قيام الليل لمن كان يقومه 1152، 1153
کتاب الصوم باب حق الضيف في الصوم 1974 باب حق الجسم في الصوم 1975 باب صوم الدهر 1976 باب حق الاهد في الصوم
1977 باب صوم يوم وافتار يوم 1978 باب صوم داؤد 1980، 1979 کتاب احاديث الانبياء باب قول الله تعالى... 3418، 3419 =

عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا
عَبْدَ اللَّهِ لَا تَكُنْ بِمِثْلِ فُلَانٍ كَانَ يَقُومُ اللَّيْلَ
فَتَرَكَ قِيَامَ اللَّيْلِ [2733]

1952 {186} و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ
حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ
سَمِعْتُ عَطَاءَ يَزْعُمُ أَنَّ أَبَا الْعَبَّاسِ أَخْبَرَهُ
أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ بَلَغَ النَّبِيُّ صَلَّى
1952: ابوالعباس نے بیان کیا کہ انہوں نے حضرت
عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما کو بیان کرتے
ہوئے سنا کہ نبی ﷺ کو یہ بات پہنچی کہ میں مسلسل
روزے رکھتا ہوں اور (ساری) رات نماز پڑھتا
ہوں پھر یا تو آپؐ نے مجھے بلا بھیجا یا میں آپؐ

=باب احب الصلاة الى الله صلاة داؤد 3420 فضائل القرآن باب في كم يقرأ القرآن 5052، 5053، 5054 كتاب الادب باب حق
الضيف 6134 كتاب الاستئذان باب من ألقى له وسادة 6277 ترمذی كتاب الصوم باب ماجاء في سرد الصوم 770 نسائي قيام
اليل باب ذكر صلاة نبي الله داؤد عليه السلام بالليل 1630 باب ذم من ترك قيام الليل 1763، 1764 كتاب الصيام صوم نبي الله
داؤد عليه السلام 2344 صوم يوم وافطار يوم و ذكر اختلاف الفاظ الناقلين... 2388، 2389، 2390، 2391، 2392، 2393
ذكر زيادة في الصيام والنقصان 2394 صوم عشرة ايام من الشهر... 2397، 2399، 2400، 2401 صيام خمسة ايام من
الشهر 2402 صيام اربعة ايام من الشهر 2403 أبو داود كتاب الصلاة باب في كم يقرأ القرآن 1388، 1389، 1390، 1391
كتاب الصوم باب في صوم اشهر الحرم 2428 باب في صوم يوم وفطر يوم 2448 ابن ماجه اقامة الصلاة باب ماجاء في قيام الليل
1331 باب في كم يستحب يختم القرآن 1346 كتاب الصيام باب ماجاء في صيام داؤد عليه السلام 1712، 1713
1952: اطراف: مسلم كتاب الصيام باب عن النهي عن صوم الدهر لمن تضررا وفوت به حقاً... 1948، 1949، 1950
، 1951، 1952، 1953، 1954، 1955، 1956، 1957، 1958، 1959 باب استحباب صيام ثلاثة ايام... 1960
تخريج: بخارى كتاب الجمعة باب من نام عند السحر 1131 باب ما يكره من ترك قيام الليل لمن كان يقومه 1152، 1153
كتاب الصوم باب حق الضيف في الصوم 1974 باب حق الجسم في الصوم 1975 باب صوم الدهر 1976 باب حق الاهل في الصوم
1977 باب صوم يوم وافطار يوم 1978 باب صوم داؤد 1980، 1979 كتاب احاديث الانبياء باب قول الله تعالى... 3418، 3419
باب احب الصلاة الى الله صلاة داؤد 3420 فضائل القرآن باب في كم يقرأ القرآن 5052، 5053، 5054 كتاب الادب باب حق
الضيف 6134 كتاب الاستئذان باب من ألقى له وسادة 6277 ترمذی كتاب الصوم باب ماجاء في سرد الصوم 770 نسائي قيام
اليل باب ذكر صلاة نبي الله داؤد عليه السلام بالليل 1630 باب ذم من ترك قيام الليل 1763، 1764 كتاب الصيام صوم نبي الله
داؤد عليه السلام 2344 صوم يوم وافطار يوم و ذكر اختلاف الفاظ الناقلين... 2388، 2389، 2390، 2391، 2392، 2393
ذكر زيادة في الصيام والنقصان 2394 صوم عشرة ايام من الشهر... 2397، 2399، 2400، 2401 صيام خمسة ايام من
الشهر 2402 صيام اربعة ايام من الشهر 2403 أبو داود كتاب الصلاة باب في كم يقرأ القرآن 1388، 1389، 1390، 1391
كتاب الصوم باب في صوم اشهر الحرم 2428 باب في صوم يوم وفطر يوم 2448 ابن ماجه اقامة الصلاة باب ماجاء في قيام الليل
1331 باب في كم يستحب يختم القرآن 1346 كتاب الصيام باب ماجاء في صيام داؤد عليه السلام 1712، 1713

سے ملا تو آپؐ نے فرمایا کیا مجھے خبر نہیں دی گئی کہ تم روزے رکھتے ہو اور روزہ چھوڑتے نہیں اور رات بھر نماز پڑھتے ہو تم ایسا نہ کیا کرو۔ یقیناً تمہاری آنکھ کا بھی حق ہے اور تمہارے نفس کا بھی حق ہے اور تمہارے گھر والوں کا بھی حق ہے۔ پس روزہ بھی رکھو اور ناغہ بھی کرو، اور نماز پڑھو اور نیند بھی لو، اور ہر دس دنوں میں ایک دن روزہ رکھ لیا کرو تو تمہارے لئے نو دنوں کا بھی اجر ہوگا۔ انہوں نے کہا اے اللہ کے نبیؐ! میں اس سے زیادہ کی طاقت پاتا ہوں۔ آپؐ نے فرمایا پھر داؤد علیہ السلام جیسے روزے رکھو۔ انہوں نے کہا اے اللہ کے نبیؐ! داؤد کیسے روزہ رکھتے تھے؟ آپؐ نے فرمایا وہ ایک دن روزہ رکھتے تھے اور ایک دن ناغہ کرتے تھے اور جب (دشمن کا) سامنا کرتے تو بھاگتے نہیں تھے۔ انہوں نے کہا اے اللہ کے نبیؐ! میری یہ قسمت کہاں؟ (راوی) عطاء کہتے ہیں میں نہیں جانتا انہوں نے عمر بھر کے روزوں کا کیسے ذکر کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا جس نے عمر بھر روزے رکھے اس نے روزہ نہیں رکھا۔ جس نے عمر بھر روزے رکھے اس نے روزہ نہیں رکھا۔

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي أَصُومُ أَسْرُدُ وَأُصَلِّي اللَّيْلَ فَإِنَّمَا أُرْسِلَ إِلَيَّ وَإِنَّمَا لَقِيْتُهُ فَقَالَ أَلَمْ أُخْبِرْ أَنَّكَ تَصُومُ وَلَا تُفْطِرُ وَتُصَلِّي اللَّيْلَ فَلَا تَفْعَلْ فَإِنَّ لَعْنِكَ حَظًّا وَلِنَفْسِكَ حَظًّا وَلَا أَهْلِكَ حَظًّا فَصُمْ وَأَفْطِرْ وَصَلِّ وَصُمْ مِنْ كُلِّ عَشْرَةِ أَيَّامٍ يَوْمًا وَلَكَ أَجْرُ تِسْعَةِ قَالِ إِنِّي أَجِدُنِي أَقْوَى مِنْ ذَلِكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ فَصُمْ صِيَامَ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ وَكَيْفَ كَانَ دَاوُدُ يَصُومُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا وَلَا يَفِرُّ إِذَا لَاقَى قَالِ مَنْ لِي بِهِذِهِ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ عَطَاءٌ فَلَا أَذْرِي كَيْفَ ذَكَرَ صِيَامَ الْأَبَدِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَامَ مَنْ صَامَ الْأَبَدَ لَا صَامَ مَنْ صَامَ الْأَبَدَ لَا صَامَ مَنْ صَامَ الْأَبَدَ وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ إِنَّ أَبَا الْعَبَّاسِ الشَّاعِرَ أَخْبَرَهُ قَالَ مُسْلِمٌ أَبُو الْعَبَّاسِ السَّائِبُ بْنُ فَرُّوخٍ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ ثِقَةٌ عَدْلٌ [2735, 2734]

1953 {187} وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبٍ سَمِعَ أَبَا الْعَبَّاسِ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو إِنَّكَ لَتَصُومُ الدَّهْرَ وَتَقُومُ اللَّيْلَ وَإِنَّكَ إِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ هَجَمْتَ لَهُ الْعَيْنُ وَنَهَكَتْ لَا صَامَ مَنْ صَامَ الْأَبَدَ صَوْمُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ صَوْمُ الشَّهْرِ كُلِّهِ قُلْتُ فَإِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَصُمْ صَوْمَ دَاوُدَ كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا وَلَا يَفِرُّ إِذَا لَاقَى وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ بَشِيرٍ عَنْ مَسْعَرٍ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ وَنَفَهَتِ النَّفْسُ [2736, 2737]

1953: حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کہتے تھے مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے عبداللہ بن عمرو! تم مسلسل روزے رکھتے ہو اور رات بھر عبادت کرتے ہو، اگر تم ایسا کرو گے تو اس کی وجہ سے آنکھیں دھنس جائیں گی اور بینائی کمزور پڑ جائے گی۔ جس نے عمر بھر روزے رکھے اس نے روزہ نہیں رکھا۔ ایک ماہ میں تین دن روزے رکھنا سارا مہینہ روزے رکھنا ہے میں نے عرض کیا میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا پھر داؤد کے (سے) روزے رکھو۔ وہ ایک دن روزہ رکھتے تھے اور ایک دن ناغہ کرتے تھے اور جب (دشمن کا) سامنا ہوتا تھا تو بھاگتے نہیں تھے۔ ایک اور روایت میں (نہِکَتْ کی بجائے) نَفَهَتِ النَّفْسُ کے الفاظ ہیں یعنی جان کمزور پڑ جائے گی۔

1953: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب عن النهی عن صوم الدهر لمن تضرر او فوت به حقاً... 1948، 1949، 1950، 1951، 1952، 1954، 1955، 1956، 1957، 1958، 1959 باب استحباب صیام ثلاثة ايام... 1960

تخریج: بخاری کتاب الجمعة باب من نام عند السحر 1131 باب ما يكره من ترك قيام الليل لمن كان يقومه 1152، 1153 کتاب الصوم باب حق الضيف في الصوم 1974 باب حق الجسم في الصوم 1975 باب صوم الدهر 1976 باب حق الاهل في الصوم 1977 باب صوم يوم و افطار يوم 1978 باب صوم داؤد 1980، 1979 کتاب احاديث الانبياء باب قول الله تعالى... 3418، 3419 باب احب الصلاة الى الله صلاة داؤد 3420 فضائل القرآن باب في كم يقرأ القرآن 5052، 5053، 5054 کتاب الادب باب حق الضيف 6134 کتاب الاستئذان باب من ألقى له وسادة 6277 ترمذی کتاب الصوم باب ماجاء في سرد الصوم 770 نسائي قيام الليل باب ذكر صلاة نبي الله داؤد عليه السلام بالليل 1630 باب ذم من ترك قيام الليل 1763، 1764 کتاب الصيام صوم نبي الله داؤد عليه السلام 2344 صوم يوم و افطار يوم و ذكر اختلاف الفاظ الناقلين... 2388، 2389، 2390، 2391، 2392، 2393 ذكر زيادة في الصيام والنقصان 2394 صوم عشرة ايام من الشهر... 2397، 2399، 2400، 2401 صيام خمسة ايام من الشهر 2402 صيام اربعة ايام من الشهر 2403 ابو داود کتاب الصلاة باب في كم يقرأ القرآن 1388، 1389، 1390، 1391 کتاب الصوم باب في صوم اشهر الحرم 2428 باب في صوم يوم و فطر يوم 2448 ابن ماجه اقامة الصلاة باب ماجاء في قيام الليل 1331 باب في كم يستحب يختم القرآن 1346 کتاب الصيام باب ماجاء في صيام داؤد عليه السلام 1712، 1713

1954 {188} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَمْ أُخْبِرْ أَنَّكَ تَقُومُ اللَّيْلَ وَتَصُومُ النَّهَارَ قُلْتُ إِنِّي أَفْعَلُ ذَلِكَ قَالَ فَإِنَّكَ إِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ هَجَمْتَ عَيْنَاكَ وَتَفَهَتْ نَفْسُكَ لِعَيْنِكَ حَقٌّ وَلِنَفْسِكَ حَقٌّ وَلِلْأَهْلِكَ حَقٌّ قُمْ وَنَمْ وَصُمْ وَأَفْطِرْ [2738]

1954: حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ کہتے ہیں مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا مجھے بتایا نہیں گیا کہ تم رات بھر عبادت کرتے ہو اور دن بھر روزہ رکھتے ہو؟ میں نے کہا جی میں ایسا کرتا ہوں۔ آپ نے فرمایا جب تم ایسا کرو گے تو تمہاری آنکھیں دھنس جائیں گی۔ اور تمہاری جان کمزور پڑ جائے گی۔ تمہاری آنکھ کا بھی حق ہے تمہارے نفس کا بھی حق ہے اور تمہارے گھروالوں کا بھی حق ہے۔ عبادت بھی کرو اور سوؤ بھی اور روزہ بھی رکھو اور افطار بھی کرو۔

1955 {189} وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ

1955: حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ پسندیدہ روزے حضرت داؤدؑ

1954: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب عن النهی عن صوم الدهر لمن تضرراو فوت به حقاً... 1948، 1949، 1950،

1951، 1952، 1953، 1955، 1956، 1957، 1958، 1959 باب استحباب صیام ثلاثة ایام... 1960

تخریج: بخاری کتاب الجمعة باب من نام عند السحر 1131 باب ما یکره من ترک قیام اللیل لمن کان یقومہ 1152، 1153 کتاب الصوم باب حق الضیف فی الصوم 1974 باب حق الجسم فی الصوم 1975 باب صوم الدهر 1976 باب حق الادل فی الصوم 1977 باب صوم یوم و افطار یوم 1978 باب صوم داؤد 1980، 1979 کتاب احادیث الانبیاء باب قول اللہ تعالیٰ... 3418، 3419 باب احب الصلاة الى الله صلاة داؤد 3420 فضائل القرآن باب فی کم یقرأ القرآن 5052، 5053، 5054 کتاب الادب باب حق الضیف 6134 کتاب الاستئذان باب من ألقى له وسادة 6277 ترمذی کتاب الصوم باب ماجاء فی سرد الصوم 770 نسائی قیام الیل باب ذکر صلاة نبي الله داؤد عليه السلام باللیل 1630 باب ذم من ترک قیام اللیل 1763، 1764 کتاب الصیام صوم نبي الله داؤد عليه السلام 2344 صوم یوم و افطار یوم و ذکر اختلاف الفاظ الناقلین... 2388، 2389، 2390، 2391، 2392، 2393 ذکر زیادة فی الصیام والنقصان 2394 صوم عشرة ایام من الشهر... 2397، 2399، 2400، 2401 صیام خمسة ایام من الشهر 2402 صیام اربعة ایام من الشهر 2403 ابوداؤد کتاب الصلاة باب فی کم یقرأ القرآن 1388، 1389، 1390، 1391 کتاب الصوم باب فی صوم اشهر الحرم 2428 باب فی صوم یوم و فطر یوم 2448 ابن ماجه اقامة الصلاة باب ماجاء فی قیام اللیل 1331 باب فی کم یستحب یختم القرآن 1346 کتاب الصیام باب ماجاء فی صیام داؤد عليه السلام 1712، 1713

1955: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب عن النهی عن صوم الدهر لمن تضرراو فوت به حقاً... 1948، 1949، 1950،

1951، 1952، 1953، 1954، 1956، 1957، 1958، 1959 باب استحباب صیام ثلاثة ایام... 1960 =

أَوْسُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَبَّ الصِّيَامِ إِلَى اللَّهِ صِيَامُ دَاوُدَ وَأَحَبُّ الصَّلَاةِ إِلَى اللَّهِ صَلَاةُ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ يَنَامُ نِصْفَ اللَّيْلِ وَيَقُومُ ثُلُثَهُ وَيَنَامُ سُدُسَهُ وَكَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا [2739]

کے روزے ہیں اور سب سے زیادہ پسندیدہ نماز حضرت داؤد علیہ السلام کی نماز ہے۔ وہ آدھی رات سوتے تھے ایک تہائی (رات) عبادت کرتے اور رات کا چھٹا حصہ سوتے اور وہ ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن افطار کرتے۔

1956 {190} وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّ عَمْرُو بْنَ أَوْسٍ أَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَحَبُّ الصِّيَامِ إِلَى اللَّهِ صِيَامُ دَاوُدَ كَانَ يَصُومُ نِصْفَ الدَّهْرِ وَأَحَبُّ

1956: حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ پسندیدہ روزے حضرت داؤد کے روزے ہیں وہ آدھا زمانہ روزہ رکھتے تھے (ایک دن روزہ ایک دن ناغہ) اور سب سے زیادہ پسندیدہ نماز اللہ عز وجل کے نزدیک حضرت داؤد علیہ السلام کی نماز ہے وہ نصف رات سوتے پھر عبادت کرتے پھر

=تخریج: بخاری کتاب الجمعة باب من نام عند السحر 1131 باب مايكره من ترك قيام الليل لمن كان يقومه 1152، 1153، كتاب الصوم باب حق الضيف في الصوم 1974 باب حق الجسم في الصوم 1975 باب صوم الدهر 1976 باب حق الاهل في الصوم 1977 باب صوم يوم وافطار يوم 1978 باب صوم داؤد 1980، 1979 كتاب احاديث الانبياء باب قول الله تعالى... 3418، 3419 باب احب الصلاة الى الله صلاة داؤد 3420 فضائل القرآن باب في كم يقرأ القرآن 5052، 5053، 5054 كتاب الادب باب حق الضيف 6134 كتاب الاستئذان باب من ألقى له وسادة 6277 ترمذی كتاب الصوم باب ماجاء في سرد الصوم 770 نسائي قيام الليل باب ذكر صلاة نبي الله داؤد عليه السلام بالليل 1630 باب ذم من ترك قيام الليل 1763، 1764 كتاب الصيام صوم نبي الله داؤد عليه السلام 2344 صوم يوم وافطار يوم وذكر اختلاف الفاظ الناقلين... 2388، 2389، 2390، 2391، 2392، 2393 ذكر زيادة في الصيام والنقصان 2394 صوم عشرة ايام من الشهر... 2397، 2399، 2400، 2401 صيام خمسة ايام من الشهر 2402 صيام اربعة ايام من الشهر 2403 ابو داود كتاب الصلاة باب في كم يقرأ القرآن 1388، 1389، 1390، 1391 كتاب الصوم باب في صوم اشهر الحرم 2428 باب في صوم يوم وفطر يوم 2448 ابن ماجه اقامة الصلاة باب ماجاء في قيام الليل 1331 باب في كم يستحب يختم القرآن 1346 كتاب الصيام باب ماجاء في صيام داؤد عليه السلام 1712، 1713، 1956: اطراف: مسلم كتاب الصيام باب عن النهي عن صوم الدهر لمن تضررا وفوت به حقاً... 1948، 1949، 1950، 1951، 1952، 1953، 1954، 1955، 1957، 1958، 1959 باب استحباب صيام ثلاثة ايام... 1960 =

الصَّلَاةُ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ صَلَاةُ دَاوُدَ عَلَيْهِ
السَّلَامُ كَانَ يَرْقُدُ شَطْرَ اللَّيْلِ ثُمَّ يَقُومُ ثُمَّ
يَرْقُدُ آخِرَهُ يَقُومُ ثُلُثَ اللَّيْلِ بَعْدَ شَطْرِهِ قَالَ
قُلْتُ لَعَمْرُؤُا بَنِي دِينَارٍ أَعْمَرُوهُ بَنِي أَوْسٍ كَانَ
يَقُولُ يَقُومُ ثُلُثَ اللَّيْلِ بَعْدَ شَطْرِهِ قَالَ

نَعَمْ [2740]

1957 {191} وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى
أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي
قَلَابَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الْمَلِيحِ قَالَ دَخَلْتُ
مَعَ أَبِيكَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو فَحَدَّثَنَا
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذُكِرَ
لَهُ صَوْمِي فَدَخَلَ عَلَيَّ فَأَلْقَيْتُ لَهُ وَسَادَةً
مِنْ أَدَمٍ حَشَوَهَا لَيْفٌ فَجَلَسَ عَلَى الْأَرْضِ
وَصَارَتِ الْوَسَادَةُ بَيْنِي وَبَيْنَهُ فَقَالَ لِي أَمَا

1957: ابو قلابہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں مجھے
ابو لیح نے بتایا وہ کہتے ہیں میں تمہارے باپ کے
ساتھ حضرت عبداللہ بن عمروؓ کے پاس گیا انہوں نے
ہم سے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں
میرے روزوں کا ذکر کیا گیا۔ آپ میرے پاس
تشریف لائے۔ میں نے آپ کے لئے چڑے کا
گشن بچھایا جس کے اندر کھجور کے پتے تھے۔ آپ
زمین پر بیٹھ گئے اور گشن میرے اور آپ کے درمیان

== تخريج: بخاری كتاب الجمعة باب من نام عند السحر 1131 باب ما يكره من ترك قيام الليل لمن كان يقومه 1152 ،
1153 كتاب الصوم باب حق الضيف في الصوم 1974 باب حق الجسم في الصوم 1975 باب صوم الدهر 1976 باب حق الاهل في
الصوم 1977 باب صوم يوم وافطار يوم 1978 باب صوم داود 1980 ، 1979 كتاب احاديث الانبياء باب قول الله تعالى... 3418 ،
3419 باب احب الصلاة الى الله صلاة داود 3420 فضائل القرآن باب في كم يقرأ القرآن 5052 ، 5053 ، 5054 كتاب الادب باب
حق الضيف 6134 كتاب الاستئذان باب من ألقى له وسادة 6277 ترمذی كتاب الصوم باب ماجاء في سرد الصوم 770 نسائي
قيام الليل باب ذكر صلاة نبي الله داود عليه السلام بالليل 1630 باب ذم من ترك قيام الليل 1763 ، 1764 كتاب الصيام صوم نبي الله
داود عليه السلام 2344 صوم يوم وافطار يوم و ذكر اختلاف الفاظ الناقلين... 2388 ، 2389 ، 2390 ، 2391 ، 2392 ، 2393 ذكر
زيادة في الصيام والنقصان 2394 صوم عشرة ايام من الشهر... 2397 ، 2400 ، 2401 صيام خمسة ايام من الشهر 2402 صيام اربعة
ايام من الشهر 2403 ابو داود كتاب الصلاة باب في كم يقرأ القرآن 1388 ، 1389 ، 1390 ، 1391 كتاب الصوم باب في صوم اشهر
الحرم 2428 باب في صوم يوم وفطر يوم 2448 ابن ماجه اقامة الصلاة باب ماجاء في قيام الليل 1331 باب في كم يستحب يختم
القرآن 1346 كتاب الصيام باب ماجاء في صيام داود عليه السلام 1712 ، 1713

1957: اطراف: مسلم كتاب الصيام باب عن النبي عن صوم الدهر لمن تضررا وفوت به حقاً... 1948 ، 1949 ، 1950 ،

1951 ، 1952 ، 1953 ، 1954 ، 1955 ، 1956 ، 1958 ، 1959 باب استحباب صيام ثلاثة ايام... 1960

يَكْفِيكَ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ خَمْسًا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ سَبْعًا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ تِسْعًا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَحَدَ عَشَرَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَوْمَ فَوْقَ صَوْمِ دَاوُدَ شَطْرُ الدَّهْرِ صِيَامُ يَوْمٍ وَإِفْطَارُ يَوْمٍ [2741]

تھا۔ آپؐ نے مجھے فرمایا کیا تمہارے لئے ہر مہینہ میں سے تین دن کافی نہیں ہیں؟ میں نے کہا یا رسول اللہ! آپؐ نے فرمایا پانچ۔ میں نے کہا یا رسول اللہ! آپؐ نے فرمایا سات؟ میں نے کہا یا رسول اللہ! آپؐ نے فرمایا نو؟ میں نے کہا یا رسول اللہ! آپؐ نے فرمایا گیارہ؟ میں نے کہا یا رسول اللہ! تو نبی ﷺ نے فرمایا داؤد کے روزوں سے بڑھ کر کوئی روزے نہیں نصف زمانے کے روزے، ایک دن روزہ اور ایک دن افطار۔

1958 {192} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زِيَادِ بْنِ فَيَاضٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عِيَاضٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ

1958: حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا (مہینے میں) ایک دن روزہ رکھو تو تمہارے لئے باقی دنوں کا اجر ہوگا۔ انہوں نے کہا میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ آپؐ نے فرمایا دو دن روزہ رکھ لو تو

= تخريج : بخاری کتاب الجمعة باب من نام عند السحر 1131 باب ما يكره من ترك قيام الليل لمن كان يقومه 1152 ، 1153 كتاب الصوم باب حق الضيف في الصوم 1974 باب حق الجسم في الصوم 1975 باب صوم الدهر 1976 باب حق الاهل في الصوم 1977 باب صوم يوم و افطار يوم 1978 باب صوم داؤد 1980 ، 1979 كتاب احاديث الانبياء باب قول الله تعالى... 3418 ، 3419 باب احب الصلاة الى الله صلاة داؤد 3420 فضائل القرآن باب في كم يقرأ القرآن 5052 ، 5053 ، 5054 كتاب الادب باب حق الضيف 6134 كتاب الاستئذان باب من ألقى له وسادة 6277 ترمذی كتاب الصوم باب ماجاء في سرد الصوم 770 نسائي قيام الليل باب ذكر صلاة نبي الله داؤد عليه السلام بالليل 1630 باب ذم من ترك قيام الليل 1763 ، 1764 كتاب الصيام صوم نبي الله داؤد عليه السلام 2344 صوم يوم و افطار يوم و ذكر اختلاف الفاظ الناقلين... 2388 ، 2389 ، 2390 ، 2391 ، 2392 ، 2393 ذكر زيادة في الصيام والنقصان 2394 صوم عشرة ايام من الشهر... 2397 ، 2399 ، 2400 ، 2401 صيام خمسة ايام من الشهر 2402 صيام اربعة ايام من الشهر 2403 أبو داود كتاب الصلاة باب في كم يقرأ القرآن 1388 ، 1389 ، 1390 ، 1391 كتاب الصوم باب في صوم اشهر الحرم 2428 باب في صوم يوم و فطر يوم 2448 ابن ماجه اقامة الصلاة باب ماجاء في قيام الليل 1331 باب في كم يستحب يختم القرآن 1346 كتاب الصيام باب ماجاء في صيام داؤد عليه السلام 1712 ، 1713

1958: اطراف: مسلم كتاب الصيام باب عن النهي عن صوم الدهر لمن تضررا و فوت به حقاً... 1948 ، 1949 ، 1950 ، 1951 ، 1952 ، 1953 ، 1954 ، 1955 ، 1956 ، 1957 ، 1959 باب استحباب صيام ثلاثة ايام... 1960 =

عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ صُمْ يَوْمًا وَلَكَ أَجْرٌ مَا بَقِيَ قَالَ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ صُمْ يَوْمَيْنِ وَلَكَ أَجْرٌ مَا بَقِيَ قَالَ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ صُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَكَ أَجْرٌ مَا بَقِيَ قَالَ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ صُمْ أَرْبَعَةَ أَيَّامٍ وَلَكَ أَجْرٌ مَا بَقِيَ قَالَ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ صُمْ أَفْضَلَ الصِّيَامِ عِنْدَ اللَّهِ صَوْمَ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا [2742]

تمہارے لئے باقی دنوں کا ثواب ہوگا۔ انہوں نے کہا میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں آپ نے فرمایا تین دن روزے رکھو تو تمہارے لئے باقی دنوں کا ثواب ہوگا۔ انہوں نے کہا میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا چار دن روزہ رکھ لو تو تمہاری لئے باقی دنوں کا ثواب ہوگا۔ انہوں نے کہا میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں آپ نے فرمایا تم اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے بہترین روزے رکھو۔ یعنی حضرت داؤد علیہ السلام کے روزے۔ وہ ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن افطار کرتے تھے۔

=تخریج : بخاری کتاب الجمعة باب من نام عند السحر 1131 باب ما يكره من ترك قيام الليل لمن كان يقومه 1152 ، 1153
 كتاب الصوم باب حق الضيف في الصوم 1974 باب حق الجسم في الصوم 1975 باب صوم الدهر 1976 باب حق الاهل في الصوم 1977 باب صوم يوم وافطار يوم 1978 باب صوم داؤد 1980 ، 1979 كتاب احاديث الانبياء باب قول الله تعالى... 3418، 3419
 باب احب الصلاة الى الله صلاة داؤد 3420 فضائل القرآن باب في كم يقرأ القرآن 5052، 5053، 5054 كتاب الادب باب حق الضيف 6134 كتاب الاستئذان باب من ألقى له وسادة 6277 ترمذی كتاب الصوم باب ما جاء في سرد الصوم 770 نسائي قيام الليل باب ذكر صلاة نبي الله داؤد عليه السلام بالليل 1630 باب ذم من ترك قيام الليل 1763 ، 1764 كتاب الصيام صوم نبي الله داؤد عليه السلام 2344 صوم يوم وافطار يوم و ذكر اختلاف الفاظ الناقلين... 2388 ، 2389 ، 2390 ، 2391 ، 2392 ، 2393 ذكر زيادة في الصيام والنقصان 2394 صوم عشرة ايام من الشهر... 2397 ، 2399 ، 2400 ، 2401 صيام خمسة ايام من الشهر 2402 صيام اربعة ايام من الشهر 2403 ابو داود كتاب الصلاة باب في كم يقرأ القرآن 1388 ، 1389 ، 1390 ، 1391 كتاب الصوم باب في صوم اشهر الحرم 2428 باب في صوم يوم و فطر يوم 2448 ابن ماجه اقامة الصلاة باب ما جاء في قيام الليل 1331 باب في كم يستحب يختم القرآن 1346 كتاب الصيام باب ما جاء في صيام داؤد عليه السلام 1712 ، 1713

1959 {193} وَ حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ مَهْدِيٍّ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مِينَاءَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو بَلِّغْنِي أَتَكَ تَصُومُ النَّهَارَ وَتَقُومُ اللَّيْلَ فَلَا تَفْعَلُ فَإِنَّ لَجَسَدِكَ عَلَيْكَ حَظًّا وَلَعَيْنِكَ عَلَيْكَ حَظًّا وَإِنَّ لَزَوْجِكَ عَلَيْكَ حَظًّا صُمْ وَأَفْطِرْ صُمْ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَذَلِكَ صَوْمُ الدَّهْرِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ بِي قُوَّةً قَالَ فَصُمْ صَوْمَ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ صُمْ يَوْمًا وَأَفْطِرْ يَوْمًا فَكَانَ يَقُولُ يَا لَيْتَنِي أَخَذْتُ بِالرُّخْصَةِ [2743]

1959: حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کہتے ہیں مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے عبداللہ بن عمرو! مجھے پتہ چلا ہے کہ تم دن بھر روزہ رکھتے اور رات بھر عبادت کرتے ہو۔ ایسا نہ کرو، یقیناً تمہارے جسم کا تم پر حق ہے اور تمہاری آنکھوں کا (بھی) تم پر حق ہے اور تمہاری بیوی کا بھی تم پر حق ہے، روزہ بھی رکھو اور ناغہ بھی کرو۔ ہر ماہ تین دن روزے رکھو یہ زمانے بھر کے روزے ہوں گے۔ میں نے کہا یا رسول اللہ! مجھ میں (زیادہ) طاقت ہے۔ آپ نے فرمایا پھر داؤد علیہ السلام کے سے روزے رکھو ایک دن روزہ رکھو اور ایک دن ناغہ کرو۔ وہ (حضرت عبداللہ بن عمرو) کہا کرتے تھے اے کاش میں رخصت قبول کر لیتا۔

1959: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب عن النهی عن صوم الدهر لمن تضررا فوات به حقاً... 1948، 1949، 1950،

1951، 1952، 1953، 1954، 1955، 1956، 1957، 1958 باب استحباب صیام ثلاثة أيام... 1960

تخریج: بخاری کتاب الجمعة باب من نام عند السحر 1131 باب ما یکره من ترک قیام اللیل لمن کان یقومہ 1152، 1153

کتاب الصوم باب حق الضیف فی الصوم 1974 باب حق الجسم فی الصوم 1975 باب صوم الدهر 1976 باب حق الادل فی الصوم

1977 باب صوم یوم و افطار یوم 1978 باب صوم داؤد 1980، 1979 کتاب احادیث الانبیاء باب قول الله تعالى... 3418، 3419

باب احب الصلاة الى الله صلاة داؤد 3420 فضائل القرآن باب فی کم یقرأ القرآن 5052، 5053، 5054 کتاب الادب باب حق

الضيف 6134 کتاب الاستئذان باب من ألقى له وسادة 6277 ترمذی کتاب الصوم باب ماجاء فی سرد الصوم 770 نسائی قیام

اللیل باب ذکر صلاة نبي الله داؤد عليه السلام باللیل 1630 باب ذم من ترک قیام اللیل 1763، 1764 کتاب الصیام صوم نبي الله

داؤد عليه السلام 2344 صوم یوم و افطار یوم و ذکر اختلاف الفاظ الناقلين... 2388، 2389، 2390، 2391، 2392، 2393 ذکر

زیادة فی الصیام والنقصان 2394 صوم عشرة ايام من الشهر... 2397، 2399، 2400، 2401 صیام خمسة ايام من الشهر 2402 صیام اربعة

ایام من الشهر 2403 ابو داؤد کتاب الصلاة باب فی کم یقرأ القرآن 1388، 1389، 1390، 1391 کتاب الصوم باب فی صوم اشهر

الحرم 2428 باب فی صوم یوم و فطر یوم 2448 ابن ماجه اقامة الصلاة باب ماجاء فی قیام اللیل 1331 باب فی کم یستحب یختم

القرآن 1346 کتاب الصیام باب ماجاء فی صیام داؤد عليه السلام 1712، 1713

تخريج: بخارى كتاب الصوم باب الصوم من آخر الشهر 1983 أبوداود كتاب الصوم باب في تقدم 2328

سُرَّةَ هَذَا الشَّهْرِ قَالَ لَا قَالَ فَإِذَا أَفْطَرْتَ
فَصُمْ يَوْمَيْنِ [2745]

1962: حضرت ابو قتادہؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص ☆
نبی ﷺ کے پاس آیا اور عرض کیا آپؐ کس طرح
روزے رکھتے ہیں؟ رسول اللہ ﷺ ناراض ہوئے
جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے آپؐ کی ناراضگی
دیکھی تو عرض کیا ہم اللہ کے رب ہونے پر راضی
ہیں اور اسلام کے دین ہونے پر اور محمد ﷺ کے نبی
ہونے پر۔ ہم اللہ کے غضب اور اس کے رسولؐ کے
غضب سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں۔ حضرت عمر رضی
اللہ عنہ یہ بات دہراتے رہے یہاں تک کہ آپؐ کا
غصہ ٹھنڈا ہو گیا۔ پھر حضرت عمرؓ نے کہا یا رسول اللہ!
اس شخص کا کیا حال ہے جو عمر بھر روزے رکھتا ہے؟
آپؐ نے فرمایا۔ اس نے نہ روزہ رکھا نہ چھوڑا۔
یا فرمایا لَمْ يَصُمْ وَلَمْ يُفْطِرْ۔ انہوں نے پوچھا اس
شخص کے بارہ میں کیا خیال ہے جو دو دن روزے
رکھتا ہے اور ایک دن ناغہ کرتا ہے؟ آپؐ نے
فرمایا کوئی اس کی طاقت رکھتا ہے؟ انہوں نے عرض
کیا تو وہ شخص کیسا ہے جو ایک دن روزہ رکھتا ہے اور

1962 {196} وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى
التَّمِيمِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ جَمِيعًا عَنْ حَمَّادٍ
قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ غِيلَانَ
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبُدٍ الزَّمَانِيِّ عَنْ أَبِي
قَتَادَةَ رَجُلٍ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَقَالَ كَيْفَ تَصُومُ فَعَضِبَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَأَى عُمَرُ
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ غَضَبَهُ قَالَ رَضِينَا بِاللَّهِ رَبًّا
وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ
غَضَبِ اللَّهِ وَغَضَبِ رَسُولِهِ فَجَعَلَ عُمَرُ
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُرَدِّدُ هَذَا الْكَلَامَ حَتَّى
سَكَنَ غَضَبُهُ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ
كَيْفَ يَمَنْ يَصُومُ الدَّهْرَ كُلَّهُ قَالَ لَا صَامَ
وَلَا أَفْطَرَ أَوْ قَالَ لَمْ يَصُمْ وَلَمْ يُفْطِرْ قَالَ
كَيْفَ مَنْ يَصُومُ يَوْمَيْنِ وَيُفْطِرُ يَوْمًا قَالَ
وَيُطِيقُ ذَلِكَ أَحَدٌ قَالَ كَيْفَ مَنْ يَصُومُ
يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا قَالَ ذَاكَ صَوْمُ دَاوُدَ عَلَيْهِ

1962: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب استحباب صیام ثلاثة ايام من كل شهر ... 1963، 1964

تخریج: ترمذی کتاب الصوم باب ماجاء فی صوم الدهر 767 نسائی کتاب الصیام ذکر الاختلاف علی عطاء فی الخبر فیہ
2373، 2374، 2375، 2376، 2377، 2378 النهی عن صیام الدهر و ذکر الاختلاف 2379، 2380، 2381 باب
ذکر الاختلاف علی غیلان بن جریر فیہ 2382، 2383 ابو داود کتاب الصوم باب فی صوم الدهر تطوعاً 2425 ابن ماجہ کتاب

الصیام باب ماجاء فی صیام داود علیہ السلام 1712، 1713

☆ یہ روایت قابل غور ہے بعض دفعہ شبہ پڑتا ہے کہ اس میں دو الگ الگ واقعات مل جل گئے ہیں۔ (واللہ اعلم)

ایک دن ناغہ کرتا ہے؟ آپؐ نے فرمایا یہ داؤد علیہ السلام کے روزے ہیں اور انہوں نے عرض کیا وہ شخص کیا ہے جو ایک روزہ رکھتا ہے اور دو دن ناغہ کرتا ہے آپؐ نے فرمایا میں چاہتا ہوں کہ مجھے یہ توفیق مل جائے☆ پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہر ماہ تین (روزے رکھنا) اور ایک رمضان سے دوسرے رمضان تک (ایسا کرے تو) یہ سارے زمانہ کے روزے ہیں اور عرفہ کے دن روزہ رکھنا، میں اللہ تعالیٰ سے امید رکھتا ہوں کہ وہ اس سے پہلے سال کا اور اس کے بعد کے سال کا کفارہ بنا دے گا اور یوم عاشورا کے روزے کے بارہ میں اللہ پر امید رکھتا ہوں کہ اللہ اسے اس سے پہلے سال کا کفارہ بنا دے گا۔

السَّلَامُ قَالَ كَيْفَ مَنْ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمَيْنِ قَالَ وَدِدْتُ أَنِّي طَوَّقْتُ ذَلِكَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَرَمَضَانُ إِلَى رَمَضَانَ فَهَذَا صِيَامُ الدَّهْرِ كُلِّهِ صِيَامُ يَوْمٍ عَرَفَةَ أَحْتَسِبُ عَلَى اللَّهِ أَنْ يُكَفِّرَ السَّنَةَ الَّتِي قَبْلَهُ وَالسَّنَةَ الَّتِي بَعْدَهُ وَصِيَامُ يَوْمٍ عَاشُورَاءَ أَحْتَسِبُ عَلَى اللَّهِ أَنْ يُكَفِّرَ السَّنَةَ الَّتِي قَبْلَهُ [2746]

1963: حضرت ابو قتادہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے آپؐ کے روزے کے بارہ میں سوال کیا گیا راوی کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ ناراض ہوئے تو حضرت عمرؓ نے کہا ہم اللہ تعالیٰ کے رب ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر اور محمد ﷺ کے

1963{197} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِبْنِ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ غِيلَانَ بْنِ جَرِيرٍ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَعْبُدٍ الزَّمَانِيَّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ

☆ قاضی کہتے ہیں کیونکہ رسول اللہ ﷺ اس سے بہت بڑھ کر طاقت رکھتے تھے (جس چیز کی خواہش کا اظہار اس فقرہ میں ہے) اور حضور ﷺ وصال کے روزے رکھتے تھے اور فرمایا کرتے تھے میں تم میں سے کسی کی طرح نہیں ہوں۔ میں اپنے رب کے پاس رات گزارتا ہوں۔ وہ مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے (شرح مسلم للنووی) عین ممکن ہے کہ یہ فقرہ ابو قتادہ کا ہو۔

1963: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب استحباب صیام ثلاثة ايام من كل شهر ... 1962، 1964

تخریج: ترمذی کتاب الصوم باب ما جاء في صوم الدهر 767 نسائی کتاب الصیام ذکر الاختلاف علی عطاء فی الخبر فیہ 2373، 2374، 2375، 2376، 2377، 2378 النهی عن صیام الدهر و ذکر الاختلاف 2379، 2380، 2381 باب ذکر الاختلاف علی غیلان بن جریر فیہ 2382، 2383 ابوداؤد کتاب الصوم باب فی صوم الدهر تطوعًا 2425 ابن ماجہ کتاب الصیام باب ما جاء في صیام داود علیه السلام 1712، 1713

رسول ہونے پر اور اپنی بیعت کے حقیقی بیعت ہونے پر راضی ہیں۔ راوی کہتے ہیں پھر آپ سے مسلسل روزوں کے متعلق پوچھا گیا آپ نے فرمایا نہ اس نے روزہ رکھا اور نہ روزہ چھوڑا۔ یا فرمایا مَا صَامَ وَمَا أَفْطَرَ۔ راوی کہتے ہیں پھر آپ سے دو دن روزہ رکھنے اور ایک دن ناغہ کرنے کے بارہ میں پوچھا گیا۔ آپ نے فرمایا کون اس کی طاقت رکھتا ہے؟ راوی کہتے ہیں اور آپ سے ایک دن روزہ رکھنے اور دو دن ناغہ کرنے سے متعلق پوچھا گیا۔ آپ نے فرمایا اے کاش! اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی طاقت عطا فرمائے ☆ راوی کہتے ہیں اور آپ سے ایک دن روزہ رکھنے اور ایک دن ناغہ کرنے سے متعلق پوچھا گیا آپ نے فرمایا یہ میرے بھائی داؤد علیہ السلام کے روزے ہیں۔ راوی کہتے ہیں آپ سے پیر کے دن کے روزے کا پوچھا گیا آپ نے فرمایا یہ وہ دن ہے جس میں میں پیدا ہوا۔ جس دن میں معیث کیا گیا یا فرمایا جس میں مجھ پر (قرآن کا) نزول شروع ہوا۔ راوی کہتے ہیں آپ نے فرمایا ہر مہینہ میں تین روزے اور رمضان سے رمضان تک صَوْمُ الدَّهْرِ سارے دنوں کے روزے ہیں۔ راوی کہتے ہیں اور

اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ صَوْمِهِ قَالَ فَغَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَضِينَا بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا وَبِبَيْعَتِنَا بَيْعَةً قَالَ فَسُئِلَ عَنْ صِيَامِ الدَّهْرِ فَقَالَ لَا صَامَ وَلَا أَفْطَرَ أَوْ مَا صَامَ وَمَا أَفْطَرَ قَالَ فَسُئِلَ عَنْ صَوْمِ يَوْمَيْنِ وَإِفْطَارِ يَوْمٍ قَالَ وَمَنْ يُطِيقُ ذَلِكَ قَالَ وَسُئِلَ عَنْ صَوْمِ يَوْمٍ وَإِفْطَارِ يَوْمَيْنِ قَالَ لَيْتَ أَنَّ اللَّهَ قَوَّانَا لَذَلِكَ قَالَ وَسُئِلَ عَنْ صَوْمِ يَوْمٍ وَإِفْطَارِ يَوْمٍ قَالَ ذَاكَ صَوْمُ أَخِي دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ وَسُئِلَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ الْاِثْنَيْنِ قَالَ ذَاكَ يَوْمٌ وَلِدْتُ فِيهِ وَيَوْمٌ بُعِثْتُ أَوْ أُنْزِلَ عَلَيَّ فِيهِ قَالَ فَقَالَ صَوْمُ ثَلَاثَةٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَرَمَضَانَ إِلَى رَمَضَانَ صَوْمُ الدَّهْرِ قَالَ وَسُئِلَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ فَقَالَ يُكْفِّرُ السَّنَةَ الْمَاضِيَةَ وَالْبَاقِيَةَ قَالَ وَسُئِلَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَاشُورَاءَ فَقَالَ يُكْفِّرُ السَّنَةَ الْمَاضِيَةَ وَفِي هَذَا الْحَدِيثِ مِنْ رِوَايَةِ شُعْبَةَ قَالَ وَسُئِلَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ الْاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ فَسَكَنَّا عَنْ ذِكْرِ الْخَمِيسِ لَمَّا نَرَاهُ وَهَمًّا وَ

☆ یہ دعا غالباً امت کے لئے ہے ورنہ خود حضور ﷺ کے روزے رکھنے کا معیار اس سے بہت بلند تھا۔

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَ
 حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ح
 وَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ
 بْنُ شَمِيلٍ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَ
 حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا
 حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا أَبَانُ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا
 غِيلَانُ بْنُ جَرِيرٍ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِ
 حَدِيثِ شُعْبَةَ غَيْرَ أَنَّهُ ذَكَرَ فِيهِ الْاِثْنَيْنِ وَلَمْ
 يَذْكُرِ الْخَمِيسَ [2749, 2748, 2747]

آپ سے یوم عرفہ کے روزے کا پوچھا گیا۔ آپ نے
 فرمایا وہ سال کے گزرے ہوئے حصہ اور باقی حصہ کا
 کفارہ ہے راوی کہتے ہیں پھر آپ سے عاشوراء کے
 دن کے روزہ کا پوچھا گیا آپ نے فرمایا وہ گزشتہ
 سال کا کفارہ ہے۔ (امام مسلم کہتے ہیں) شعبہ کی
 روایت میں ہے کہ ”آپ سے پیر اور جمعرات کے
 دن کے روزے کا پوچھا گیا“ ہم جمعرات کے بارہ
 میں خاموش رہے کیونکہ ہمارے نزدیک یہ غلط فہمی
 ہے۔ ایک اور روایت میں سوموار کا ذکر ہے جمعرات
 کا ذکر نہیں۔

1964 {198} وَ حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ
 حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا
 مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ غِيلَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
 بْنِ مَعْبُدٍ الزَّمَانِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ صَوْمِ الْاِثْنَيْنِ فَقَالَ
 فِيهِ وُلِدْتُ وَفِيهِ أُنْزِلَ عَلَيَّ [2750]

1964: حضرت ابو قتادہ انصاری رضی اللہ عنہ سے
 روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے پیر کے دن کے
 روزہ کا پوچھا گیا۔ آپ نے فرمایا۔ اس دن میں پیدا
 ہوا اور اسی میں مجھ پر قرآن کا نزول شروع ہوا۔

1964: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب استحباب صیام ثلاثة ايام من كل شهر... 1963، 1965

تخریج: ترمذی کتاب الصوم باب ماجاء فی صوم الدهر 767 نسائی کتاب الصیام ذکر الاختلاف علی عطاء فی الخبر فیہ
 2373، 2374، 2375، 2376، 2377، 2378 النهی عن صیام الدهر و ذکر الاختلاف 2379، 2380، 2381 باب
 ذکر الاختلاف علی غیلان بن جریر فیہ 2382، 2383 ابوداؤد کتاب الصوم باب فی صوم الدهر تطوعاً 2425 ابن ماجہ کتاب
 الصیام باب ماجاء فی صیام داؤد علیہ السلام 1712، 1713

[37]37: بَابُ صَوْمِ سُرَرِ شَعْبَانَ

شعبان کے وسط کے روزوں کا بیان

1965 {199} حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ مُطَرِّفٍ وَلَمْ أَفْهَمْ مُطَرِّفًا مِنْ هَدَّابٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ أَوْ لآخر أَصُمْتُ مِنْ سُرَرِ شَعْبَانَ قَالَ لَا قَالَ فَإِذَا أَفْطَرْتُ فَصُمْ يَوْمَيْنِ [2751]

1965: حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اُن سے یا کسی اور سے فرمایا کہ کیا تم نے شعبان کے وسط کے روزے رکھے ہیں؟ انہوں نے کہا نہیں۔ آپ نے فرمایا جب (رمضان کے) روزوں سے فارغ ہو جاؤ تو پھر دو دن روزے رکھ لینا۔

1966 {200} وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ هَلْ صُمْتُ مِنْ سُرَرِ هَذَا الشَّهْرِ شَيْئًا قَالَ لَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا أَفْطَرْتُ مِنْ رَمَضَانَ فَصُمْ يَوْمَيْنِ مَكَانَهُ [2752]

1966: حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ایک شخص سے فرمایا کیا تم نے اس ماہ کے وسط میں کوئی روزہ رکھا؟ اس نے کہا نہیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم رمضان کے روزوں سے فارغ ہو جاؤ تو اس کی جگہ دو روزے رکھ لینا۔

1967 {201} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ

1967: حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ایک شخص سے فرمایا

☆ سُرَر: قمری مہینہ کے آخری دن، درمیانی دن اور بعض مترجمین نے قمری مہینہ کے ابتدائی دن بھی مراد لئے ہیں۔

1965: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب استحباب صیام ثلاثة ایام من کل شهر... 1961 باب صوم شهر شعبان 1966، 1967

تخریج: بخاری کتاب الصوم باب الصوم من آخر الشهر 1983 ابوداؤد کتاب الصوم باب فی التقدم 2328

1966: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب استحباب صیام ثلاثة ایام من کل شهر... 1961 باب صوم شهر شعبان 1965، 1967

تخریج: بخاری کتاب الصوم باب الصوم من آخر الشهر 1983 ابوداؤد کتاب الصوم باب فی التقدم 2328

1967: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب استحباب صیام ثلاثة ایام من کل شهر... 1961 باب صوم شهر شعبان 1965، 1966

تخریج: بخاری کتاب الصوم باب الصوم من آخر الشهر 1983 ابوداؤد کتاب الصوم باب فی التقدم 2328

ابنِ أَخِي مُطَرِّفِ بْنِ الشَّخِيرِ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا يُحَدِّثُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ هَلْ صُمْتَ مِنْ سُرَرِ هَذَا الشَّهْرِ شَيْئًا يَعْنِي شَعْبَانَ قَالَ لَا قَالَ فَقَالَ لَهُ إِذَا أَفْطَرْتَ رَمَضَانَ فَصُمْ يَوْمًا أَوْ يَوْمَيْنِ شُعْبَةَ الَّذِي شَكَ فِيهِ قَالَ وَأَطْنْتُهُ قَالَ يَوْمَيْنِ وَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قُدَّامَةَ وَيَحْيَى اللُّؤْلُؤِيُّ قَالَا أَخْبَرَنَا النَّضْرُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَانِئٍ ابْنِ أَخِي مُطَرِّفٍ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ [2753, 2754]

[38] 38: باب فَضْلِ صَوْمِ الْمُحَرَّمِ

باب: محرم کے روزے کی فضیلت

1968 {202} حَدَّثَنِي قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحَمِيرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الصِّيَامِ بَعْدَ رَمَضَانَ شَهْرُ اللَّهِ الْمُحَرَّمُ وَأَفْضَلُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْفَرِيضَةِ صَلَاةُ اللَّيْلِ [2755]

1968: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا رمضان کے بعد سب سے افضل روزے اللہ کے مہینے محرم کے ہیں اور سب سے افضل نماز فرض نماز کے بعد رات کی نماز ہے۔

1968: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب فضل صوم المحرم 1969

تخریج: ترمذی کتاب الصلاة باب ماجاء فی فضل صلاة اللیل 438 کتاب الصوم باب ماجاء فی صوم المحرم 740 ابوداود

کتاب الصوم باب فی صوم المحرم 2429 ابن ماجه کتاب الصیام باب صیام أشهر الحرم 1742

1969 {204} وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَرْفَعُهُ قَالَ سُئِلَ أَيُّ الصَّلَاةِ أَفْضَلُ بَعْدَ الْمَكْتُوبَةِ وَأَيُّ الصَّيَامِ أَفْضَلُ بَعْدَ شَهْرِ رَمَضَانَ فَقَالَ أَفْضَلُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ الصَّلَاةُ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ وَأَفْضَلُ الصَّيَامِ بَعْدَ شَهْرِ رَمَضَانَ صِيَامُ شَهْرِ اللَّهِ الْمُحَرَّمِ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ فِي ذِكْرِ الصَّيَامِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [2756, 2757]

[39] 39: بَابُ اسْتِحْبَابِ صَوْمِ سِتَّةِ أَيَّامٍ مِنْ شَوَّالٍ إِتْبَاعًا لِرَمَضَانَ

رمضان کے بعد شوال کے چھ روزوں کے مستحب ہونے کا بیان

1970 {204} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ جَمِيعًا عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ ثَابِتِ بْنِ الْحَارِثِ الْخَزَرَجِيِّ عَنْ

1970: حضرت ابوالیوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس شخص نے رمضان کے روزے رکھے اور پھر اس کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے تو گویا اس نے سارے سال کے روزے رکھے ہیں۔

1969: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب فضل صوم المحرم 1968

تخریج: ترمذی کتاب الصلاة باب ماجاء فی فضل صلاة اللیل 438 کتاب الصوم باب ماجاء فی صوم المحرم 740 ابوداود

کتاب الصوم باب فی صوم المحرم 2429 ابن ماجه کتاب الصیام باب صیام أشهر الحرم 1742

1970: تخریج: ترمذی کتاب الصوم باب ماجاء فی ستة ايام من شوال 759 ابوداود کتاب الصوم باب فی صوم ستة ايام من شوال 2433

أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ حَدَّثَهُ
 أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ
 صَامَ رَمَضَانَ ثُمَّ أَتْبَعَهُ سَنًا مِنْ شَوَّالٍ كَانَ
 كَصِيَامِ الدَّهْرِ وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي
 حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ أَخُو يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ
 أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ ثَابِتٍ أَخْبَرَنَا أَبُو أَيُّوبَ
 الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ
 رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِمِثْلِهِ
 وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ
 بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ
 عُمَرَ بْنَ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أَيُّوبَ رَضِيَ
 اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [2760, 2759, 2758]

40[40]: بَابُ فَضْلِ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَالْحَثِّ عَلَى طَلِبِهَا وَبَيَانِ

مَحَلِّهَا وَأَرْجَى أَوْقَاتِ طَلِبِهَا

لیلة القدر کی فضیلت اور اس کی تلاش کی ترغیب کا بیان اور اس کے موقع

اور اس کی تلاش کے زیادہ امید افزا اوقات کا بیان

1971 {205} وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ 1971: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت
 قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ هِيَ كَهَيْئَةِ نَبِيِّ كَرِيمٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَاحِلِ لُغُو كَو
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ رَوَّيَا فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ (مُهَيِّنَةً) آخِرَى سَات

1971: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب فضل لیلة القدر والحث علی طلبها و بیان محلها و ارجی اوقات طلبها 1972، 1973

1974، 1975، 1976، 1977، 1978، 1979، 1980، 1981، 1982، 1983، 1984، 1985، 1986 =

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرُوا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْمَنَامِ فِي السَّبْعِ الْأَوَاخِرِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَى رُؤْيَاكُمْ قَدْ تَوَاطَّاتِ فِي السَّبْعِ الْأَوَاخِرِ فَمَنْ كَانَ مُتَحَرِّبَهَا فَلْيَتَحَرَّهَا فِي السَّبْعِ الْأَوَاخِرِ [2761]

دنوں میں دکھائی گئی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں دیکھتا ہوں کہ تمہاری خوابیں آخری سات راتوں پر (آپس میں) موافقت پاگئی ہیں۔ پس جو کوئی تم میں سے اس کو تلاش کرنے والا ہو وہ اسے آخری سات راتوں میں تلاش کرے۔

1972 {206} وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ

1972: حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم آخری سات راتوں میں لیلة القدر تلاش کرو۔

= تخريج: بخاری کتاب الاذان باب السجود على الانف في الطين 813 كتاب التهجد باب فضل من تعار الليل فصلی 1158 باب التماس ليلة القدر في السبع الاواخر 2015 كتاب فضل ليلة القدر باب التماس ليلة القدر في السبع الاواخر 2016 باب تحرى ليلة القدر في الوتر من العشر الاواخر 2018 باب تحرى ليلة القدر في الوتر من العشر الاواخر 2020 ، 2022 كتاب الاعتكاف باب الاعتكاف في العشر الاواخر 2027 باب الاعتكاف وخروج النبي صبيحة عشرين 2036 باب من خرج من اعتكافه عند الصبح 2040 كتاب التعبير باب التواطى على الرؤيا 6991 ترمذی كتاب الصوم باب ماجاء في ليلة القدر 792 ، 793 ، 794 نسائي كتاب التطبيق السجود على الجبين 1095 كتاب السهو باب ترك مسح الجبهة بعد التسليم 1356 ابوداود الصلاة باب في ليلة القدر 1381 باب فيمن قال ليلة احدى وعشرين 1382 ، 1383 باب من روى انها ليلة سبع عشرة 1384 باب من روى في السبع الاواخر 1385 باب من قال سبع وعشرون 1386 ابن ماجه كتاب الصيام باب في ليلة القدر 1766

1972: اطراف: مسلم كتاب الصيام باب فضل ليلة القدر والحث على طلبها وبيان محلها وارجى اوقات طلبها 1971 ، 1973 ، 1974 ، 1975 ، 1976 ، 1977 ، 1978 ، 1979 ، 1980 ، 1981 ، 1982 ، 1983 ، 1984 ، 1985 ، 1986

تخريج: بخاری کتاب الاذان باب السجود على الانف في الطين 813 كتاب التهجد باب فضل من تعار الليل فصلی 1158 باب التماس ليلة القدر في السبع الاواخر 2015 كتاب فضل ليلة القدر باب التماس ليلة القدر في السبع الاواخر 2016 باب تحرى ليلة القدر في الوتر من العشر الاواخر 2018 باب تحرى ليلة القدر في الوتر من العشر الاواخر 2020 ، 2022 كتاب الاعتكاف باب الاعتكاف في العشر الاواخر 2027 باب الاعتكاف وخروج النبي صبيحة عشرين 2036 باب من خرج من اعتكافه عند الصبح 2040 كتاب التعبير باب التواطى على الرؤيا 6991 ترمذی كتاب الصوم باب ماجاء في ليلة القدر 792 ، 793 ، 794 نسائي كتاب التطبيق السجود على الجبين 1095 كتاب السهو باب ترك مسح الجبهة بعد التسليم 1356 ابوداود الصلاة باب في ليلة القدر 1381 باب فيمن قال ليلة احدى وعشرين 1382 ، 1383 باب من روى انها ليلة سبع عشرة 1384 باب من روى في السبع الاواخر 1385 باب من قال سبع وعشرون 1386 ابن ماجه كتاب الصيام باب في ليلة القدر 1766

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَحَرُّوا لَيْلَةَ
الْقَدْرِ فِي السَّبْعِ الْآخِرِ [2762]

1973 {207} و حَدَّثَنِي عَمْرُو النَّاقِدُ
وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ
بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَأَى رَجُلٌ أَنَّ لَيْلَةَ
الْقَدْرِ لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعَشْرِينَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَى رُؤْيَاكُمْ فِي الْعَشْرِ
الْآخِرِ فَاطْلُبُوهَا فِي الْوَتْرِ مِنْهَا [2763]

1974 {188} و حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى
أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ
شَهَابٍ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ
أَنَّ أَبَاهُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِلَّيْلَةِ الْقَدْرِ
إِنْ نَاسًا مِنْكُمْ قَدَّارُوا أَنَّهَا فِي السَّبْعِ الْأَوَّلِ

1973: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب فضل لیلة القدر والحث علی طلبها و بیان محلها و ارجی اوقات طلبها 1971، 1972

1974، 1975، 1976، 1977، 1978، 1979، 1980، 1981، 1982، 1983، 1984، 1985، 1986

تخریج: بخاری کتاب الاذان باب السجود علی الانف فی الطین 813 کتاب التهجید باب فضل من تعار اللیل فصلی 1158 باب
التماس لیلة القدر فی السبع الاواخر 2015 کتاب فضل لیلة القدر باب التماس لیلة القدر فی السبع الاواخر 2016 باب تحری لیلة القدر
فی الوتر من العشر الاواخر 2018 باب تحری لیلة القدر فی الوتر من العشر الاواخر 2020، 2022 کتاب الاعتکاف باب الاعتکاف
فی العشر الاواخر 2027 باب الاعتکاف و خروج النبی صبیحة عشرين 2036 باب من خرج من اعتکافه عند الصبح 2040 کتاب
التعبیر باب التواطی علی الرؤیا 6991 ترمذی کتاب الصوم باب ما جاء فی لیلة القدر 792، 793، 794 نسائی کتاب التطبيق
السجود علی الجبین 1095 کتاب السهو باب ترک مسح الجبهة بعد التسليم 1356 ابوداود کتاب الصلاة باب فی لیلة
القدر 1381 باب فیمن قال لیلة احدى وعشرين 1382، 1383 باب من روى انها لیلة سبع عشرة 1384 باب من روى فی السبع
الاواخر 1385 باب من قال سبع وعشرون 1386 ابن ماجه کتاب الصیام باب فی لیلة القدر 1766

1974: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب فضل لیلة القدر والحث علی طلبها و بیان محلها و ارجی اوقات طلبها 1971،

1972، 1973، 1975، 1976، 1977، 1978، 1979، 1980، 1981، 1982، 1983، 1984، 1985، 1986 =

وَأَرِي نَاسٌ مِنْكُمْ أَنَّهَا فِي السَّبْعِ الْعَوَابِرِ لَيْلَةُ الْقَدْرِ فِي الْعَشْرِ الْعَوَابِرِ [2764]
پس تم آخری عشرے میں اسے تلاش کرو۔

1975 {209} وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى 1975: عقبہ۔ جو حریث کے بیٹے ہیں۔ سے روایت
حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ
عُقْبَةَ وَهُوَ ابْنُ حُرَيْثٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ
عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّمَسُّوْهَا فِي
الْعَشْرِ الْأَوَّخِرِ يَعْنِي لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَإِنْ ضَعُفَ
أَحَدُكُمْ أَوْ عَجَزَ فَلَا يُغْلِبَنَّ عَلَى السَّبْعِ
الْبَوَاقِي [2765]

ہے وہ کہتے ہیں میں نے حضرت عبداللہ بن عمر
رضی اللہ عنہما سے سنا۔ وہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ
نے فرمایا تم اسے آخری عشرہ میں تلاش کرو آپ کی
مراد لیلۃ القدر سے تھی۔ اگر تم میں سے کوئی کمزور ہو
جائے یا عاجز رہ جائے تو آخری سات راتوں میں
ہرگز مغلوب نہ ہو جائے۔

= تخريج: بخاری کتاب الاذان باب السجود على الانف في الطين 813 كتاب التهجد باب فضل من تعار الليل فصلى
1158 باب التماس ليلة القدر في السبع الاواخر 2015 كتاب فضل ليلة القدر باب التماس ليلة القدر في السبع الاواخر 2016 باب
تحرى ليلة القدر في الوتر من العشر الاواخر 2018 باب تحرى ليلة القدر في الوتر من العشر الاواخر 2020 ، 2022 كتاب
الاعتكاف باب الاعتكاف في العشر الاواخر 2027 باب الاعتكاف وخروج النبي صبيحة عشرين 2036 باب من خرج من اعتكافه
عند الصبح 2040 كتاب التعبير باب التواطي على الرؤيا 6991 ترمذی كتاب الصوم باب ماجاء في ليلة القدر 792 ، 793 ، 794
نسائي كتاب التطبيق السجود على الجبين 1095 كتاب السهو باب ترك مسح الجبهة بعد التسليم 1356 ابو داود كتاب
الصلاة باب في ليلة القدر 1381 باب فيمن قال ليلة احدى وعشرين 1382 ، 1383 باب من روى انها ليلة سبع عشرة 1384 باب من
روى في السبع الاواخر 1385 باب من قال سبع وعشرون 1386 ابن ماجه كتاب الصيام باب في ليلة القدر 1766

1975: اطراف: مسلم كتاب الصيام باب فضل ليلة القدر والحث على طلبها وبيان محلها وارجى اوقات طلبها 1971 ، 1972
1973 ، 1974 ، 1976 ، 1977 ، 1978 ، 1979 ، 1980 ، 1981 ، 1982 ، 1983 ، 1984 ، 1985 ، 1986
تخريج: بخاری کتاب الاذان باب السجود على الانف في الطين 813 كتاب التهجد باب فضل من تعار الليل فصلى 1158 باب
التماس ليلة القدر في السبع الاواخر 2015 كتاب فضل ليلة القدر باب التماس ليلة القدر في السبع الاواخر 2016 باب تحرى ليلة القدر
في الوتر من العشر الاواخر 2018 باب تحرى ليلة القدر في الوتر من العشر الاواخر 2020 ، 2022 كتاب الاعتكاف باب الاعتكاف
في العشر الاواخر 2027 باب الاعتكاف وخروج النبي صبيحة عشرين 2036 باب من خرج من اعتكافه عند الصبح 2040 كتاب
التعبير باب التواطي على الرؤيا 6991 ترمذی كتاب الصوم باب ماجاء في ليلة القدر 792 ، 793 ، 794 نسائي كتاب التطبيق
السجود على الجبين 1095 كتاب السهو باب ترك مسح الجبهة بعد التسليم 1356 ابو داود كتاب الصلاة باب في ليلة
القدر 1381 باب فيمن قال ليلة احدى وعشرين 1382 ، 1383 باب من روى انها ليلة سبع عشرة 1384 باب من روى في السبع
الاواخر 1385 باب من قال سبع وعشرون 1386 ابن ماجه كتاب الصيام باب في ليلة القدر 1766

1976 {210} وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى 1976: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں
 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو کوئی اسے (لیلۃ القدر کو)
 جَبَلَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَلاش کرنے والا ہو تو وہ اسے آخری عشرہ میں تلاش
 عَنْهُمَا يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ کرے۔
 وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ كَانَ مُلْتَمِسَهَا فَلْيَلْتَمِسَهَا فِي الْعَشْرِ الْآخِرِ [2766]

1977 {211} وَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ 1977: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان
 حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا لیلۃ القدر
 جَبَلَةَ وَمُحَارِبٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ کا وقت آخری عشرہ میں یا فرمایا آخری نو دنوں میں
 عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ تلاش کرو۔
 وَسَلَّمَ تَحِينُوا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْعَشْرِ الْآخِرِ
 أَوْ قَالَ فِي التَّسْعِ الْآخِرِ [2767]

1976: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب فضل لیلۃ القدر والحث علی طلبہا و بیان محلہا و ارجی اوقات طلبہا 1971، 1972

1973، 1974، 1975، 1977، 1978، 1979، 1980، 1981، 1982، 1983، 1984، 1985، 1986

تخریج: بخاری کتاب الاذان باب السجود علی الانف فی الطین 813 کتاب التہجد باب فضل من تعار اللیل فصلی 1158 باب
 التماس لیلۃ القدر فی السبع الاواخر 2015 کتاب فضل لیلۃ القدر باب التماس لیلۃ القدر فی السبع الاواخر 2016 باب تحری لیلۃ القدر
 فی الوتر من العشر الاواخر 2018 باب تحری لیلۃ القدر فی الوتر من العشر الاواخر 2020، 2022 کتاب الاعتکاف باب الاعتکاف
 فی العشر الاواخر 2027 باب الاعتکاف و خروج النبی صبیحة عشرين 2036 باب من خرج من اعتكافه عند الصبح 2040 کتاب
 التعبير باب التواطی علی الرؤیا 6991 ترمذی کتاب الصوم باب ماجاء فی لیلۃ القدر 792، 793، 794 نسائی کتاب التطبيق
 السجود علی الجبین 1095 کتاب السهو باب ترک مسح الجبهة بعد التسليم 1356 ابوداود کتاب الصلاة باب فی لیلۃ
 القدر 1381 باب فیمن قال لیلۃ احدى وعشرين 1382، 1383 باب من روى انها لیلۃ سبع عشرة 1384 باب من روى فی السبع
 الاواخر 1385 باب من قال سبع وعشرون 1386 ابن ماجه کتاب الصیام باب فی لیلۃ القدر 1766

1977: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب فضل لیلۃ القدر والحث علی طلبہا و بیان محلہا و ارجی اوقات طلبہا 1971، 1972

1973، 1974، 1975، 1976، 1978، 1979، 1980، 1981، 1982، 1983، 1984، 1985، 1986

تخریج: بخاری کتاب الاذان باب السجود علی الانف فی الطین 813 کتاب التہجد باب فضل من تعار اللیل فصلی 1158 باب
 التماس لیلۃ القدر فی السبع الاواخر 2015 کتاب فضل لیلۃ القدر باب التماس لیلۃ القدر فی السبع الاواخر 2016 باب تحری لیلۃ القدر
 فی الوتر من العشر الاواخر 2018 باب تحری لیلۃ القدر فی الوتر من العشر الاواخر 2020، 2022 کتاب الاعتکاف باب =

1978 {212} حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرَمَلَةُ
 بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي
 يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ
 عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ
 عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 قَالَ أُرِيتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ ثُمَّ أَيْقَظَنِي بَعْضُ
 أَهْلِي فَنَسِيتُهَا فَالْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ
 الْغَوَابِرِ وَقَالَ حَرَمَلَةُ فَنَسِيتُهَا [2768]

1978: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مجھے لیلۃ القدر دکھائی گئی پھر میرے کسی گھر والے نے مجھے جگا دیا اور مجھے یہ بھلا دی گئی۔ پس تم اسے آخری عشرے میں تلاش کرو ایک اور روایت میں فَنَسِيتُهَا کی بجائے فَنَسِيتُهَا ہے (میں اسے بھول گیا)۔

= الاعتكاف في العشر الاواخر 2027 باب الاعتكاف وخروج النبي صبيحة عشرين 2036 باب من خرج من اعتكافه عند الصبح 2040 كتاب التعبير باب التواطىء على الرؤيا 6991 ترمذى كتاب الصوم باب ما جاء في ليلة القدر 792، 793، 794 نسائي كتاب التطبيق السجود على الجبين 1095 كتاب السهو باب ترك مسح الجبهة بعد التسليم 1356 ابوداود كتاب الصلاة باب في ليلة القدر 1381 باب فيمن قال ليلة احدى وعشرين 1382، 1383 باب من روى انها ليلة سبع عشرة 1384 باب من روى في السبع الاواخر 1385 باب من قال سبع وعشرون 1386 ابن ماجه كتاب الصيام باب في ليلة القدر 1766

1978: اطراف: مسلم كتاب الصيام باب فضل ليلة القدر والحث على طلبها وبيان محلها وارجى اوقات طلبها 1971، 1972

1973، 1974، 1975، 1976، 1977، 1979، 1980، 1981، 1982، 1983، 1984، 1985، 1986

تخريج: بخارى كتاب الاذان باب السجود على الانف في الطين 813 كتاب التهجد باب فضل من تعار الليل فصلى 1158 باب التماس ليلة القدر في السبع الاواخر 2015 كتاب فضل ليلة القدر باب التماس ليلة القدر في السبع الاواخر 2016 باب تحرى ليلة القدر في الوتر من العشر الاواخر 2018 باب تحرى ليلة القدر في الوتر من العشر الاواخر 2020، 2022 كتاب الاعتكاف باب الاعتكاف في العشر الاواخر 2027 باب الاعتكاف وخروج النبي صبيحة عشرين 2036 باب من خرج من اعتكافه عند الصبح 2040 كتاب التعبير باب التواطىء على الرؤيا 6991 ترمذى كتاب الصوم باب ما جاء في ليلة القدر 792، 793، 794 نسائي كتاب التطبيق السجود على الجبين 1095 كتاب السهو باب ترك مسح الجبهة بعد التسليم 1356 ابوداود كتاب الصلاة باب في ليلة القدر 1381 باب فيمن قال ليلة احدى وعشرين 1382، 1383 باب من روى انها ليلة سبع عشرة 1384 باب من روى في السبع الاواخر 1385 باب من قال سبع وعشرون 1386 ابن ماجه كتاب الصيام باب في ليلة القدر 1766

1979 {213} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا
بَكْرٌ وَهُوَ ابْنُ مُضَرَ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ
مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ
اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجَاوِرُ فِي الْعَشْرِ الَّتِي فِي
وَسَطِ الشَّهْرِ فَإِذَا كَانَ مِنْ حِينَ تَمْضِي
عِشْرُونَ لَيْلَةً وَيَسْتَقْبِلُ إِحْدَى وَعِشْرِينَ
يَرْجِعُ إِلَى مَسْكَنِهِ وَرَجَعَ مَنْ كَانَ يُجَاوِرُ
مَعَهُ ثُمَّ إِنَّهُ أَقَامَ فِي شَهْرٍ جَاوَرَ فِيهِ تِلْكَ
اللَّيْلَةَ الَّتِي كَانَ يَرْجِعُ فِيهَا فَخَطَبَ النَّاسَ
فَأَمَرَهُمْ بِمَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ قَالَ إِنِّي كُنْتُ
أُجَاوِرُ هَذِهِ الْعَشْرَ ثُمَّ بَدَأَ لِي أَنْ أُجَاوِرَ
هَذِهِ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ فَمَنْ كَانَ اعْتَكَفَ
مَعِيَ فَلْيَبْتَ فِي مُعْتَكَفِهِ وَقَدْ رَأَيْتُ هَذِهِ

1979: حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اس عشرہ میں جو مہینہ کے درمیان میں آتا ہے اعتکاف فرماتے تھے جب بیس راتیں گزر جاتیں اور اکیسویں رات آتی تو آپ اپنے گھر لوٹ آتے اور وہ لوگ بھی جو آپ کے ساتھ اعتکاف کرتے لوٹ آتے۔ پھر آپ نے ایک ماہ اسی طرح اعتکاف کیا اور وہ رات (اکیسویں) جس میں واپس لوٹتے تھے اعتکاف میں ہی رہے اور لوگوں سے خطاب فرمایا اور جو اللہ نے چاہا آپ نے انہیں حکم دیا پھر فرمایا میں اس (درمیانی) عشرہ میں اعتکاف کرتا تھا پھر مجھ پر ظاہر ہوا کہ میں اس آخری عشرہ میں اعتکاف کروں۔ پس جس نے میرے ساتھ اعتکاف کیا تھا وہ رات اپنے معتکف میں ہی گزارے اور میں نے اس رات (لیلۃ القدر) کو دیکھا مگر پھر وہ مجھے بھلا دی گئی۔ پس

1979: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب فضل لیلۃ القدر والحث علی طلبہا و بیان محلہا وارجی اوقات طلبہا 1971، 1972،

1973، 1974، 1975، 1976، 1977، 1978، 1980، 1981، 1982، 1983، 1984، 1985، 1986

تخریج: بخاری کتاب الاذان باب هل یصلی الامام بمن حضر وهل یخطب یوم الجمعة فی المطر 669 باب السجود علی الانف فی الطین 813 باب من لم یمسح جبهته وانه حتى صلی 836 کتاب التهجید باب فضل من تعار اللیل فصلی 1158 باب التماس لیلۃ القدر فی السبع الاواخر 2015 کتاب فضل لیلۃ القدر باب التماس لیلۃ القدر فی السبع الاواخر 2016 باب تحری لیلۃ القدر فی الوتر من العشر الاواخر 2018 باب تحری لیلۃ القدر فی الوتر من العشر الاواخر 2020، 2022 کتاب الاعتکاف باب الاعتکاف فی العشر الاواخر 2027 باب الاعتکاف وخروج النبی صبیحة عشرين 2036 باب من خرج من اعتکافه عند الصبح 2040 کتاب التعبير باب التواطی علی الرؤیا 6991 ترمدی کتاب الصوم باب ماجاء فی لیلۃ القدر 792، 793، 794 نسائی کتاب التطبيق السجود علی الجبین 1095 کتاب السهو باب ترک مسح الجبهة بعد التسليم 1356 ابوداود کتاب الصلاة باب السجود علی الانف والجبهة 894 باب فی لیلۃ القدر 1381 باب فیمن قال لیلۃ احدى وعشرين 1382، 1383 باب من روى انها لیلۃ سبع عشرة 1384 باب من روى فی السبع الاواخر 1385 باب من قال سبع وعشرون 1386 ابن ماجه کتاب الصیام باب فی لیلۃ القدر 1766

الَّيْلَةَ فَأَنْسَيْتُهَا فَالْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ
الْأَوَّلِ فِي كُلِّ وَتْرٍ وَقَدْ رَأَيْتُنِي أَسْجُدُ فِي
مَاءٍ وَطِينٍ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ مُطَرْنَا
لَيْلَةَ إِحْدَى وَعِشْرِينَ فَوَكَّفَ الْمَسْجِدُ فِي
مُصَلَّى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَنَظَرْتُ إِلَيْهِ وَقَدْ انْصَرَفَ مِنْ صَلَاةِ
الصُّبْحِ وَوَجْهُهُ مُبْتَلٌ طِينًا وَمَاءً {214}

تم اسے آخری عشرہ کی ہر طاق (رات) میں ڈھونڈو۔
اور میں نے اپنے آپ کو دیکھا کہ میں پانی اور مٹی میں
سجدہ کر رہا ہوں۔ حضرت ابو سعید خدریؓ کہتے ہیں
اکیسویں رات کو ہم پر بارش ہوئی مسجد رسول اللہ ﷺ
کی نماز کی جگہ پر ٹپکی۔ میں نے آپؐ کو دیکھا
آپ صبح کی نماز سے فارغ ہوئے تو آپ کا چہرہ مٹی
اور پانی سے گیلیا تھا۔

وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ
يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنْ يَزِيدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ
إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ
قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يُجَاوِرُ فِي رَمَضَانَ الْعَشْرَ الَّتِي فِي وَسْطِ
الشَّهْرِ وَسَاقَ الْحَدِيثِ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ
فَلْيُثَبَّتْ فِي مُعْتَكِفِهِ وَقَالَ وَجَبِنُهُ مُمْتَلَأًا
طِينًا وَمَاءً [2770, 2769]

ایک اور روایت (فِي الْعَشْرِ كِي بجائے) فِي
رَمَضَانَ الْعَشْرِ کے الفاظ ہیں۔ اور (فَلْيُثَبَّتْ كِي
بجائے) فَلْيُثَبَّتْ کے الفاظ ہیں۔ (یعنی رات
گزارنے کی بجائے فرمایا ٹھہرا رہے) اور اسی طرح
(وَجَبِنُهُ مُمْتَلَأًا) کی بجائے وَجَبِنُهُ مُمْتَلَأًا طِينًا
وَمَاءً کے الفاظ ہیں۔ یعنی آپ کی پیشانی پر مٹی اور
پانی تھا۔

1980 {215} وَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ
الْأَعْلَى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ
غَزِيَّةٍ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ
إِبْرَاهِيمَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي
سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ إِنَّ

1980: حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ رمضان کا پہلا عشرہ
اعتکاف کرتے تھے۔ پھر آپؐ نے درمیانی عشرہ میں
ایک ترکی خیمہ میں جس کی چوکھٹ پر چٹائی تھی
اعتکاف کیا۔ راوی کہتے ہیں۔ آپؐ نے چٹائی اپنے

1980: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب فضل ليلة القدر والحث على طلبها وبيان محلها وارجى اوقات طلبها 1971، 1972

1973، 1974، 1975، 1976، 1977، 1978، 1979، 1981، 1982، 1983، 1984، 1985، 1986 =

ہاتھ سے پکڑی اور وہ خیمہ کی طرف کردی۔ پھر آپؐ نے اپنا سر مبارک باہر نکالا اور لوگوں سے گفتگو فرمائی۔ وہ آپؐ کے قریب ہو گئے۔ آپؐ نے فرمایا میں نے پہلے عشرہ میں اعتکاف کیا کہ میں اس رات (لیلة القدر کو) تلاش کروں پھر درمیانی عشرہ میں اعتکاف کیا پھر میرے پاس کوئی آیا اور مجھے کہا گیا وہ (لیلة القدر) آخری عشرہ میں ہے۔ پس جو کوئی تم میں سے پسند کرتا ہے کہ وہ اعتکاف کرے تو وہ ضرور اعتکاف کرے لوگوں نے آپؐ کے ساتھ اعتکاف کیا۔ آپؐ نے فرمایا مجھے وہ ایک طاق رات میں دکھائی گئی ہے اور یہ کہ اس کی صبح کو میں مٹی اور پانی میں سجدہ کر رہا ہوں۔ پس آپؐ نے اکیسویں رات کی صبح کی اور صبح تک عبادت کی۔ تو بارش برسی اور مسجد ٹپک پڑی۔ میں نے مٹی اور پانی دیکھا پس آپؐ جب صبح کی نماز سے فارغ ہوئے تو باہر نکلے اور آپؐ کی پیشانی اور ناک دونوں پر پانی اور مٹی لگے ہوئے تھے اور یہ آخری عشرہ کی اکیسویں رات تھی۔

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَكَفَ الْعَشْرَ الْأَوَّلَ مِنْ رَمَضَانَ ثُمَّ اعْتَكَفَ الْعَشْرَ الْاَوْسَطَ فِي قُبَّةِ ثُرَكِيَّةٍ عَلَى سُدَّتِهَا حَصِيرٌ قَالَ فَأَخَذَ الْحَصِيرَ بِيَدِهِ فَنَحَّاهَا فِي نَاحِيَةِ الْقُبَّةِ ثُمَّ أَطْلَعَ رَأْسَهُ فَكَلَّمَ النَّاسَ فَذَنُّوا مِنْهُ فَقَالَ إِنِّي اعْتَكَفْتُ الْعَشْرَ الْأَوَّلَ أَلْتَمِسُ هَذِهِ اللَّيْلَةَ ثُمَّ اعْتَكَفْتُ الْعَشْرَ الْاَوْسَطَ ثُمَّ أَتَيْتُ فَقِيلَ لِي إِنَّهَا فِي الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ فَمَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يَعْتَكِفَ فَلْيَعْتَكِفْ فَأَعْتَكَفَ النَّاسُ مَعَهُ قَالَ وَإِنِّي أُرَبِّئُهَا لَيْلَةً وَثَرٍ وَإِنِّي أَسْجُدُ صَبِيحَتَهَا فِي طِينٍ وَمَاءٍ فَأَصْبَحَ مِنْ لَيْلَةٍ إِحْدَى وَعَشْرِينَ وَقَدْ قَامَ إِلَى الصُّبْحِ فَمَطَرَتِ السَّمَاءُ فَوَكَفَ الْمَسْجِدُ فَأَبْصَرْتُ الطِّينَ وَالْمَاءَ فَخَرَجَ حِينَ فَرَغَ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ وَجَبِيئُهُ وَرَوْتُهُ أَنْفَهُ فِيهِمَا الطِّينُ وَالْمَاءُ وَإِذَا هِيَ لَيْلَةُ إِحْدَى وَعَشْرِينَ مِنَ الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ [2771]

=تخریج: بخاری کتاب الاذان باب هل یصلی الامام بمن حضر وهل یخطب یوم الجمعة فی المطر 669 باب السجود علی الانف فی الطین 813 باب من لم یمسح جبهته وانفه حتی یمسح 836 کتاب التهجید باب فضل من تعار اللیل فصلی 1158 باب التماس لیلة القدر فی السبع الاواخر 2015 کتاب فضل لیلة القدر باب التماس لیلة القدر فی السبع الاواخر 2016 باب تحری لیلة القدر فی الوتر من العشر الاواخر 2018 باب تحری لیلة القدر فی الوتر من العشر الاواخر 2020 ، 2022 کتاب الاعتکاف باب الاعتکاف فی العشر الاواخر 2027 باب الاعتکاف وخروج النبی صبیحة عشرين 2036 باب من خرج من اعتکافه عند الصبح 2040 کتاب التعبير باب التواطی علی الرؤیا 6991 تر مادی کتاب الصوم باب ماجاء فی لیلة القدر 792 ، 793 ، 794 نسائی کتاب التطبيق السجود علی الجبین 1095 کتاب السهو باب ترک مسح الجبهة بعد التسليم 1356 ابوداود کتاب الصلاة باب السجود علی الانف والجبهة 894 باب فی لیلة القدر 1381 باب فیمن قال لیلة احدي وعشرين 1382 ، 1383 باب من روى انها لیلة سبع عشرة 1384 باب من روى فی السبع الاواخر 1385 باب من قال سبع وعشرون 1386 ابن ماجه کتاب الصیام باب فی لیلة القدر 1766

1981 {216} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ تَذَاكُرْنَا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَأَتَيْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَكَانَ لِي صَدِيقًا فَقُلْتُ أَلَا تَخْرُجُ بِنَا إِلَى التَّخْلِ فَخَرَجَ وَعَلَيْهِ خَمِيصَةٌ فَقُلْتُ لَهُ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَقَالَ نَعَمْ اعْتَكَفْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَشْرَ الْوُسْطَى مِنْ رَمَضَانَ فَخَرَجْنَا صَبِيحَةَ عَشْرِينَ فَخَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي أُرِيتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَإِنِّي نَسِيتُهَا أَوْ أُنْسِيتُهَا فَالْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْآخِرِ مِنْ كُلِّ وَثْرٍ وَإِنِّي أُرِيتُ أَنِّي أَسْجُدُ فِي مَاءٍ وَطِينٍ فَمَنْ كَانَ اعْتَكَفَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

1981: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب فضل لیلۃ القدر والحث علی طلبها و بیان محلها و ارجی اوقات طلبها 1971، 1972، 1973، 1974، 1975، 1976، 1977، 1978، 1979، 1980، 1982، 1983، 1984، 1985، 1986

تخریج: بخاری کتاب الاذان باب هل یصلی الامام بمن حضر وهل یخطب یوم الجمعة فی المطر 669 باب السجود علی الانف فی الطین 813 باب من لم یمسح جبهته وانفه حتی صلی 836 کتاب صلاة التراویح باب فضل من تعار اللیل فصلی 1158 باب التماس لیلۃ القدر فی السبع الاواخر 2015 کتاب فضل لیلۃ القدر باب التماس لیلۃ القدر فی السبع الاواخر 2016 باب تحری لیلۃ القدر فی الوتر من العشر الاواخر 2018 باب تحری لیلۃ القدر فی الوتر من العشر الاواخر 2020، 2022 کتاب الاعتکاف باب الاعتکاف فی العشر الاواخر 2027 باب الاعتکاف وخروج النبی صبیحة عشرين 2036 باب من خرج من اعتکافه عند الصبح 2040 کتاب التعبير باب التواطی علی الرؤیا 6991 ترمدی کتاب الصوم باب ماجاء فی لیلۃ القدر 792، 793، 794 نسائی کتاب التطبيق السجود علی الجبین 1095 کتاب السهو باب ترک مسح الجبهة بعد التسليم 1356 ابوداود کتاب الصلاة باب السجود علی الانف والجبهة 894 باب فی لیلۃ القدر 1381 باب فیمن قال لیلۃ احدى وعشرين 1382، 1383 باب من روى انها لیلۃ سبع عشرة 1384 باب من روى فی السبع الاواخر 1385 باب من قال سبع وعشرون 1386 ابن ماجه کتاب الصیام باب فی لیلۃ القدر 1766

☆ چادر کے لئے لفظ خمیصہ ہے جو ایک سیاہ رنگ کی مربع چادر ہوتی تھی جس پر دو دھاریاں ہوتی تھیں۔

وَسَلَّمَ فَلْيَرْجِعْ قَالَ فَرَجَعْنَا وَمَا نَرَى فِي السَّمَاءِ قَرَعَةً قَالَ وَجَاءَتْ سَحَابَةٌ فَمُطِرْنَا حَتَّى سَالَ سَقْفُ الْمَسْجِدِ وَكَانَ مِنْ جَرِيدِ النَّخْلِ وَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ فِي الْمَاءِ وَالطِّينِ قَالَ حَتَّى رَأَيْتُ أَثَرَ الطِّينِ فِي جَبْهَتِهِ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَفِي حَدِيثِهِمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ انْصَرَفَ وَعَلَى جَبْهَتِهِ وَأَرْنَبَتِهِ أَثَرُ الطِّينِ [2772, 2773]

وہ (مختلف) میں واپس آجائے۔ وہ کہتے ہیں ہم واپس آ گئے اور ہم آسمان پر بادل کا کوئی ٹکڑا (تک) نہ دیکھتے تھے۔ وہ کہتے ہیں پھر ایک بدلی آئی اور ہم پر بارش ہوئی یہاں تک کہ مسجد کی چھت ٹپکنے لگی وہ کھجور کی ٹہنیوں کی تھی نماز کھڑی ہوئی۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو پانی اور مٹی میں سجدہ کرتے دیکھا۔ وہ کہتے ہیں یہاں تک کہ میں نے گیلی مٹی کا نشان آپ کی پیشانی پر دیکھا۔ ایک اور روایت میں (حتیٰ رَأَيْتُ أَثَرَ الطِّينِ فِي جَبْهَتِهِ کی بجائے) رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ حِينَ انْصَرَفَ وَعَلَى جَبْهَتِهِ وَأَرْنَبَتِهِ أَثَرَ الطِّينِ کے الفاظ ہیں۔ یعنی میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا جب آپ فارغ ہوئے اور آپ کی پیشانی پر اور ناک پر گیلی مٹی کا نشان تھا۔

1982: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ رمضان کے درمیانی عشرہ میں اعتکاف بیٹھے۔ آپ لیلۃ القدر کو قبل اس کے کہ وہ آپ پر ظاہر کر دی گئی تلاش فرما رہے تھے۔ جب یہ (عشرہ) گزر گیا آپ نے خیمہ کے بارہ ارشاد فرمایا اور وہ اکھاڑ لیا گیا اور پھر آپ پر ظاہر کیا گیا کہ وہ (لیلۃ القدر) آخری عشرے میں ہے تو آپ نے خیمہ لگانے کا ارشاد فرمایا۔ وہ دوبارہ لگایا گیا پھر آپ

1982: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب فضل لیلۃ القدر والحث علی طلبها و بیان محلها و ارجی اوقات طلبها 1971، 1972، 1973، 1974، 1975، 1976، 1977، 1978، 1979، 1980، 1981، 1983، 1984، 1985، 1986 =

اللَّوَاخِرِ فَأَمَرَ بِالْبِنَاءِ فَأَعِيدَ ثُمَّ خَرَجَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهَا كَانَتْ أُبَيِّنْتُ لِي لَيْلَةُ الْقَدْرِ وَإِنِّي خَرَجْتُ لِأَخْبِرْكُمْ بِهَا فَجَاءَ رَجُلَانِ يَحْتَقِقَانِ مَعَهُمَا الشَّيْطَانُ فَنَسِيَتْهَا فَالْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ التَّمِسُوهَا فِي التَّاسِعَةِ وَالسَّابِعَةِ وَالْخَامِسَةِ قَالَ قُلْتُ يَا أَبَا سَعِيدٍ إِنَّكُمْ أَعْلَمُ بِالْعَدَدِ مِمَّا قَالَ أَجَلُ نَحْنُ أَحَقُّ بِذَلِكَ مِنْكُمْ قَالَ قُلْتُ مَا التَّاسِعَةُ وَالسَّابِعَةُ وَالْخَامِسَةُ قَالَ إِذَا مَضَتْ وَاحِدَةٌ وَعِشْرُونَ فَالْتَمِسِي تَلِيَهَا ثِنْتَيْنِ وَعِشْرِينَ وَهِيَ التَّاسِعَةُ فَإِذَا مَضَتْ ثَلَاثٌ وَعِشْرُونَ فَالْتَمِسِي السَّابِعَةَ فَإِذَا مَضَى خَمْسٌ وَعِشْرُونَ فَالْتَمِسِي تَلِيَهَا الْخَامِسَةَ وَقَالَ ابْنُ خَلَدٍ مَكَانَ يَحْتَقِقَانِ يَخْتَصِمَانِ [2774]

لوگوں کے پاس باہر آئے اور فرمایا اے لوگو! مجھ پر لیلۃ القدر ظاہر کی گئی اور میں اسے تمہیں بتانے کے لئے باہر نکلا۔ تو دو آدمی ایک دوسرے سے اپنے حق کے لئے جھگڑتے ہوئے آئے ان کے ساتھ شیطان تھا اور وہ مجھے بھلا دی گئی۔ پس تم اسے رمضان کے آخری عشرہ میں تلاش کرو۔ تم اسے نویں ساتویں اور پانچویں (رات میں) تلاش کرو۔ راوی کہتے ہیں میں نے کہا اے ابوسعید! یقیناً آپ ہم سے زیادہ گنتی جانتے ہیں۔ انہوں نے کہا ہاں ہم اس کے تم سے زیادہ حقدار ہیں۔ راوی کہتے ہیں میں نے کہا (یہ) نویں ساتویں اور پانچویں کیا ہے؟ انہوں نے کہا جب اکیسویں گزر جائے تو جو اس کے بعد آئے گی یعنی بائیسویں وہی نویں ہے اور جب تیسویں گزر جائے تو جو اس کے بعد آئے گی وہ ساتویں ہوگی۔ اور جب پچیسویں گزر جائے تو جو اس کے بعد آئے گی وہ پانچویں ہوگی اور ابن خلد نے یَحْتَقِقَانِ کی بجائے یَخْتَصِمَانِ کہا۔ (یعنی دونوں جھگڑ رہے تھے)

= تخریج: بخاری کتاب الاذان باب السجود علی الانف فی الطین 813 باب من لم یمسح جہتہ وانفہ حتی صلی 836 کتاب التہجد باب فضل من تعار اللیل فصلی 1158 باب التماس لیلۃ القدر فی السبع الاواخر 2015 کتاب فضل لیلۃ القدر باب التماس لیلۃ القدر فی السبع الاواخر 2016 باب تحری لیلۃ القدر فی الوتر من العشر الاواخر 2018 باب تحری لیلۃ القدر فی الوتر من العشر الاواخر 2020، 2022 کتاب الاعتکاف باب الاعتکاف فی العشر الاواخر 2027 باب الاعتکاف وخروج النبی صبیحة عشرین 2036 باب من خرج من اعتکافہ عند الصبح 2040 کتاب التعبير باب التواطی علی الرؤیا 6991 ترمذی کتاب الصوم باب ماجاء فی لیلۃ القدر 792، 793، 794 نسائی کتاب التطبيق السجود علی الجبین 1095 کتاب السہو باب ترک مسح الجہۃ بعد التسلیم 1356 ابوداود کتاب الصلاة باب فی لیلۃ القدر 1381 باب فیمن قال لیلۃ احدى وعشرين 1382، 1383 باب من روى انہا لیلۃ سبع عشرة 1384 باب من روى فی السبع الاواخر 1385 باب من قال سبع وعشرون 1386 ابن ماجہ کتاب الصیام باب فی لیلۃ القدر 1766

1983 {218} وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ سَهْلٍ بْنُ إِسْحَقَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ الْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسِ الْكَنْدِيِّ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو ضَمْرَةَ حَدَّثَنِي الصَّحَّاحُ بْنُ عُثْمَانَ وَقَالَ ابْنُ خَشْرَمٍ عَنِ الصَّحَّاحِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُرِيتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ ثُمَّ أُنْسِيَتْهَا وَأَرَانِي صُبْحَهَا أَسْجُدُ فِي مَاءٍ وَطِينٍ قَالَ فَمُطَرْنَا لَيْلَةَ ثَلَاثٍ وَعِشْرِينَ فَصَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْصَرَفَ وَإِنْ أَثَرَ الْمَاءِ وَالطِّينِ عَلَى جَبْهَتِهِ وَأَنْفِهِ قَالَ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَنَسٍ يَقُولُ ثَلَاثٍ وَعِشْرِينَ [2775]

1983: حضرت عبداللہ بن اُنَیسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مجھے لیلۃ القدر دکھائی گئی پھر وہ مجھے بھلا دی گئی اور میں نے اپنے آپ کو اس کی صبح میں دیکھا کہ میں پانی اور مٹی میں سجدہ کر رہا ہوں۔ راوی کہتے ہیں تین سو رات کو ہم پر بارش ہوئی۔ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھائی جب آپ فارغ ہوئے تو پانی اور مٹی کا نشان آپ کی پیشانی اور ناک پر تھا۔ راوی کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن اُنَیسؓ (لَیْلَةُ ثَلَاثٍ وَعِشْرِينَ کی بجائے) ثَلَاثٍ وَعِشْرِينَ کہا کرتے تھے۔

1983: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب فضل لیلۃ القدر والحث علی طلبها وبيان محلها وارجی اوقات طلبها 1971، 1972، 1973، 1974، 1975، 1976، 1977، 1978، 1979، 1980، 1981، 1982، 1984، 1985، 1986

تخریج: بخاری کتاب الاذان باب هل یصلی الامام بمن حضر وهل یخطب یوم الجمعة فی المطر 669 باب السجود علی الانف فی الطین 813 باب من لم یمسح جبهته وانه حتى صلی 836 کتاب التهجید باب فضل من تعار اللیل فصلی 1158 باب التماس لیلۃ القدر فی السبع الاواخر 2015 کتاب فضل لیلۃ القدر باب التماس لیلۃ القدر فی السبع الاواخر 2016 باب تحری لیلۃ القدر فی الوتر من العشر الاواخر 2018 باب تحری لیلۃ القدر فی الوتر من العشر الاواخر 2020، 2022 کتاب الاعتکاف باب الاعتکاف فی العشر الاواخر 2027 باب الاعتکاف وخروج النبیؐ صبیحة عشرين 2036 باب من خرج من اعتكافه عند الصبح 2040 کتاب التعبير باب التواطی علی الرؤیا 6991 ترمذی کتاب الصوم باب ماجاء فی لیلۃ القدر 792، 793، 794 نسائی کتاب التطبيق السجود علی الجبین 1095 کتاب السهو باب ترک مسح الجبهة بعد التسليم 1356 ابوداود کتاب الصلاة باب السجود علی الانف والجبهة 894 باب فی لیلۃ القدر 1381 باب فیمن قال لیلۃ احدى وعشرين 1382، 1383 باب من روى انها لیلۃ سبع عشرة 1384 باب من روى فی السبع الاواخر 1385 باب من قال سبع وعشرون 1386 ابن ماجه کتاب الصیام باب فی لیلۃ القدر 1766

1984 {219} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ ثُمَيْرٍ وَوَكَيْعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنُ ثُمَيْرٍ التَّمَسُّوا وَقَالَ وَكَيْعٌ تَحَرُّوا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْعَشْرِ الْآخِرِ مِنْ رَمَضَانَ [2776]

1984: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ کہتی ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا (لیلة القدر) کو رمضان کے آخری عشرہ میں ڈھونڈو۔

ابن نمیر کی روایت میں التَّمَسُّوا اور وکیع کی روایت میں تَحَرُّوا کا لفظ ہے۔ (دونوں الفاظ کا مفہوم ایک ہی ہے)

1985 {220} وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ كِلَاهُمَا عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ ابْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ وَعَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ سَمِعَا زُرَّ بْنَ حَبِيشٍ يَقُولُ سَأَلْتُ أَبِيَّ بْنَ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقُلْتُ إِنَّ أَخَاكَ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ مَنْ يَقُمِ الْحَوْلَ يُصِيبُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَقَالَ

1985: زُرَّ بن حبیش کہتے ہیں میں نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ کے بھائی ابن مسعود کہتے ہیں جو سارا سال عبادت کرے وہ لیلة القدر کو پائے گا۔ انہوں نے کہا اللہ ان پر رحم کرے ان کا مقصد یہ ہے کہ لوگ (صرف اسی ایک رات) پر تکیہ نہ کر لیں ورنہ وہ خوب جانتے ہیں کہ وہ رات رمضان میں آتی ہے اور یہ کہ وہ آخری عشرہ میں

1984: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب فضل لیلة القدر والحث علی طلبها وبيان محلها وارجی اوقات طلبها 1971

1972، 1973، 1974، 1975، 1976، 1977، 1978، 1979، 1980، 1981، 1982، 1983، 1985، 1986

تخریج: بخاری کتاب الاذان باب هل یصلی الامام بمن حضر وهل یخطب یوم الجمعة فی المطر 669 باب السجود علی الانف فی

الطین 813 کتاب التهجید باب فضل من تعار للیل فصلی 1158 باب التماس لیلة القدر فی السبع الاواخر 2015 کتاب فضل

لیلة القدر باب التماس لیلة القدر فی السبع الاواخر 2016 باب تحری لیلة القدر فی الوتر من العشر الاواخر 2018 باب تحری لیلة

القدر فی الوتر من العشر الاواخر 2020، 2022 کتاب الاعتکاف باب الاعتکاف فی العشر الاواخر 2027 باب الاعتکاف وخروج

النسی صبیحة عشرين 2036 باب من خرج من اعتكافه عند الصبح 2040 کتاب التعبير باب التواطی علی الرؤیا 6991 ترمذی

کتاب الصوم باب ماجاء فی لیلة القدر 792، 793، 794 نسائی کتاب التطبيق السجود علی الجبین 1095 کتاب السهو باب ترک

مسح الجبهة بعد التسليم 1356 ابوداود کتاب الصلاة باب فی لیلة القدر 1381 باب فیمن قال لیلة احدى وعشرين 1382،

1383 باب من روى انها لیلة سبع عشرة 1384 باب من روى فی السبع الاواخر 1385 باب من قال سبع وعشرون 1386 ابن ماجه

کتاب الصیام باب فی لیلة القدر 1766

1985: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب فضل لیلة القدر والحث علی طلبها وبيان محلها وارجی اوقات طلبها 1971، 1972

1973، 1974، 1975، 1976، 1977، 1978، 1979، 1980، 1981، 1982، 1983، 1984، 1986 =

رَحِمَهُ اللَّهُ أَرَادَ أَنْ لَا يَتَّكِلَ النَّاسُ أَمَّا إِنَّهُ
 قَدْ عَلِمَ أَنَّهَا فِي رَمَضَانَ وَأَنَّهَا فِي الْعَشْرِ
 الْأَوَّخِرِ وَأَنَّهَا لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ ثُمَّ
 حَلَفَ لَا يَسْتَشْنِي أَنَّهَا لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ
 فَقُلْتُ بِأَيِّ شَيْءٍ تَقُولُ ذَلِكَ يَا أَبَا الْمُنْذِرِ
 قَالَ بِالْعَلَامَةِ أَوْ بِاللَّيَّةِ الَّتِي أَخْبَرَنَا رَسُولُ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا تَطْلُعُ يَوْمَئِذٍ
 لَا شُعَاعَ لَهَا [2777]

1986 {221} وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى
 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ
 سَمِعْتُ عَبْدَةَ بْنَ أَبِي لُبَابَةَ يُحَدِّثُ عَنْ زُرَّ
 بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ أَبِي بَنٍ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 قَالَ قَالَ أَبِي فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَاللَّهُ إِنِّي
 1986: زُرَّ بْنَ حُبَيْشٍ حَدَّثَنَا عَنْ أَبِي بَنٍ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 عَنْهُ سَمِعْتُ رَوَايَتَ كَرْتِ هِيَ وَهَ كَهْتِ هِيَ (بَن
 كَعْبٍ) نَ لَيْلَةِ الْقَدْرِ سَ مَتَعَلَّقَ كَهَا اللَّهُ كِي قَسَمَ مِ
 اَسَ جَانَتَا هَوَل - شَعْبَةُ كَهْتِ هِيَ مِيرَا سَبَ سَ زِيَادَه
 عِلْمَ يَه هَ كَه يَه وَه رَاَت هَ جَس مِ عِبَادَتَا كَا

=تخریج: بخاری کتاب الاذان باب السجود علی الانف فی الطین 813 کتاب التهجید باب فضل من تعار اللیل فصلی
 1158 باب التماس لیلة القدر فی السبع الاواخر 2015 کتاب فضل لیلة القدر باب التماس لیلة القدر فی السبع الاواخر 2016 باب
 تحری لیلة القدر فی الوتر من العشر الاواخر 2018 باب تحری لیلة القدر فی الوتر من العشر الاواخر 2020 ، 2022 کتاب
 الاعتکاف باب الاعتکاف فی العشر الاواخر 2027 باب الاعتکاف وخروج النبی صبیحة عشرين 2036 باب من خرج من اعتکافه
 عند الصبح 2040 کتاب التعبير باب التواطی علی الرؤیا 6991 ترمذی کتاب الصوم باب ماجاء فی لیلة القدر 792 ، 793 ، 794
 نسائی کتاب التطبيق السجود علی الجبین 1095 کتاب السهو باب ترک مسح الجبهة بعد التسليم 1356 ابو داود کتاب
 الصلاة باب فی لیلة القدر 1381 باب فیمن قال لیلة احدى وعشرين 1382 ، 1383 باب من روى انها لیلة سبع عشرة 1384 باب من
 روى فی السبع الاواخر 1385 باب من قال سبع وعشرون 1386 ابن ماجه کتاب الصیام باب فی لیلة القدر 1766
 ☆ اس روایت میں کہا گیا ہے کہ لیلة القدر ستائیسویں رات کو ہی ہوتی ہے مگر دوسری احادیث میں وضاحت ہے کہ لیلة القدر
 آخری عشرہ میں کسی رات میں ہو سکتی ہے واللہ اعلم۔

1986: اطراف: مسلم کتاب الصیام باب فضل لیلة القدر والحث علی طلبها وبيان محلها وارجی اوقات طلبها 1971 ، 1972
 = 1973 ، 1974 ، 1975 ، 1976 ، 1977 ، 1978 ، 1979 ، 1980 ، 1981 ، 1982 ، 1983 ، 1984 ، 1985

لَأَعْلَمَهَا قَالَ شُعْبَةُ وَأَكْبَرُ عِلْمِي هِيَ اللَّيْلَةُ
الَّتِي أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ بِقِيَامِهَا هِيَ لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ
وَإِنَّمَا شَكَّ شُعْبَةُ فِي هَذَا الْحَرْفِ هِيَ
اللَّيْلَةُ الَّتِي أَمَرَنَا بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَحَدَّثَنِي بِهَا صَاحِبٌ لِي
عَنْهُ [2778]

1987 {222} وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ
وَأَبْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ وَهُوَ
الْفَزَارِيُّ عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ كَيْسَانَ
عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ
عَنْهُ قَالَ تَذَاكُرْنَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ عِنْدَ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ
أَيُّكُمْ يَذْكُرُ حِينَ طَلَعَ الْقَمَرُ وَهُوَ مِثْلُ شِقِّ
جَفْنَةٍ [2779]

=تخریج: بخاری کتاب الاذان باب السجود علی الانف فی الطین 813 کتاب التهجید باب فضل من تعار اللیل فصلی
1158 باب التماس لیلة القدر فی السبع الاواخر 2015 کتاب فضل لیلة القدر باب التماس لیلة القدر فی السبع الاواخر 2016 باب
تحری لیلة القدر فی الوتر من العشر الاواخر 2018 باب تحری لیلة القدر فی الوتر من العشر الاواخر 2020 ، 2022 کتاب
الاعتکاف باب الاعتکاف فی العشر الاواخر 2027 باب الاعتکاف وخروج النبی صبیحة عشرين 2036 باب من خرج من اعتکافه
عند الصبح 2040 کتاب التعبير باب التواطی علی الرؤیا 6991 ترمذی کتاب الصوم باب ماجاء فی لیلة القدر 792 ، 793 ، 794
نسائی کتاب التطبيق السجود علی الجبین 1095 کتاب السهو باب ترک مسح الجبهة بعد التسليم 1356 ابوداود کتاب
الصلاة باب فی لیلة القدر 1381 باب فیمن قال لیلة احدى وعشرين 1382 ، 1383 باب من روى انها لیلة سبع عشرة 1384 باب من
روی فی السبع الاواخر 1385 باب من قال سبع وعشرون 1386 ابن ماجه کتاب الصیام باب فی لیلة القدر 1766

☆ غالباً چاندکی اس شکل کی طرف اشارہ ہے جو آخری عشرہ میں ہوتی ہے یعنی



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

کِتَابُ الْإِعْتِكَافِ

اعتکاف کے بارہ میں کتاب

[1]41: بَابُ اعْتِكَافِ الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ

رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف کا بیان

1988 {1} حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْتَكِفُ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ [2780]

1988: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف فرمایا کرتے تھے۔

1989 {2} وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْتَكِفُ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ [2780]

1989: حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف فرماتے تھے۔

1988: اطراف: مسلم: کتاب الاعتکاف باب اعتکاف العشر الاواخر من رمضان 1989

تخریج: بخاری کتاب الاعتکاف باب الاعتکاف فی العشر الاواخر 2025، 2026 اعتکاف النساء 2033 باب هل یخرج المعتکف لحوائجه الی باب المسجد 2035 باب الاعتکاف فی شوال 2041 باب من اراد ان یعتکف ثم بدا له ان یخرج 2045 ترمذی کتاب الصوم باب ماجاء فی الاعتکاف 790 کتاب الاشربة باب ماجاء فی الاعتکاف 803 ابوداود کتاب الصوم باب ان یکرن الاعتکاف 2464، 2465 ابن ماجه کتاب الصیام باب فی المعتکف یلزم مکاناً من المسجد 1773، 1775 باب ماجاء فیمن یتدی الاعتکاف وقضاء الاعتکاف 1771

1989: اطراف: مسلم: کتاب الاعتکاف باب اعتکاف العشر الاواخر من رمضان 1988

تخریج: بخاری کتاب الاعتکاف باب الاعتکاف فی العشر الاواخر 2025، 2026 اعتکاف النساء 2033 باب هل یخرج =

عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الْأَوَّلَ مِنْ رَمَضَانَ قَالَ نَافِعٌ وَقَدْ أَرَانِي عَبْدُ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْمَكَانَ الَّذِي كَانَ يَعْتَكِفُ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَسْجِدِ [2781]

1990 {3} وَحَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُمَانَ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ السَّكُونِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الْأَوَّلَ مِنْ رَمَضَانَ [2782]

1991 {4} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ أَخْبَرَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ جَمِيعًا عَنْ هِشَامِ

= المعتقد لحوالجه الى باب المسجد 2035 باب الاعتكاف في شوال 2041 باب من اراد ان يعتكف ثم بدا له ان يخرج 2045 ترمذی کتاب الصوم باب ماجاء في الاعتكاف 790 کتاب الاشربة باب ماجاء في الاعتكاف 803 ابو داود کتاب الصوم باب اين يكون الاعتكاف 2464، 2465 ابن ماجه کتاب الصيام باب في المعتكف يلزم مكاناً من المسجد 1773، 1775 باب ماجاء فيمن يبتدئ الاعتكاف وقضاء الاعتكاف 1771

1990 : اطراف : مسلم کتاب الاعتكاف کتاب الاعتكاف باب اعتكاف العشر الاواخر من رمضان 1991، 1992، 1993
تخريج : بخاری کتاب الاعتكاف باب الاعتكاف في العشر الاواخر 2025، 2026 اعتكاف النساء 2033 باب هل يخرج المعتكف لحوالجه الى باب المسجد 2035 باب الاعتكاف في شوال 2041 باب من اراد ان يعتكف ثم بدا له ان يخرج 2045
ترمذی کتاب الصوم باب ماجاء في الاعتكاف 790 کتاب الاشربة باب ماجاء في الاعتكاف 803 ابو داود کتاب الصوم باب اين يكون الاعتكاف 2464، 2465 ابن ماجه کتاب الصيام باب في المعتكف يلزم مكاناً من المسجد 1773، 1775 باب ماجاء فيمن يبتدئ الاعتكاف وقضاء الاعتكاف 1771

1991 : اطراف : مسلم کتاب الاعتكاف کتاب الاعتكاف باب اعتكاف العشر الاواخر من رمضان 1990، 1992، 1993
تخريج : بخاری کتاب الاعتكاف باب اعتكاف النساء 2033 باب هل يخرج المعتكف لحوالجه الى باب المسجد 2035 =

ح و حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو
كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُمَا قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ ثُمَيْرٍ
عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ
الْأَوَّلَ مِنْ رَمَضَانَ [2783]

1992 {5} و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا
لَيْثٌ عَنْ غَقِيلٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ
عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الْأَوَّلَ
مِنْ رَمَضَانَ حَتَّى تَوَفَّاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ
اعْتَكَفَ أَرْوَاجَهُ مِنْ بَعْدِهِ [2784]

1992: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے
کہ نبی ﷺ رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف
فرمایا کرتے تھے۔ یہاں تک کہ اللہ عزوجل نے آپ
کو وفات دی۔ پھر آپ کے بعد آپ کی ازواج
مطہرات اعتکاف کیا کرتی تھیں۔

[2] 42: بَاب: مَتَى يَدْخُلُ مَنْ أَرَادَ الْعِتْكَافَ فِي مُعْتَكَفِهِ

باب: جو اعتکاف کا ارادہ کرے وہ اپنے معتکف میں کب داخل ہو

1993 {6} حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا
أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ

1993: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے

وہ فرماتی ہیں جب رسول اللہ ﷺ اعتکاف کا ارادہ

= باب الاعتکاف فی شوال 2041 باب من اراد ان يعتکف... 2045 ترمذی کتاب الصوم باب ماجاء فی الاعتکاف 790 نسائی

کتاب المساجد ضرب الخباء فی المساجد 709 ابوداؤد کتاب الصوم باب الاعتکاف 2464 ابن ماجه کتاب الصیام باب

ما جاء فیمن یتدئی الاعتکاف وقضاء الاعتکاف 1771 باب فی المعتکف یلزم مکاناً من المسجد 1773

1992: اطراف: مسلم کتاب الاعتکاف کتاب الاعتکاف باب الاعتکاف العشر الاواخر من رمضان 1990، 1991، 1993

تخریج: بخاری کتاب الاعتکاف باب الاعتکاف فی العشر الاواخر 2025، 2026 اعتکاف النساء 2033 باب هل یرج

المعتکف لحوادثه الی باب المسجد 2035 باب الاعتکاف فی شوال 2041 باب من اراد ان يعتکف ثم بدله ان یرج 2045

ترمذی کتاب الصوم باب ماجاء فی الاعتکاف 790 کتاب الاشریہ باب ماجاء فی الاعتکاف 803 ابوداؤد کتاب الصوم باب ان

یکون الاعتکاف 2464، 2465 ابن ماجه کتاب الصیام باب فی المعتکف یلزم مکاناً من المسجد 1773، 1775 باب ماجاء

فیمن یتدئی الاعتکاف وقضاء الاعتکاف 1771

1993: اطراف: مسلم کتاب الاعتکاف باب الاجتهاد فی العشر الاواخر من شهر رمضان 1994، 1995، 1996

تخریج: بخاری کتاب الاعتکاف باب اعتکاف النساء 2033، باب هل یرج المعتکف لحوادثه الی باب المسجد 2035 =

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَعْتَكِفَ صَلَّى الْفَجْرَ ثُمَّ دَخَلَ مُعْتَكِفَهُ وَإِنَّهُ أَمَرَ بِخَبَائِهِ فَضُرِبَ أَرَادَ الْاِعْتِكَافَ فِي الْعَشْرِ الْآخِرِ مِنْ رَمَضَانَ فَأَمَرَتْ زَيْنَبُ بِخَبَائِهِ فَضُرِبَ وَأَمَرَ غَيْرُهَا مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخَبَائِهِ فَضُرِبَ فَلَمَّا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَجْرَ نَظَرَ فَإِذَا الْأَخْبِيَةُ فَقَالَ الْبَرُّ تُرْدَنَ فَأَمَرَ بِخَبَائِهِ فَقَوَّضَ وَتَرَكَ الْاِعْتِكَافَ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ حَتَّى اِعْتَكَفَ فِي الْعَشْرِ الْأَوَّلِ مِنْ شَوَّالٍ وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ سَوَادٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ كُلُّ هَؤُلَاءِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

فرماتے تو فجر کی نماز ادا کرتے پھر اپنے معتکف میں داخل ہوتے۔ (ایک دفعہ) آپ نے خیمہ لگانے کا ارشاد فرمایا وہ لگا دیا گیا۔ آپ کا ارادہ رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف کا تھا۔ (ام المؤمنین) حضرت زینبؓ نے بھی اپنے خیمہ کے بارہ میں ہدایت کی وہ بھی لگا دیا گیا۔ ان کے علاوہ نبی ﷺ کی ازواج مطہرات نے بھی اپنے خیمہ لگانے کا کہا وہ بھی لگا دیا گیا۔ جب رسول اللہ ﷺ نے فجر کی نماز ادا کی۔ آپ نے کیا دیکھا کہ خیمے لگے ہوئے ہیں۔ آپ نے فرمایا کیا تم نے نیکی کا ارادہ کیا ہے؟ پھر آپ نے اپنے خیمہ کے بارہ میں ارشاد فرمایا تو اسے اکھاڑ لیا گیا اور آپ نے رمضان کے مہینے میں اعتکاف نہ کیا اور شوال کے پہلے عشرہ میں اعتکاف کیا۔

ایک اور روایت میں ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا اور حضرت زینب رضی اللہ عنہا نے اعتکاف کے لئے خیمے لگائے تھے۔

=باب الاعتکاف فی شوال 2041 باب من اراد ان یعتکف ... 2045 تو مذی کتاب الصوم باب ماجاء فی الاعتکاف 790 نسائی

کتاب المساجد ضرب الخباء فی المساجد 709 ابوداؤد کتاب الصوم باب الاعتکاف 2464 ، 2465 ابن ماجہ کتاب

الصیام باب ماجاء فیمن یتدئ الاعتکاف وقضاء الاعتکاف 1771 باب فی المعتکف یلزم مکاناً من المسجد 1773 ، 1775

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى
حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ
وَعُمَرُ بْنُ الْحَارِثِ وَابْنِ إِسْحَقَ ذَكَرُ عَائِشَةَ
وَحَفْصَةَ وَزَيْنَبَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُنَّ أَنَّهُنَّ
ضَرَبْنَ الْأَخْبِيَّةَ لِلْإِعْتِكَافِ [2785, 2786]

[3] 43: بَابُ الْجَاهِدِ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ

رمضان کے مہینہ کے آخری عشرہ میں مجاہدہ کرنے کا بیان

1994 {7} حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ 1994: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت
الْحَنْظَلِيُّ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ
عُيَيْنَةَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ
عَنْ أَبِي يَغْفُورٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ عَنْ
مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ
كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا
دَخَلَ الْعَشْرُ أَحْيَا اللَّيْلَ وَأَيَّقُظَ أَهْلَهُ وَجَدَّ
وَشَدَّ الْمَنْزَرَ [2787]

1995 {8} حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو 1995: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ
كَامِلُ الْجَحْدَرِيِّ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ
بْنِ زِيَادٍ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ
عَنْ

1994: تخريج: بخاری صلاة التراویح باب العمل فی العشر الاواخر من رمضان 2024 ترمذی کتاب الصوم باب ماجاء
فی لیلة القدر 795 ، 796 نسائی کتاب قیام الیل الاختلاف علی عائشة فی احياء الیل 1639 ابوداود کتاب الصلاة باب فی
قیام شهر رمضان 1376 ابن ماجه کتاب الصیام باب فی فضل العشر الاواخر من شهر رمضان 1767 ، 1768
1995: تخريج: بخاری صلاة التراویح باب العمل فی العشر الاواخر من رمضان 2024 ترمذی کتاب الصوم باب ماجاء فی
لیلة القدر 795 ، 796 نسائی کتاب قیام الیل الاختلاف علی عائشة فی احياء الیل 1639 ابوداود کتاب الصلاة باب فی قیام
شهر رمضان 1376 ابن ماجه کتاب الصیام باب فی فضل العشر الاواخر من شهر رمضان 1767 ، 1768

الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدٍ اللَّهُ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ
يَقُولُ سَمِعْتُ الْأَسْوَدَ بْنَ يَزِيدٍ يَقُولُ قَالَتْ
عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْتَهِدُ فِي الْعَشْرِ
الْأَوَاخِرِ مَا لَا يَجْتَهِدُ فِي غَيْرِهِ [2788]

[4] 44: باب: صَوْمُ عَشْرِ ذِي الْحِجَّةِ

باب: ذی الحجہ کے دس دنوں کے روزے

1996 {9} حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ
وَأَبُو كُرَيْبٍ وَإِسْحَاقُ قَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا
وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ
الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ
عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا رَأَيْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَائِمًا
فِي الْعَشْرِ قَطُّ [2789]

1997 {10} وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ
الْعُبَيْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ
عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ
عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَصُمْ الْعَشَرَ [2790]

1996: اطراف: كتاب الاعتكاف صوم عشر ذي الحجة 1997
تخريج: ترمذی كتاب الصوم باب ماجاء في صيام العشر 756 ابوداود كتاب الصلاة باب في فطر العشر 2439
1997: اطراف: كتاب الاعتكاف صوم عشر ذي الحجة 1996
تخريج: ترمذی كتاب الصوم باب ماجاء في صيام العشر 756 ابوداود كتاب الصلاة باب في فطر العشر 2439



الحمد لله پانچویں جلد مکمل ہوئی۔ چھٹی جلد ”کتاب الحج“ سے شروع ہوگی۔ ان شاء اللہ

انڈیکس

صحیح مسلم جلد پنجم

آیات قرآنیہ ----- 1

اطراف احادیث ----- 2

مضامین ----- 6

اسماء ----- 13

مقامات ----- 16

کتابیات ----- 17

آیات قرآنیہ

كلوا واشربوا حتى يتبين لكم الخيط الابيض...

(سورة البقره: 188) 22،23

وعلى الذين يطيقونه

(سورة البقره: 185) 95

فمن شهد منكم الشهر فليصمه

(سورة البقره: 186) 96



احادیث

حروف تہجی کے اعتبار سے

45	ان النبی ﷺ کان یقبل ...	55	اتی رجل الی رسول اللہ ﷺ فی المسجد
40	ان النبی ﷺ کان یقبلہا ...	69	اجد بی قوۃ علی الصیام فی السفر
35	ان النبی ﷺ نہی عن الوصال ...	127	احب الصیام الی اللہ صیام داود علیہ السلام
13	ان النبی ﷺ أقسم ...	103	اذا أصبح احدکم یوماً صائماً ...
98	ان امرأۃ ات رسول اللہ ﷺ فقالت ...	32	اذا قبل اللیل وادبر النہار ...
99	ان امی ماتت وعلیہا صوم شہر ...	1	اذا جاء رمضان فتحت ابواب الجنۃ ...
100	ان امی ماتت وعلیہا صوم نذر ...	102	اذا دعی احدکم الی طعام وهو صائم ...
75	ان اهل الجاہلیۃ کانوا یصومون ...	11,12	اذا رأیتم الهلال فصوموا ...
24	ان بلالاً یؤذن بلیل ...	5	اذا رأیتمہ فصوموا ...
53	ان رجلاً وقع بامرأۃ ...	85	اذا رأیت الهلال المحرم فاعدد ...
35	ان رسول اللہ ﷺ واصل فی رمضان ...	1	اذا کان رمضان فتحت ابواب الرحمۃ ...
148	ان رسول اللہ ﷺ اعتکف العشر الاول	88	ارسل رسول اللہ ﷺ غداۃ عاشوراء ...
59,57	ان رسول اللہ ﷺ خرج عام الفتح	141	اروا لیلۃ القدر فی المنام فی السبع ...
128	ان رسول اللہ ﷺ ذکر لہ صومی ...	142	اری رؤیاکم فی العشر الاواخر ...
136	ان رسول اللہ ﷺ سئل عن صوم الاثنين ...	150	اعتکف رسول اللہ ﷺ ...
135	ان رسول اللہ ﷺ سئل عن صومہ ...	149	اعتکفنا مع رسول اللہ ﷺ
84	ان رسول اللہ ﷺ صام یوماً ...	130	افضل الصیام عند اللہ صوم داود علیہ السلام
42	ان رسول اللہ ﷺ کان یبشر ...	122	اقرأ القرآن فی کل شہر ...
117	ان رسول اللہ ﷺ کان یصوم حتی یقال ...	143,145	التمسوها فی العشر الاواخر ...
157	ان رسول اللہ ﷺ کان یعتکف ...	7,8,9,10	الشہر ہکذا وہکذا ...
44	ان رسول اللہ ﷺ کان یقبلہا ...	104	الصیام جنۃ ...
90	ان رسول اللہ ﷺ نہی عن صیام یومین ...	70	ان الرجل یضع یدہ علی رأسہ
89	ان رسول اللہ ﷺ نہی عن صیام یومین ...	15	ان الشہر یكون تسعاً وعشرین ...
68	ان شئت فصم وان شئت فافطر ...	106	ان الصوم لی وانا اجزی بہ ...
107	ان فی الجنۃ باباً ...	72	ان الناس شگوا فی صیام رسول اللہ ﷺ ...
75	ان قریشاً كانت تصوم عاشوراء فی الجاہلیۃ ...	54	ان النبی ﷺ امر رجلاً ...
97	ان كانت احدنا لتفطر ...	156,157, 158	ان النبی ﷺ کان یعتکف ...

144	تحنوا ليلة القدر في العشر الاواخر...	71	ان ناساً تماروا عندها يوم عرفة...
155	تذكرنا ليلة القدر عند رسول الله ﷺ	77	ان هذا يومٌ كان يصومه اهل الجاهلية...
30	تسحرنا مع رسول الله ﷺ ثم قمنا...		ان هذين يومان نهى رسول الله ﷺ عن صيامهما
29	تسحروا فان في السحور بركة...	89	
154	تطلع يومئذ لا شعاع لها...	74	ان يوم عاشوراء كان يصام في الجاهلية...
52	جاء رجل الى النبي ﷺ فقال هلكت...	9	انا امة اُمّية لا نكتب...
54	جاء رجل الى رسول الله ﷺ فقال احترقت	19	انا رأينا الهلال...
70	خرجنا مع رسول الله ﷺ في شهر رمضان	119	انطلقت انا وعبدالله بن يزيد...
12	ذكر رسول الله ﷺ الهلال...	43	انطلقت انا ومسروق الى عائشة...
78, 76	ذكر عند رسول الله ﷺ يوم عاشوراء...	126	انك لتصوم الدهر وتقوم الليل...
18	رأيت الهلال ليلة الجمعة...	67	انكم قد دنوتم من عدوكم...
133	رجل اتى النبي ﷺ فقال كيف تصوم...	17, 7, 6, 5, 4	انما الشهر تسع وعشرون...
31, 32	رجلان من اصحاب محمد رسول الله ﷺ	86	انه يومٌ تعظمه اليهود...
58	سافر رسول الله ﷺ في رمضان فصام	101	انى تصدقت على امي بجارية...
64	سافرنا مع رسول الله ﷺ فيصوم الصائم...	68	انى رجل اسرد الصوم
72	شك ناس من اصحاب رسول الله ﷺ	90	انى نذرت ان اصوم يوماً...
20	شهرًا عيد لا ينقضان...	20	اهللنار رمضان ونحن بذات عرق...
3	صوموا لرؤيته وأفطروا لرؤيته...	139	اي الصلاة افضل بعد المكتوبة...
3, 11, 12	صوموا لرؤية الهلال وافطروا لرؤيته...	37	اياكم والوصال...
16	ضرب رسول الله ﷺ بيده على الاخرى...	92	ايام التشريق ايام أكل والشرب...
61	غزونا مع رسول الله ﷺ...	152	أريت ليلة القدر ثم انسيتهما
143	فالتمسوها في العشر الغواير...	137	أصمت من سرر شعبان...
29	فصل ما بين صيامنا وصيام اهل الكتاب...	16	أن النبي ﷺ حلف...
82	فوجد اليهود صياماً يوم عاشوراء...	161	أن النبي ﷺ لم يصم العشر...
84	كان اهل خيبر يصومون يوم عاشوراء	93	أنهى رسول الله ﷺ عن صيام يوم الجمعة
44	كان رسول الله ﷺ يقبل في شهر الصوم	46	أيقبل الصائم؟
	كان رسول الله ﷺ اذا اراد ان يعتكف صلى	87	بعث رسول الله ﷺ رجلاً من اسلم...
159	الفجر	124	بلغ النبي ﷺ انى اصوم اسرد...
	كان رسول الله ﷺ اذا دخل العشر احيا الليل	131	بلغنى انك تصوم النهار...
160	وايقظ اهله...	142	تحروا ليلة القدر في السبع الاواخر...
14	كان رسول الله ﷺ اعتزل نساءه...	153	تحروا ليلة القدر في العشر الاواخر...

59	لا تعب على من صام ...	60,66	كان رسول الله ﷺ في سفر ...
13	لا تقدموا رمضان ...	74	كان رسول الله ﷺ يأمر بصيامه ...
123	لا تكن بمثل فلان ...	80	كان رسول الله ﷺ يأمرنا بصيام يوم عاشوراء ...
92	لا يدخل الجنة الا مومن ...		كان رسول الله ﷺ يجاور في العشر التي في
30	لا يزال الناس بخير ما عجلوا الفطر ...	146	وسط الشهر ...
90	لا يصلح الصيام في يومين		كان رسول الله ﷺ يجتهد في العشر الاواخر
94	لا يصم احدكم يوم الجمعة ...	161	
27	لا يغرنكم من سحوركم ...	49	كان رسول الله ﷺ يدركه الفجر
28	لا يغرنكم نداء بلال ...	50	كان رسول الله ﷺ يصبح جنباً من جماع
25	لا يمنعن احدكم نداء بلال ...	49,51	كان رسول الله ﷺ يصبح جنباً
118	لَا قُومَنَّ اللَّيْلَ وَلَا صُومَنَّ النَّهَارَ ...	38	كان رسول الله ﷺ يصلي في رمضان ...
26,27	لا يغرن احدكم ...	116	كان رسول الله ﷺ يصوم حتى نقول لا يفطر
132	لم يكن يبالي من اى ايام الشهر يصوم ...		كان رسول الله ﷺ يصومه قبل ان ينزل شهر
22	لَمَّا نَزَلَتْ حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ ...	78	رمضان ...
96	ما استطيع ان اقضيه الا في شعبان ...	73	كان رسول الله ﷺ يصومه ...
115	ما صام رسول الله ﷺ شهراً كاملاً قط ...	42,40	كان رسول الله ﷺ يقبل احد نساء ه ...
112	ما علمته صام شهراً كله ...	45	كان رسول الله ﷺ يقبل في رمضان ...
108	ما من عيد يصوم يوماً في سبيل الله ...	41	كان رسول الله ﷺ يقبلني ...
161	ما رأيت رسول الله ﷺ صائماً في العشر قط	24	كان لرسول الله ﷺ مؤذنان ...
47	من أدركه الفجر جنباً ...	113,114	كان يصوم حتى نقول قد صام ...
108	من صام يوماً في سبيل الله ...	115	كان يقول خذوا من الاعمال ما تطيقون ...
144	من كان ملتصقاً فليلتصقها في العشر الاواخر	83	كان يوم عاشوراء يوماً تعظمه اليهود ...
98	من مات وعليه صيام ...	103,104	كل عمل ابن آدم له الا الصيام ...
111	من نسي وهو صائم فأكل ...	106	كل عمل ابن آدم يضاعف الحسنه ...
83	نحن احق واولى بموسى منكم ...	22,23	كلوا واشربوا ...
39	نهاهم النبي ﷺ عن الوصال ...	65	كنا مع النبي ﷺ في السفر ...
36	نهى رسول الله ﷺ عن الوصال ...	33	كنا مع رسول الله ﷺ في السفر ...
91	نهى رسول الله ﷺ عن صوم هذا اليوم ...	62	كنا نساfer مع رسول الله ﷺ في رمضان
91	نهى رسول الله ﷺ عن صومين ...	63	كنا نغزوا مع رسول الله ﷺ في رمضان
39	واصل رسول الله ﷺ في اول شهر ...	94	لا تختصوا ليلة الجمعة
82	هذا اليوم الذي أظهر الله فيه موسى	3	لا تصوموا حتى تروا الهلال ...

- 81 هذا يوم عاشوراء ...
- 137,138 هل صمت من سرر هذا الشهر ...
- 111 هل كان النبي ﷺ يصوم شهراً ...
- 155 هي ليلة سبع وعشرين
- 109 ياعائشة! هل عندكم شيء ...
- 132 يافلان أصمت من سرّة هذا الشهر ...
- 113 يصوم حتى نقول لا يفطر ...



مضامین

<p>آنحضرت ﷺ کا نفل نماز پڑھانا اور صحابہؓ کا آپ کے ساتھ شامل ہو کر نماز پڑھنا... 38</p> <p>آنحضرت ﷺ کا وصال کے روزے رکھنا اور فرمانا کہ میں تمہاری طرح نہیں ہوں۔ 35</p> <p>آنحضرت ﷺ کا اپنی خواہش پر قابو اور گرفت 43-41</p> <p>آنحضرت ﷺ کا فرمانا کہ میں تم میں سے سب سے زیادہ اللہ کا تقویٰ اختیار کرنے والا ہوں۔ 46-50</p> <p>آنحضرت ﷺ کا ستو کے ساتھ روزہ کھولنا 34</p> <p>آنحضرت ﷺ کا فتح مکہ کے سفر میں روزہ رکھنا 56</p> <p>امتی</p> <p>نبی ﷺ نے فرمایا ہم امتی لوگ ہیں۔ ہم نہ لکھتے ہیں نہ حساب رکھتے ہیں مہینہ تو اس طرح، اس طرح اور اس طرح ہوتا ہے۔ 9</p> <p>اذان یا نداء</p> <p>حضرت بلالؓ اور حضرت ابن ام مکتومؓ کی اذان میں کتنا وقفہ ہوتا تھا۔ 25-24</p> <p>افق</p> <p>تمہیں بلال کی اذان غلط فہمی میں نہ ڈالے اور نہ ہی افق کی اس طرح لمبی (عمودی) سفیدی 27-26-25</p> <p>اہل کتاب</p> <p>ہمارے اور اہل کتاب کے روزے میں فرق سحری کھانا ہے۔ 29</p> <p>اعتکاف</p> <p>اعتکاف کی بابت تفصیلات 156</p> <p>آنحضرت ﷺ کے اعتکاف کا معمول 146-150</p> <p>آنحضرت ﷺ رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف فرماتے مسجد نبویؐ میں۔ 156-157</p>	<p>ا، ب، پ، ت</p> <p>اللہ</p> <p>اللہ تعالیٰ نے اسے (نئے چاند کو) اس کے دیکھنے تک بڑھا دیا ہے۔ 20</p> <p>اللہ تعالیٰ نے عاشورہ کا روزہ رکھنا تم پر فرض نہیں کیا۔ 81</p> <p>اللہ کے نزدیک روزے دار کے منہ کی بومشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے 105، 103</p> <p>اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ابن دم کا ہر عمل اس کے اپنے لئے ہے سوائے روزہ کے۔۔۔ میں اس کی جزا دوں گا۔ 103</p> <p>اللہ کے نزدیک بہترین عمل وہ ہے جس پر باقاعدگی ہو۔ 115</p> <p>اللہ تعالیٰ کی راہ میں روزہ رکھنے والے کے چہرہ کو اللہ تعالیٰ آگ سے ستر سال دور کر دیتا ہے۔ 108، 107</p> <p>آنحضرت ﷺ</p> <p>صحابہؓ میں سے بعض کا افطاری میں دیر کرنا اور افطاری میں جلدی کرنا اور حضرت عائشہؓ کا فرمانا کہ آنحضرت ﷺ جلد افطار کرتے۔ 31</p> <p>ایک بار ازواج مطہرات کا آنحضرت ﷺ کے ساتھ اعتکاف کے خیمہ لگانا اور آپ کا اعتکاف نہ فرمانا۔ اور پھر شوال کے پہلے عشرے میں اعتکاف 159</p> <p>آنحضرت ﷺ کے اس ارشاد کا معنی کہ ”شَهْرًا غَيْدًا لَا يَنْقُصَان“ 20</p> <p>آنحضرت ﷺ کا فرمانا کہ میرا رب مجھے کھلاتا ہے اور پلاتا ہے 36</p>
--	---

138	فرض نماز کے بعد سب سے افضل نماز تہجد کی نماز ج، ج، ح، خ جاہلیت قریش کا زمانہ جاہلیت میں عاشوراء کے دن روزہ رکھنا ... 75-78 جمعہ جمعہ کے دن روزہ رکھنے کی ممانعت (اگر مسلسل روزے رکھ رہا ہو تو درست ہے) جنت میں سوائے مومن کے کوئی داخل نہ ہوگا۔ جنت جنت میں ایک دروازہ ریّاں جس میں صرف روزے دار داخل ہوں گے۔ رمضان آتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دئے جاتے ہیں اور آگ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیطان جکڑ دئے جاتے ہیں۔ جہنم رمضان میں جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں۔ چاند چاند دیکھ کر روزے رکھنے اور چھوڑنے کا بیان ... اگر چاند بادل وغیرہ کی وجہ سے اوجھل رہے تو تیس کی گنتی پوری کرنے کا بیان ایک مرتبہ شام میں رمضان کا چاند جمعہ کی رات کو دیکھا گیا جبکہ مدینہ میں وہی رمضان کا چاند ہفتہ کی رات دیکھا گیا ... 17-18 اللہ تعالیٰ نے اسے (نئے چاند کو) اس کے دیکھنے تک بڑھا دیا ہے۔ خاندان نبویؐ کے افراد کا عبادت اور خدمت دین اور خدمت مخلوق میں حد درجہ مصروفیت کا بیان چاند — کی شکل 155	159	اعتکاف کا آغاز نماز فجر سے ایک بار ازواج مطہرات کا آنحضرت ﷺ کے ساتھ اعتکاف کے خیمہ لگانا اور آپؐ کا اعتکاف نہ فرمانا۔ اور پھر شوال کے پہلے عشرے میں اعتکاف افطار افطار میں جلدی کرنے کا ارشاد دو صحابہؓ میں سے ایک جلدی افطار کرتے اور جلدی نماز پڑھتے اور دوسرے دیر سے افطار کرتے اور دیر سے نماز پڑھتے۔ حضرت عائشہؓ کا فرمانا کہ آنحضرت ﷺ جلدی افطار کرتے ... 32,31 ایک سفر کے دوران آنحضرت ﷺ کا سورج غروب ہوتے ہی روزہ جلد افطار کرنا ایام تشریق ایام تشریق میں روزہ رکھنے کی ممانعت ایام تشریق کھانے پینے اور ذکر الہی کرنے کے دن ہیں۔ ایلاء نبی ﷺ نے قسم کھائی کہ وہ ایک ماہ اپنی ازواج کے ہاں نہیں جائیں گے۔ حضرت عائشہؓ کا حضور ﷺ سے عرض کرنا کہ آپؐ نے تو قسم کھائی تھی کہ ایک ماہ تک ہمارے پاس تشریف نہ لائیں گے ... بیوی، مہمان اور جسم کا بھی حق ہے۔ مدینہ میں بچوں کو بھی روزہ رکھوایا جانا (عاشوراء کا) پیر کے دن روزہ رکھنا پیر کا دن۔ آنحضرت ﷺ کا یوم ولادت یوم بعثت اور قرآن کے نزول کا دن تہجد آنحضرت ﷺ کی ایک صحابیؓ کو نصیحت کہ فلاں کی طرح نہ ہو جانا جو رات کی عبادت کرتا تھا اور پھر چھوڑ دی۔ 122
-----	---	-----	---

138	رمضان کے بعد سب سے افضل روزے محرم کے روزہ	حیس	109	ایک کھانا جو نبی اکرمؐ نے تناول فرمایا خواہش
103	اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ابن دم کا ہر عمل اس کے اپنے لئے ہے سوائے روزہ کے۔۔۔ میں اس کی جزا دوں گا۔	آنحضرت ﷺ کا اپنی خواہش پر قابو اور گرفت	43-41	د، ڈ، ذ، ر، ذ
32	روزہ مکمل ہونے اور دعا کے ختم ہونے کا ذکر	دعوت		
22,23	روزے رکھنے کے وقت کی تعیین کے لئے صحابہؓ کا طرز عمل اور حضورؐ کی رہنمائی	روزے دار کو دعوت دی جائے تو وہ کہہ دے کہ میں روزے سے ہوں۔	102	روایت
	ایک سفر کے دوران آنحضرت ﷺ کا سورج غروب ہوتے ہی روزہ جلد افطار کرنا	حضرت ابو ہریرہؓ کا روایت بیان کرنے میں غلطی کرنا اور پھر رجوع کرنا	48	رمضان
46-40	روزے کی حالت میں بوسہ لینا	رمضان کے مہینے کی فضیلت	1	
	آنحضرت ﷺ نے کسی دن اس کی دوسرے ایام پر فضیلت کی وجہ سے روزہ نہیں رکھا۔۔۔	رمضان آتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دئے جاتے ہیں اور آگ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیطان جکڑ دئے جاتے ہیں۔	1	
84	آنحضرت ﷺ کا نو محرم کو روزہ رکھنے کا ارادہ فرمانا	رمضان میں رحمت کے دروازے کھول دئے جاتے ہیں۔	1	
86	آنحضرت ﷺ نے ذوالحجہ کے پہلے دس دنوں میں کبھی روزہ نہیں رکھا۔	رمضان میں شیطان کو زنجیر ڈال دیا جانا	1	
161	آپؐ نے رمضان کے علاوہ کسی معین مہینے کے پورے روزے نہیں رکھے۔	رمضان سے ایک دو روز قبل روزے نہ رکھنے کا ارشاد سوائے اس شخص کے لئے جو پہلے سے یہ روزے رکھ رہا ہو۔۔۔	12	
116، 115، 114، 113، 112، 111	روزہ دار	رمضان اور ذوالحجہ ناقص مہینے نہیں۔	20	
	جب دن چلا جائے اور رات آجائے تو روزہ دار روزہ کھول دیتا ہے۔	رمضان سے رمضان تک ہر ماہ تین روزے رکھنا، عرفہ کے دن روزہ اور عاشورا کا روزہ۔۔۔ سارے سال کا کفارہ۔	134	
32	نہ جسمانی خواہشات کی باتیں کرے نہ لڑائی جھگڑا کرے اور اگر کوئی لڑے تو کہے میں روزے دار ہوں۔	صوم الدھر	135	
103	روزے دار کے منہ کی بوالہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے			
103				

روزہ ڈھال ہے۔	104	ریان
روزے دار کو دو خوشیاں		جنت میں ایک دروازہ ریان جس میں صرف روزے دار داخل ہوں گے۔
1- افطار پر، 2- اپنے رب سے ملنے پر	106	ذوالحجہ
روزہ رکھنے والے کا اجر کہ اس کے چہرہ سے آگ ستر سال دوری پر رہے گی۔	108	آنحضرت ﷺ نے ذوالحجہ کے پہلے دس دنوں میں کبھی روزہ نہیں رکھا۔
نفلی روزہ زوال سے قبل نیت کی جاسکتی ہے اور بغیر عذر رکھو لا بھی جاسکتا ہے۔	109، 110	عید کے دو مہینے رمضان اور ذوالحجہ ناقص نہیں ہوتے۔
آنحضرت ﷺ کے گھر اگر کھانے کے لئے کچھ نہ ہوتا تو آپؐ کا فرمانا کہ میں روزے سے ہوں...	109	س، ش، ص، ط
روزہ کے مسائل		سحری
جنبی ہونے کی حالت میں روزہ رکھنا	47، 48، 49، 50	سحری کھانے کے وقت کا بیان
روزے کی حالت میں ازواجی تعلقات کی ممانعت	51	حضرت بلالؓ کا جلد اذان دینے اور ابن ام مکتومؓ کی اذان تک کھانا کھانے (سحری) کا بیان
روزے کی حالت میں ازواجی تعلقات کی ممانعت اور اس کا کفارہ	51، 52، 53، 54، 55	سحری کھانے کی فضیلت اور اس میں تاخیر اور روزہ جلد کھولنے کا ارشاد
بھول کر کھانے پینے سے روزہ نہیں ٹوٹتا	110	سحری کھایا کرو سحری کھانے میں برکت ہے۔
عمر بھر روزے رکھنا، روزے نہ رکھنے کی طرح ہے۔	133	سحری ہمارے روزے اور اہل کتاب کے روزے میں فرق
نبی اکرمؐ کا ہر ماہ کچھ نہ کچھ روزے رکھنا۔ پورا مہینہ (سوائے رمضان کے) روزے نہیں رکھے۔	111	سحری کھانا ہے۔
آنحضرت ﷺ کا نفلی روزے رکھنے کا معمول...	113	آنحضرت ﷺ کے سحری کھانے اور نماز فجر میں کتنا وقفہ ہوتا تھا۔
آنحضرت ﷺ کا مہینے میں تین روزے رکھنا	132 تا 135	سفر
کسی کا آنحضرت ﷺ سے روزوں کے بارہ میں ایسا استفسار کہ آپؐ ناراض ہوئے۔	133	ایک سفر کے دوران آنحضرت ﷺ کا سورج غروب ہوتے ہی روزہ جلد افطار کرنا
آنحضرت کا فتح مکہ کے سفر میں روزہ رکھنا	56	سفر میں روزہ
رویت چاند		سفر میں روزہ
ہر علاقہ کے لئے ان کی اپنی رویت کا بیان...	17	آنحضرت نے سفر میں روزہ رکھا بھی اور چھوڑا بھی
		آنحضرت ﷺ نے دوران سفر روزہ سب کو دکھا کر کھولا
		یہ نیکی نہیں کہ سفر میں روزہ رکھو
		آنحضرت ﷺ کا فرمانا کہ اللہ کی رخصت اختیار کرنی

چاہئے۔	60	صدقہ
صحابہؓ نے آنحضرت ﷺ کے ساتھ سفر میں شدید گرمی میں روزہ رکھا۔۔۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا آج روزہ نہ رکھنے والے اجر لے گئے۔	66	روزے رکھنے کا وقت اور طلوع فجر سے مراد
صحابہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سفر میں روزہ رکھ لیا کرتے تھے۔	67	ایک صحابی (عدی بن حاتمؓ) کا اپنے نکلیے کے نیچے دو دریاں رکھا لینا تا طلوع فجر کے وقت کا اندازہ کر لیں اور حضور ﷺ کی رہنمائی۔
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سفر میں چاہو تو روزہ رکھو چاہو تو نہ رکھو	67	ایک شخص روزے کا ارادہ کرتا تو اپنے دونوں پاؤں میں سیاہ دھاگا اور سفید دھاگا باندھ لیتا اور وہ کھاتا اور پیتا رہتا یہاں تک کہ اس کو وہ دونوں واضح نظر آتے۔
حضرت عبداللہ بن رواحہؓ کا سخت گرمی میں روزہ رکھنا	70	طلوع فجر کی کیفیت کا بیان
آنحضرت ﷺ کا فتح مکہ کے سفر میں روزہ رکھنا	56	فجر — چوڑائی کے رخ ہے لمبے رخ (عمودی) نہیں
آنحضرت ﷺ نے عاشورا کے روزے کا ارشاد فرمایا اور مدینہ میں اعلان کر دیا کہ جس نے روزہ نہیں رکھا وہ رکھے اور جس نے کچھ کھا لیا ہے وہ اپنا روزہ رات تک پورا کرے۔	87	ع، ف، ق، ک، گ، ل
ستو		عاشورا
آنحضرت ﷺ کا عاشورا کے دن روزہ رکھنا اور رمضان کے مہینہ کے بعد فرمایا جو چاہے رکھے۔	73	عاشورا
قریش کا زمانہ جاہلیت میں عاشورا کے دن روزہ رکھنا ... 75-78		عاشورا
حضرت عائشہؓ کا نبی اکرمؐ کی خدمت کی وجہ سے رمضان کے روزے پورے نہ رکھ سکنا اور شعبان میں پورے کرنا ...	96	عاشورا
آنحضرت ﷺ کا شعبان میں روزے رکھنا۔۔۔	113	عاشورا
شعبان کے وسط کے روزوں کا بیان	137، 138	عاشورا
شوال		عاشورا
شوال کے چھ روزوں کی اہمیت	139	عاشورا
شیطان		عاشورا
رمضان میں شیطان جکڑ دئے جاتے ہیں۔	1	عاشورا

95	گئی۔)	84	نے فرمایا تم اس دن کا روزہ رکھو۔
98	فوت ہونے والے کے روزے پورا کرنے کا بیان	85	عاشورا کا روزہ کس دن رکھا جائے؟
99	فوت شدہ کا قرض اس کا وارث ادا کرے۔		عرفہ / عرفات
100-99	فوت شدہ کے نذر کے روزے اس کے ورثاء کو پورے کرنے کا حکم		عرفہ کے دن آنحضرت ﷺ کے بارے میں لوگوں کا خیال کہ شاید روزے سے ہیں۔ حضرت ام فضلؓ نے دودھ کا پیالہ بھیجا جسے آپؐ نے نوش فرمایا۔
101	فوت شدہ کے روزے اور اس کی طرف سے حج کرنے کا حکم	71	عمل
120	قرآن کریم ایک ماہ میں مکمل کرنے یا زیادہ سے زیادہ سات دنوں میں اس سے زیادہ نہیں۔		صحابہؓ آنحضرت ﷺ کے عمل میں جدید تر (بعد والے) کی پیروی کرنا
	قسم	57	الأحداث فلا أحدث . آخر الأمرین
	آنحضرت ﷺ کا اپنی ازواج کے ہاں نہ جانے کی قسم کھانا	57	ابن آدم کے ہر عمل کو بڑھایا جاتا ہے۔
17-13	لیلۃ القدر	105	اللہ کے نزدیک بہترین عمل وہ ہے جس پر باقاعدگی ہو۔
145	آنحضرت ﷺ کو لیلۃ القدر خواب میں دکھایا جانا۔	115	عبادات و مجاہدات
	لیلۃ القدر کی ایک علامت جو آنحضرت ﷺ کو رؤیا میں دکھائی۔		حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ کا ساری عمر روزے رکھنے اور رات بھر عبادت کرنے کا عزم کرنا اور آنحضرت ﷺ کی ایک نصیحت ... اور ان کا کہنا کہ کاش وہ مان لیتا
147	ایک صحابی (ابن مسعودؓ) کا کہنا کہ جو سارا سال عبادت کرے وہ لیلۃ القدر کو پائے گا۔ اور اس سے مراد ...	132-118	آنحضرت ﷺ کا ایک صحابی کو جو عبادت گزار تھے نصیحت کرنے تشریف لے جانا اور زمین پر بیٹھ جانا۔
153	لیلۃ القدر کی ایک نشانی کہ سورج نکلتا ہے اس میں کوئی شعاع نہیں ہوتی۔	129	نبی اکرم ﷺ کا آخری عشرہ (رمضان) میں عبادت و ریاضت میں شدت
154	لیلۃ القدر کی اہمیت اور یہ کہ وہ کوئی رات ہے؟	160	عید
145-140	حضرت ابی بن کعبؓ نے لیلۃ القدر سے متعلق کہا اللہ کی قسم میں اسے جانتا ہوں۔		عید کے دو مہینے ناقص نہیں ہوتے
155، 154	م۔ن۔و۔ہ۔ی	21-20	عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے روزے رکھنے کی ممانعت
	مہینہ	91-89	فتح مکہ
	مہینہ تیس دن کا پورا کیا جائے۔ اگر کسی وجہ سے چاند نظر نہ آ سکے تو (مہینہ 29 کا ہوتا ہے یا تیس کا) 2 تا 12، 13، 17، 19		آنحضرت ﷺ کا فتح مکہ کے سفر میں روزہ رکھنا
	آپ ﷺ کا فرمان کہ مہینہ آنتیس دن کا بھی ہوتا ہے۔	56	فدیہ
14	عید کے دو مہینے ناقص نہیں ہوتے		صحابہؓ کا فدیہ دینے کا ایک طریق (جس کی بعد میں اصلاح ہو
21-20			

آنحضرت ﷺ کا اپنے ہاتھ کے اشارے سے مہینہ کے دنوں کی گنتی بتانا

7-3

محرم

رمضان کے بعد سب سے افضل روزے محرم کے

138

موذن

رسول اللہ ﷺ کے دو موذن تھے۔ ہلال اور ابن ام مکتومؓ

24

ناسخ منسوخ

احادیث میں ناسخ منسوخ سے مراد یہ ہوتا ہے کہ ایک آیت کا جو غلط مفہوم لوگوں نے لیا۔ دوسری آیت نے اس کی اصلاح کر دی یعنی پہلا غلط مفہوم منسوخ ہو گیا۔

95 حاشیہ

ایک شخص کا نذر ماننا کہ روزہ رکھوں گا اور وہ دن عید کا آ رہا تھا۔

91-90

حضرت ابن عمرؓ کا فیصلہ

اللہ کے نزدیک سب سے پسندیدہ نماز اور روزہ داؤد کا ہے

127

وصال

وصال کے روزے رکھنے کی ممانعت

35

رسول اللہ ﷺ کا وصال کے روزے رکھنا۔۔۔ میرا رب مجھے

39، 38، 37، 36

کھلاتا اور پلاتا ہے۔

105

ایک نیکی کا اجر دس گنا سے سات سو گنا تک

ہلال

رسول اللہ ﷺ نے ہلال کا ذکر کیا اور فرمایا اسے دیکھو تو روزے

12

رکھو۔۔۔



اسماء

اسود 43	ابوسلمہ 96، 114، 119، 149	محمد ﷺ 26، 31، 32، 103، 106
اشعث بن قیس 78	ابوعاصم 43	133، 134
ام سلمہ 15، 46، 47، 49، 51	ابوعبدالرحمان 79	ابن ابی ملیکہ 65
ام فضل بنت حارث 17، 71	ابوعبید 88	ابن ازہر 88
امام مسلم 136	ابوعطیہ 31	ابن ام مکتوم 23، 24
امیر معاویہ 17، 18	ابوعطفان بن طریف 86	ابن خلاد 151
انس 16، 28، 30، 37، 38	ابوقنادہ 133، 134، 136	ابن شہاب (زہری) 13، 57
39، 64، 65، 66	ابوقلابہ 128	ابن عباسؓ دیکھئے عبداللہ بن عباسؓ
اوس بن حدثان 92	ابومحمد 78	ابن عمرؓ دیکھئے عبداللہ بن عمر
بلال 23، 24، 25، 26، 27، 28	ابولیح 128	ابن مسعودؓ دیکھئے عبداللہ بن مسعود
جابر بن سرہ 80	ابومنذر 154	ابن نمیر 32، 153
جابر بن عبداللہ 14، 15، 59، 60	ابوموسیٰ 31، 83	ابوالخثری 19
63، 93	ابوہریرہ 1، 10، 11، 12، 36، 37	ابوالیوب انصاریؓ 139،
جریر 26، 74	94، 93، 89، 53، 51، 48، 47	ابوبکرہ (راوی) 21
حریث 143	106، 105، 104، 103، 102	ابوبکر 47، 87
حفصہ 159	138، 139، 155	ابودرداء 69، 70
حکم بن اعرج 85	ابوالعباس 123	ابوسعید خدریؓ 1، 62، 63، 66
حماد 27	ابوکریب 31، 79	67، 89، 106، 107، 108
حزہ بن عمرو الاسلمی 67، 68، 69	ابی بن کعب 153، 154	147، 149، 150، 151

حمید بن عبد الرحمن 80	سہل بن سعدؓ 22، 23، 30، 107	عبداللہ بن عمرؓ 2، 3، 4، 5، 6، 7، 8
حمید 64	شعبہ 8، 60، 61، 154	9، 10، 23، 24، 35، 75، 76
خالد بن ذکوان 88	طلحہ 109	77، 78، 90، 140، 141
خالد 21	عائشہؓ 13، 14، 31، 32، 39	143، 144، 145، 156، 157
داؤدؓ 118، 120، 121، 124	40، 41، 42، 43، 44، 45	عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ 117، 118
125، 127، 130، 131، 134	48، 50، 54، 55، 67، 68	119، 121، 122، 123، 125
135،	73، 74، 75، 91، 96، 97	126، 127، 128، 129، 131
ربیع بنت معوذہؓ 87، 88	98، 109، 110، 112، 113	عبداللہ بن کعب الحمیری 49
زہر بن جیش 154	114، 132، 153، 157، 158	عبداللہ بن مسعودؓ 32، 79، 153
زہری 13، 57	159، 160، 161	عبدالرحمان بن قاسم 40
زیاد بن جبیر 90	عبداللہ بن بریدہؓ 100	عبد اللہ بن ابی یزید 84
زید بن ثابتؓ 30	عبداللہ بن شقیق 111، 112	عثمان بن حکیم 116
زینبؓ 159	عبداللہ بن عباسؓ 19، 20، 56	عدی بن حاتمؓ 21، 22
سالم 142	58، 59، 71، 81، 82، 84، 85	عروہ بن زبیر 13، 43
سعد بن ابی وقاصؓ 16	86، 98، 99، 100	عقبة بن حریث 8، 9، 143
سعد بن عبیدہ 10	عبداللہ بن مسعودؓ 25، 31	عکرمہ بن عبدالرحمان 15
سعید بن جبیر 116	عبداللہ بن یزید 119	علقمہ 79
سفیان 40، 57	عبدالرحمان بن حارث 47، 48	عمر بن ابی سلمہؓ 46
سلمہ بن اکوعؓ 87، 95	عبدالرحمان بن یزید 78	عمران بن حصین 132، 137
سلیمان بن یسار 51	عبداللہ بن ابی اوفیٰ 33، 34	عمر بن خطابؓ 32، 88، 133، 134
سمرة بن جندبؓ 26، 27	عبداللہ بن أنیسؓ 152	عمرو بن العاصؓ 29
سوادہ 27	عبداللہ بن رواحہؓ 70	عمرو بن دینار 128

یحییٰ بن یحییٰ 18	عمر بن مرہ 19
یحییٰ 119	عمیرہ 71
یزید رشک 132	فرعون 82
	فضل بن عباسؓ 48
	قرنہ 66، 89
	قیس بن سکن 79
***	کریب 17، 72
	کعب بن مالکؓ 92
	مجاہد 109
	محمد بن سعد 17
	محمد بن عباد بن جعفر 93
	مروان 47
	مسروق 31، 32، 43
	معاذہ العدویہ 132
	معاویہ بن ابوسفیان 80
	مویٰؓ 82
	میمونہؓ 72
	نافع 157
	نیشہ ہذلی 91
	وکج 153
	ہارون 69
	یحییٰ بن ابی کثیر 60، 61، 119

مقامات

ذات عرق 20

خیبر 83

شام 18

عرفہ 71، 72، 134، 136

عسفان 58

کدید 57

کراخ الغمیم 59

مدینہ 73، 80، 81، 82، 87

مکہ 56، 58، 66

منی 92

نخلہ (وادی) 19

کتابیات

بخاری

ترمذی

نسائی

ابوداؤد

ابن ماجہ

شرح مسلم للنووی

